تکفیریت، فرقہ واریت، خدائی اور مصطفائی دین نہیں، بلکہ حجرہ ساز ملائی دین ہے
سُنّی کتبِ حدیث
کے شیعہ، رافضی راوی
سولہ ہزار احادیث سنی صحاح ستہ میں، رافضی راویوں سے لی گئی ہیں
مصنف:
ڈاکٹر علامہ حافظ
محمد صداقت علی فریدی

واللہ یختص برحمتہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

تکفیریت اور فرقہ واریت خدائی اور مصطفائی دین نہیں

حجرہ ساز، بے ہودہ مُلّائی دین ہے

سُنی صحاح ستہ میں رافضی شیعہ راوی

پونے سولہ ہزار احادیث سنی صحاح ستہ میں شیعہ رافضی راویوں

سے لی گئی ہیں۔

ڈاکٹر محمد صداقت علی فریدی

فاضل جامعہ فریدیہ

0305-6684275

CamScanner

جملہ حقوق بحق مصنف و علی عبد اللہ انصاری محفوظ ہیں

نام کتاب: سُنی صحاح ستہ میں رافضی شیعہ راوی

مصنف: ڈاکٹر صداقت علی فریدی

کل صفحات: ۱۹۲ (حصہ اول)

اشاعت: اکتوبر ۲۰۲۳ء

تعداد بار اول: ۱۱۰۰

ہدیہ: ۱۵۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: مکتبہ باب العلم، ہادیہ حلیمہ سینٹر، لاہور

آفس 106 فسٹ فلور ٹریڈ ٹاور، عبداللہ ہارون روڈ، کراچی
فون: 0323-2071817

آئینہ فہرست Contents

CamScanner

CamScanner

CamScanner

CS CamScanner

CamScanner

CamScanner

انتساب

فقیر ناچیز اس کاوش کو اہلبیت نبوت کے اس صبر کے نام کرتا ہے جو انھوں نے اُموی جارحیت کو مات دیتے ہوئے فرمایا اور آج کے اہلبیت نبوت کے نام جنھوں نے صفین کے خونی اجتہاد کے تسلسل کو روکتے ہوئے صبر فرمایا

بالخصوص محسنۂ عالمین بی بی آمنہ صلوٰۃ اللہ علیہا اور محسن عالمین سیدنا ابو محمد عبداللہ بن عبدالمطلب اور سیدِ بطحاء افضل البشر بعد الانبیاء حضرت ابو طالب علیہ السلام کے نام کرتا ہے جن کے ذکر کی برکت سے بندہ یہ سب لکھنے کے قابل ہوا۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

ڈاکٹر محمد صداقت علی فریدی

حرفِ امتنان

(از ڈاکٹر عبد السمیع سلفی دار السلام برونائی)

"حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا" سُنی حدیثوں کے شیعہ راوی نامی کتاب پی۔ ڈی۔ ایف میں موصول ہوئی جس کا تفصیلی نام "الاحادیث الواردة من الرواة الرافضة و غالی الشیعیة فی صحاح الستة السُّنِيَّةِ" ہے۔ محترم القام محقق العصر ڈاکٹر محمد صداقت علی فریدی صاحب نے لکھی، حرف بحرف پڑھی، ڈاکٹر صاحب نے سُنی اور شیعہ کے مابین خلیج کے فاصلے کم کر دیے ہیں بلکہ ختم کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی وحدتِ اُمت کی بابت علمی تحقیقی سرگرمیاں ایک مسلّم حقیقت بن کر ابھری ہیں۔

شیعہ سنی کا باشعور طبقہ ایک دوسرے کے قریب ہوا ہے۔ باہمی محبت و یگانگت کا دور شروع ہو چکا ہے۔ اُمت وحدت کی طرف گامزن ہو چکی ہے۔ صیہونی اور طاغوتی طاقتوں کے آلہ کار شر پسند عناصر کی فرقہ وارانہ سرگرمیاں دم توڑ رہی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی "عرفانِ ابو طالب اور قرآن عظیم"، "عصمت والدین مصطفےٰ ﷺ اور قرآن عظیم"، "عصمتِ زہراء اور قرآن عظیم"، "انوار الثقلین علی رد مطلع القمرین" نامی کُتب نے فریقین کی رائے عامہ ہموار کر دی ہے۔ تحقیق سے تعلق رکھنے والے احباب ڈاکٹر صاحب کو داد بصیرت دے چکے ہیں۔ میں عرصہ دراز سے بیرون ملک میں علمی تحقیقی سرگرمیوں میں مصروف ہوں، ورنہ میں بذاتِ خود ڈاکٹر صاحب مکتبِ وحدت میں ایک خادم کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتا۔

دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو استقامت اور شہامت عطاء فرمائے۔

دعاء جو: ڈاکٹر عبد السمیع السلفی دار السلام برونائی۔

میں نے یہ کتاب کیوں لکھی؟

حالیہ دنوں اہلسنت و جماعت میں ایک نئے فرقہ نے جنم لیا ہے جس کا پہلا نشانہ اہلبیت نبوت ہیں۔ بالخصوص سیدۃ النساء العالمین بی بی فاطمۃ الزہراء سلام اللہ تعالیٰ علیھا ہیں، اس پر مقتدر شخصیاتِ اہلسنت نے نوٹس لیتے ہوئے اس فرقے کی بدعقیدگی پر شدید ردِّ عمل دیا، جس سے ملک میں نقصِ امن کا خطرہ ٹل گیا، مگر یہ فرقہ پھر بھی اپنی جارحیت سے باز نہیں آیا۔ جہاں اس فرقہ نے سیدۂ کائنات کی گستاخی کی بدبو پھیلائی وہاں اس نے ردِّ عمل دینے والوں پر بھی یلغار کر دی۔ اس دور کے اہلبیت نبوت پر چڑھ دوڑے، اُموی جارحیت کی یاد از سرِ نو تازہ کر دی جس سے اہلسنت میں شدید اضطراب پایا گیا۔

محبانِ اہلبیت نبوت بالعموم اور ساداتِ عظام بالخصوص اس فرقہ کی زد میں ہیں، اب تک ساداتِ عظام کے خلاف کھلے عام غلیظ زبان استعمال کی گئی اور ان پر رافضیت کا الزام لگایا گیا۔ حالانکہ ان نفوسِ عظمت کا رافضیت کے ساتھ کبھی بھی دور، دور کا بھی واسطہ نہیں رہا۔ ان نفوسِ رحمت نے ساری عمر اہلسنت کی اعتقادی، نظری اور اخلاقی قدروں کا ہمیشہ پہرہ دیا اور بڑی قربانیاں دے کر اہلسنت کو مضبوط رکھا اور تازہ دم رکھا۔ اس کے باوجود بھی اس جعلی فرقہ نے اہلسنت کا من چاہا برقعہ پہن کر فسادی کردار ادا کیا۔

اس دور کے ساداتِ عظام اہلبیت نبوت کی چند مقتدر شخصیات اب بھی ان کے نشانے پر ہیں۔

- خصوصاً نجیب الطرفین السید الشریف شیخ الاسلام محمود شاہ صاحب محدث ہزاروی حویلیاں شریف کے پی کے۔
- شیخ الاسلام والمسلمین فضیلۃ الشیخ السید الشریف پیر ریاض حسین شاہ صاحب پنڈی والے۔
- نقیب الاشراف فضیلۃ الشیخ السید الشریف پیر انور شاہ صاحب الگیلانی الحموی البغدادی۔
- نجیب الطرفین نبیرۂ امیر ملت السید الشریف محمد منور حسین شاہ صاحب جماعتی علی پوری۔
- حجۃ الاسلام فضیلۃ الشیخ السید الشریف محمد عرفان شاہ صاحب مشہدی بھکی والے
- حجۃ الاسلام فضیلۃ الشیخ، الشیخ السید الشریف قبلہ عبد القادر شاہ صاحب الگیلانی برطانیہ والے

اور دیگر ساداتِ عظام پر یہ شرذمہ قلیل ورذیل رافضیت کا الزام لگاتے ہیں حالانکہ ان نفوسِ قدسیہ نے ہمیشہ رافضیت کے سامنے سد سکندری کا کردار ادا کیا ہے۔ ان نفوسِ رحمت پر عمر کے اس حصے میں رافضیت کا گھناؤنا الزام سنیت کے خاتمے پر منتج ہو سکتا ہے اور ان نفوسِ شفقت کے لیے بھی شدید تکلیف دہ ہے کہ عمر کے آخری ایام میں سنیت کا دفاع کرنے والوں سے ہی سنیت کا ٹائٹل چھین لیا جائے۔ اور ان کے علاوہ کچھ مقتدر علماء اہلسنت بھی ان کی زد میں ہیں بالخصوص شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب تو پہلے سے ہی نشانے پر ہیں جنھوں نے روئے زمین پر اہلسنت کا بھرم رکھنے میں ایک روشن کردار دیا ہے۔ اور سنیت کا ٹائٹل چھیننے والے بھی وہ ہوں جو سنیت کی آفاقی حرمت میں محض ایک رخنہ انداز کی حیثیت رکھتے ہوں،

اس لیے فقیر نے اہلبیت نبوت کے دفاع میں یہ کتاب لکھی ہے۔ اور محبانِ اہل بیتِ نبوت کے دفاع میں یہ کتاب لکھی۔

دورِ حاضرہ کے ساداتِ عظام کی بارگاہ میں یاد داشت

اہلبیت نبوت، اللہ تعالیٰ کی مجتبین ہیں، حرمتین ہیں، ان کو کسی مذہبی مسلکی برقعہ پوش کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ ثقلین کا ایک عظیم عنوان ہیں اور متبوع ذواتِ قدسیہ ہیں۔ یہ نبوی فیصلہ ہے۔ یہ ہدایت کے معیار و مینار ہیں۔ ان کو کسی مذہب، کسی مسلک، کسی مشرب کے سہارے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ کسی کے محتاج نہیں، کائنات ان کی محتاج ہے۔ بنابریں آپ آگے بڑھیں اپنے مقدس آباؤ اجداد کے علمی، اخلاقی، روحانی قدروں کے حقیقی امین بنیں اور اُمت کی قیادت فرمائیں۔ پوری اُمت آپ کے پیچھے ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گی اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔

رہا شر پسند عناصر کا آپ کو ستانا، گالیاں دینا، الزامات لگانا تو آپ ایک حرکتِ زبان سے صرف اتنا کہہ دیں کہ یہ سگانِ مسلخ کی وہو وہو اور بھونک ہے ان کی آپ قطعاً پرواہ نہ کریں۔ ان کے پاس صرف اتنا ہی ہے اور کچھ نہیں، ان کے نصیب میں صرف اموی اور یہودی چھیچھڑے ہیں اور کچھ نہیں۔ آپ اپنے اسلاف کی سیرتوں کی روشنی کے امین بنیں، صبر و استقامت آپ کا خاندانی اثاثہ ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے آباؤ و اجداد پر بھی بدتر از خنازیر، زہر افشانیاں کرتے رہے ہیں، مسجدوں کے منبروں پر، مصلوں پر، مجمعوں میں،

ایوانوں میں، مگر اہلبیت نبوت نے ایک روشن سیرت دی، علم، عمل، خلوص اور تقویٰ کا نور بانٹتے رہے۔ لہٰذا آپ اسی کو تقسیم فرماتے رہیں، جس طرح آپ کے آباؤ اجداد کے دشمن خائب و خاسر رہے اور جہنم کا ایندھن بنے آپ کے بھی دشمن یقیناً خائب و خاسر رہیں گے اور جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

آپ سے فقیر کی اتنی گزارش ضرور ہے کہ آپ اپنے آباؤ اجداد کے دشمنوں سے بھی اور اپنے دشمنوں سے بھی باخبر رہیں الگ رہیں۔ یہی آپ کی بقا کی صورت ہے اور اسی میں اُمت کی بھلائی ہے۔

دورِ حاضر کے اہلسنت سادات کا قصور

فرقہ خطائیہ کے امام نے جب حضرت زہراء پاک کو خطاء کی گالی دی تو زہراء پاک کے بیٹوں کا برھم ہونا فطری عمل تھا جو ردِّ عمل کی صورت میں ظاہر ہوا، گلی گلی میں علی علی کی صدائیں گونجیں، جس پر خطائی برہم ہوگئے، سادات پر ہرزہ سرائی شروع کر دی، ویسے بھی اہلبیت نبوت پر بھونکنا بدتر از خنازیر، سگانِ مسلخ کی پرانی عادت ہے۔ نبوی حرم پر یہ حرامی بھونکتے رہے، اسی لیے زبانِ رسالت نے ایسے لوگوں کو حرامی، حیضی، منافق کا ٹائٹل دیا۔

CS CamScanner

اس لیے فقیر نے اہلبیت نبوت کے دفاع میں یہ کتاب لکھی ہے۔ اور محبانِ اہلِ بیتِ نبوت کے دفاع میں یہ کتاب لکھی۔

دورِ حاضرہ کے ساداتِ عظام کی بارگاہ میں یادداشت

اہلبیت نبوت، اللہ تعالیٰ کی مجتبین ہیں، حرمتین ہیں، ان کو کسی مذہبی مسلکی برقعہ پوش کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ ثقلین کا ایک عظیم عنوان ہیں اور متبوع ذواتِ قدسیہ ہیں۔ یہ نبوی فیصلہ ہے۔ یہ ہدایت کے معیار و مینار ہیں۔ ان کو کسی مذہب، کسی مسلک، کسی مشرب کے سہارے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ کسی کے محتاج نہیں، کائنات ان کی محتاج ہے۔ بنابریں آپ آگے بڑھیں اپنے مقدس آباؤ اجداد کے علمی، اخلاقی، روحانی قدروں کے حقیقی امین بنیں اور اُمت کی قیادت فرمائیں۔ پوری اُمت آپ کے پیچھے ہاتھ باندھ کر کھڑی ہوگی اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔

رہا شر پسند عناصر کا آپ کو ستانا، گالیاں دینا، الزامات لگانا تو آپ ایک حرکتِ زبان سے صرف اتنا کہہ دیں کہ یہ سگانِ مسلخ کی وہو وہو اور بھونک ہے ان کی آپ قطعاً پرواہ نہ کریں۔ ان کے پاس صرف اتنا ہی ہے اور کچھ نہیں، ان کے نصیب میں صرف اموی اور یہودی چیچھڑے ہیں اور کچھ نہیں۔ آپ اپنے اسلاف کی سیرتوں کی روشنی کے امین بنیں، صبر و استقامت آپ کا خاندانی اثاثہ ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے آباؤ و اجداد پر بھی بدتر از خنازیر، زہر افشانیاں کرتے رہے ہیں، مسجدوں کے منبروں پر، مصلوں پر، مجمعوں میں،

ایوانوں میں، مگر اہلبیت نبوت نے ایک روشن سیرت دی، علم، عمل، خلوص اور تقویٰ کا نور بانٹتے رہے۔ لہٰذا آپ اسی کو تقسیم فرماتے رہیں، جس طرح آپ کے آباؤ اجداد کے دشمن خائب و خاسر رہے اور جہنم کا ایندھن بنے آپ کے بھی دشمن یقیناً خائب و خاسر رہیں گے اور جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

آپ سے فقیر کی اتنی گزارش ضرور ہے کہ آپ اپنے آباؤ اجداد کے دشمنوں سے بھی اور اپنے دشمنوں سے بھی باخبر رہیں الگ رہیں۔ یہی آپ کی بقا کی صورت ہے اور اسی میں اُمت کی بھلائی ہے۔

دورِ حاضر کے اہلسنت سادات کا قصور

فرقہ خطائیہ کے امام نے جب حضرت زہراء پاک کو خطاء کی گالی دی تو زہراء پاک کے بیٹوں کا برھم ہونا فطری عمل تھا جو ردِّعمل کی صورت میں ظاہر ہوا، گلی گلی میں علی علی کی صدائیں گونجیں، جس پر خطائی برہم ہو گئے، سادات پر ہرزہ سرائی شروع کر دی، ویسے بھی اہلبیت نبوت پر بھونکنا بدتر از خنازیر، سگانِ مسلخ کی پرانی عادت ہے۔ نبوی حرم پر یہ حرامی بھونکتے رہے، اسی لیے زبانِ رسالت نے ایسے لوگوں کو حرامی، حیضی، منافق کا ٹائٹل دیا۔

تحقیق نہ سنی ہوتی ہے اور نہ شیعہ،
تحقیق صرف سادہ مسلمان ہوتی ہے

قارئین محترم! آج کل اہل علم نے ایک فسانہ گھڑا ہوا ہے، جو اہل بیتِ نبوت کی حمایت و عظمت کی بات کرے اُسے فوراً شیعہ، رافضی کہا جاتا ہے اور جو صحابہ کرام کی عظمت کی بات کرے اُسے فوراً ناصبی کہا جاتا ہے۔ یہ دراصل حقائق سے بھاگنے کا چور دروازہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تحقیق کی اصل قوت دلیل ہے اور دلیل کا اولاً اصل مصدر قرآن عظیم ہے اور دوسرا مبداء فرمانِ نبوت ہے اور یہ دونوں حقیقتیں اصلاً واجب الاطاعت ہیں۔

مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ سنی شیعہ کے دونوں دھڑے نصوصِ قرآنی و نصوصِ نبوی کی بجائے اپنے وضعی من پسند اور حجرہ ساز تصورِ دین ہی کو نصوص کے مقابلے میں حق سمجھتے ہیں، یہی اصل فساد کی جڑ ہے۔ سنی اور شیعہ علماء جن کا تعلق علم اور دلیل اور تحقیق سے ہے وہ یہ سب جانتے ہیں مگر آج وہ اپنے اپنے مسلکی شر پسندوں کی زد میں ہیں۔ بنابریں وہ کچھ حکمتاً خاموش ہو گئے اور کچھ اہل علم خوف زدہ ہیں۔ کیونکہ مذہبی غنڈے ان کو اپنی غنڈہ گردی سے غیر مؤثر کر دیتے ہیں۔ اب ضروری ہو گیا ہے کہ مقتدر حلقے پاکستان کی سلامتی کے لیے اور اُمت مسلمہ کی وحدت کے لیے علم اور تحقیق سے تعلق رکھنے والے معتدل علماء کے ساتھ کھڑے ہوں اور

شر پسند عناصر سے اسلام اور پاکستان کو واگزار کرائیں۔ زیر نظر کتاب اسی جذبے کی عکاس ہے۔

شیعہ سنی کے مابین جو ایک مصنوعی خلیج ہے اسے پُر کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔ اس کتاب میں اُن شر پسند لوگوں کو آئینہ دکھایا گیا ہے جو کہ شیعہ سنی میں آگ بھڑکانا چاہتے ہیں اور یہ بِلا جواز ہے۔ کیونکہ اس وقت تک کوئی سنی سنی ہو ہی نہیں سکتا جب وہ حب اہلِ بیتِ نبوت سے سرشار نہ ہو اور یہی تشیع ہے۔ ابن حجر، ذہبی اور دیگر اہل سنت کے محققین کی تعریف کے مطابق۔ بنابریں اس اعتبار سے تشیع اور اہل تشیع سے نفرت غیر فطری ہے۔ اور ایسے ہی کوئی شیعہ، شیعہ ہو ہی نہیں سکتا جب تک سنت کے نور میں محو نہ ہو جائے اور جو سنت کے نور میں ڈھل گیا وہ اہلسنت سے نفرت کر ہی نہیں سکتا کیونکہ سنت اور اہلسنت سے نفرت عین خلاف فطرت ہے۔ اہل علم پر عیاں ہے کہ ستر (۷۰) فیصد سے زائد علم دین اہلسنت نے اہل تشیع سے لیا ہے۔ خاص کر حدیث کے شعبے میں۔ عین ایسے ہی دیگر علوم میں اہل تشیع نے اہل سنت سے نوے فیصد تک علمی استفادہ کیا ہے۔ تو پھر لڑائی کس بات پر؟

سنی شیعہ کا تاریخی پس منظر

زمانۂ نبوت و خلافت میں ان دونوں طبقات کا الگ الگ کوئی شخصی وجود نہیں تھا۔ اور نہ ہی کوئی دینی مذہبی تاریخ تھی۔ زمانۂ نبوت میں پوری اُمت دینی کا تشخص صرف سادہ مسلمان تھا۔ خلیفۂ ثالث حضرت عثمان کو اموی سازش کے تحت شہید کر دیا گیا۔ امویوں نے سازش کر کے اس کا الزام مولائے کائنات پر لگا دیا جس پر حضرت عثمان غنی کے حامی شیعہ برہم ہو گئے۔ رد عمل کے طور پر شیعانِ عثمان نے حضرت علی پر سب و شتم کرنا شروع کر دیا۔ ادھر حضرت علی

علیہ السلام نے اپنی عصمت مآب زبان سے اس سازش کو بے نقاب کر دیا اور اموی پروپیگنڈے کی علی الاعلان عام تردید کر دی۔

اس دوران حضرت علی علیہ السلام کے جو شیعہ تھے انھوں نے اپنے دل کی بھڑاس نکالی، شیعان عثمان پر سب و شتم شروع کر دیا۔ گویا ہر دو طرف شیعہ ہی تھے۔ یعنی شیعانِ عثمان و شیعان علی۔ اس منظر نامے میں سنی اپنے مذہبی تشخص میں کہیں نظر نہیں آتے۔ بعد ازاں حضرت علی علیہ السلام کی خلافت قائم ہو گئی۔ جس کا امویوں نے صراحتاً انکار کر دیا۔ بلکہ قصاص عثمان کا جھوٹا بہانہ بنا کر الٰہی نظامِ خلافت کے خلاف محاذ قائم کر لیا۔ صفین کا خونی معرکہ برپا ہو گیا مگر اس معرکے میں بھی ہر دو طرف شیعہ ہی نظر آئے۔ شیعانِ علی و شیعانِ معاویہ۔ یہاں پر بھی سنی اپنے سنی تشخص میں نظر نہیں آئے۔ گویا اس اعتبار سے سنی طبقہ کی کوئی تاریخ نہیں۔

میرا سوال یہ ہے کہ اگر سنی اپنے وجود کی کوئی تاریخی دینی حقیقت سمجھتے ہیں تو صفین کے معرکے میں اپنے دینی اور مذہبی تشخص میں کہاں تھے؟ اگر یہ طبقہ غیر جانبدار تھا تو کس صحابی کی اقتداء میں تھا۔ اور صفین میں اس کا کردار کیا تھا؟ خطائی بھائی اس کی وضاحت دیں۔

پھر امام حسن اور معاویہ کے معاملات میں بھی سنی اپنے کسی دینی تشخص میں بطور کردار نظر نہیں آتے گویا قرونِ اولیٰ میں کردار کے اعتبار سے ان کی کوئی تاریخ ہی نہیں۔ اگر ایسا ہی ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ ہم ۱۴ سو سال بعد کہہ رہے ہیں کہ علی حق پر تھے تو پھر ہم نے حق کا ساتھ کیوں نہیں دیا؟ حالانکہ رسالت پناہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ فرمائی ہے کہ امام حق کی اطاعت نہ کرنے والا جہالت کی موت مرتا ہے۔ میں اپنے خطائی بھائیوں سے گزارش کروں گا کہ وہ دلائل شرعیہ کی روشنی میں اپنا وجود زمانہ نبوت اور خلافتِ راشدہ اور قرونِ اولیٰ کے اعتبار سے کہیں سے ثابت کریں۔ یا پھر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ اور شاہ عبد العزیز

محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح ببانگ دہل کہہ دیں کہ شیعہ اولیٰ ہم ہیں۔ یا ان ہر دو بزرگوں کو جھٹلا دیں۔ تاکہ شیعیت سے آپ کی نفرت جو ہے مثبت نظر آئے۔ تفصیلات کے لیے فقیر کی کتاب شیعہ و سنی کی تاریخی حقیقت ملاحظہ فرمائیں جس میں واضح کر دیا گیا ہے کہ آج بھی مولائی شیعہ اور معاویائی شیعہ آمنے سامنے ہیں جیسے صفین میں تھے۔

مقدمۃ الکتاب

ازل سے حق کے ساتھ باطل معرکہ آرا رہا، مگر حق ہمیشہ اپنے روشن دلائل کے ساتھ غالب رہا۔ جبل ابو قبیس کی چوٹی پر جب نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کی دعوت دی تو باطل نے کہا یہ جنون ہے۔ حق نے اپنی قوت میں بطور دلیل قرآن مجید پیش کیا، باطل نے کہا "اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ" یہ پچھلوں کی کہانیاں ہیں، حق نے معجزات پیش کیے، باطل نے کہا "اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ" یہ کھلا جادو ہے۔ گویا حق ہمیشہ روشن دلائل کی عظمت میں غالب رہا اور قیامت تک غالب ہی رہے گا۔ "لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ" کا خدائی اعلان آج بھی قرآن عظیم کی زینت بنا ہوا ہے۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے، حضرت ہاشم علیہ السلام سے لے کر شہید کربلا حضرت امام حسین علیہ السلام تک اُموی ہی مد مقابل رہے مگر ہر دور میں اُمویوں نے منہ کی کھائی، حضرت ہاشم علیہ السلام کے مقابلے میں عبدالشمس امیۃ الاکبر آیا، رسوا ہوا، حضرت ہاشم کے عظیم لخت جگر جناب عبدالمطلب کے مقابلے میں حرب آیا، رُسوا ہوا، حضرت عبدالمطلب کے عظیم بیٹے حضرت ابو محمد عبداللہ کے لخت جگر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، خاتم النبیین کا تاج پہنے

تشریف لائے تو مقابلے میں صخر بن حرب جسے ابو سفیان کہا جاتا ہے، آیا بائیس (۲۲) سال تک جتن کرتا رہا رسوائی کی انتہاء تک پہنچا۔ فتح مکہ میں سر قلم ہونے کے خطرے کو بھانپ گیا کلمے کی اوٹ لے لی کلمہ پڑھ کر مباح الدم ہونے سے بچ گیا۔

دورِ نبوت کے بعد خلافتِ راشدہ کا مقدس زمانہ آیا مگر اسے اپنی سرگرمیوں میں ناکامیوں کے سوا کچھ نہ ملا۔ خلیفہ اول کی خلافت کے قیام کے وقت بھی خلافتِ اول کے خلاف سازش کی مگر ناکام رہا۔ خلافتِ راشدہ کے آخری ایام میں اس کا بیٹا معاویہ، قمر بنی ہاشم حضرت علی کے مقابلے میں آیا، ناکام رہا، اس کا بیٹا ملعون یزید اس کے بعد آیا وہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ٹکرا گیا چند دن اقتدار کے مزے ضرور لوٹے مگر درآن وقت دلوں پر اقتدار اہلبیت نبوت کا رہا اور آج تک ہے بلکہ قیام قیامت تک رہے گا، گویا اہلبیت نبوت کے ساتھ ہمیشہ امیہ اور بنی امیہ ہی ٹکرائے مگر حق ہمیشہ اہلبیت نبوت کے ساتھ رہا۔

تاہم امویوں کی کچھ باقیات ہیں جو آج بھی اہلبیت نبوت کے ساتھ ٹکرا رہی ہیں، فتح حق والوں ہی کی ہوگی اور حق کے مخالفین منہ کی ضرور کھائیں گے۔

اُمویوں کی باقیاتِ سیئات

امویوں کا دور تو ختم ہو گیا مگر ان کی باقیات سئیات کا تسلسل آج تک جاری ہے، ان باقیات سیئات میں آج کے اہلِ بیت نبوت کے ساتھ بغض و حسد ہے۔ ان کی اہانت ہے، ان کو سب و شتم کرنا ہے۔ ان پر رافضیت کے الزام لگانا ہے اور محبانِ اہلبیت نبوت پر فتوے لگانا ہے اور خود کو سنیت کے مقدس ٹائٹل میں پیش کرنا ہے اور یہ ڈراما چور مچائے شور کے سوا کچھ نہیں۔ جھوٹا پروپیگنڈہ امویوں اور ان کے ریزہ خواروں کا محبوب مشغلہ ہے۔

CS CamScanner

رافضیت کی تحقیق

رفض لغوی اعتبار سے الگ ہونا اور چھوڑ دینے کو کہتے ہیں۔ "الرّافضة" کا معنی حالتِ جنگ میں اپنے قائد کو چھوڑ دینے والی جماعت کو رافضہ کہتے ہیں۔ رافضی شیعوں کی ایک جماعت کو کہتے ہیں (المنجد عربی، اردو، خزینہ علم وادب لاہور)

اصطلاحِ علماء کے اعتبار سے:۔

شیعہ اسے کہا جاتا ہے جو حضرت علی علیہ السلام کی جماعت سے ہو اور ٹوٹ کر ان سے محبت کرتا ہو اور یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی علیہ السلام سب سے مقدم ہیں اور نصًا امام ہیں خواہ نص جلی ہو یا خفی ہو۔ یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ امامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی اور ان کی اولاد ہی کا حق ہے ان کے علاوہ کوئی مستحق امامت نہیں۔

(شرح المواقف ج۸ ص۴۱۶)

امام حافظ ابن حجر عسقلانی رفض اور تشیع کی اصطلاحی وضاحت یوں فرماتے ہیں:

"وَالتَّشَيُّعُ مُحَبَّةُ عَلِيٍّ وَ تَقْدِيْمُهُ عَلَى الصَّحَابَةِ فَمَنْ قَدَّمَهُ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ فَهُوَ غَالٍ فِی التَّشَيُّعِ وَيُطْلَقُ عَلَيْهِ رَافِضِیٌّ وَاِلَّا شِيْعِیٌّ"۔

حضرت علی علیہ السلام کی محبت کے غلبے کو تشیع کہا جاتا ہے۔ یہ شیعہ حضرت علی علیہ السلام کو مقدم یقین کرتے ہیں تمام صحابہ کرام پر، اور جو شیعہ حضرت علی کو شیخین کریمین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما پر مقدم کرتے ہیں وہ غالی شیعہ ہیں اور ان پر رافضی ہونے کا بھی اطلاق ہوتا ہے۔ اگر شیعہ حضرت علی کو شیخین پر مقدم نہ کریں تو یہ غالی شیعہ، رافضی نہیں کہلاتے۔ محض سادہ شیعہ کہلائے گا۔ (مقدمہ فتح الباری الفصل التاسع)

CamScanner

امام ذہبی کی وضاحت کے مطابق:

"وَمَعْنَى التَّشَيُّعِ حُبُّ عَلِيٍّ وَبُغْضُ النَّوَاصِبِ وَاَنْ يَّتَّخِذَهُ مَوْلًى عِلْمًا وَعَمَلًا"۔

حضرت علی علیہ السلام سے ٹوٹ کر محبت کرنے والوں کو شیعہ کہا جاتا ہے اور یہ نواصب سے بغض رکھنے والے ہیں کیونکہ ناصبی اہلبیت نبوت سے بغض رکھتے ہیں۔ اور یہ لوگ حضرت علی کو اعتقاداً اور عملاً مولا مانتے تھے۔ (تاریخ الاسلام ذہبی ۵/۴۵۷)

مذکورہ بالا تعریفات کے مطابق شیعہ کے تین تصور قائم کیے گئے ہیں:

۱۔ سادہ شیعہ۔ یہ صرف افضلیت علی کا قائل ہے۔

۲۔ شیعہ غالی:۔ یہ تمام صحابہ کرام کے ساتھ ساتھ شیخین پر بھی حضرت علی علیہ السلام کو فضیلت دیتے ہیں۔

۳۔ رافضی شیعہ:۔ رافضی کا لغوی معنی ہے قائد کو چھوڑ دینا۔ اصطلاح میں انھوں نے تمام صحابہ کرام حتی کہ شیخین کریمین رضی اللہ عنہما کو بھی چھوڑ کر صرف حضرت علی علیہ السلام کی محبت و اقتداء کو کافی سمجھا ہے۔

نقد و تبصرہ:۔

مذکورہ بالا تمام تعریفات میں کہیں بھی ایسی وضاحت نہیں کہ صحابہ کرام کو گالی دینا، بُرا بھلا کہنا، ان سے نفرت کرنا، شیعہ، غالی شیعہ یا رافضی کا شعار ہے۔ شیعیت، رافضیت ہے وغیرہ کی شناخت ہے اور جب ایسا ہے یقیناً ایسا ہی ہے تو پھر شیعہ، غالی شیعہ، رافضی کو، ان الزامات کے ساتھ نتھی کیوں کیا جاتا ہے؟ ہاں اگر کوئی بدبخت ایسا کرتا ہے تو وہ علمی اعتبار سے نہ شیعہ کی تعریف میں آتا ہے نہ غالی شیعہ کی تعریف میں اور نہ ہی رافضی کی تعریف میں آتا ہے بلکہ وہ

کوئی اور ہی بلا ہے۔ میں تو کہتا ہوں کہ کوئی حلالی شیعہ یارانِ مصطفیٰ ﷺ کو نہ گالی دینا پسند کرتا ہے اور نہ ہی برا بھلا کہنا پسند کرتا ہے بلکہ علی خامنائی کے فتوے کے مطابق آج کا مہذب اور تعلیم یافتہ شیعہ ایسا کرنا حرام سمجھتا ہے بلکہ اتنا آگے بڑھ گیا ہے کہ مقدسات اہلسنت کی تعظیم کرنا اپنے اوپر لازمی سمجھتا ہے۔

صحابہ کرام پر سب وشتم سب سے پہلے کس نے کیا؟

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حالات انتہائی کشیدہ ہو گئے، ان ہنگامہ خیز حالات میں قاتلینِ عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے قصاص لینے میں قدرے تاخیر ہو گئی کیونکہ امویوں نے سرے سے خلافتِ راشدہ کو ماننے سے صراحتًا انکار کر دیا اور تاخیر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ زہریلا پروپیگنڈہ پھیلا دیا کہ قتل عثمان رضی اللہ عنہ کے ذمہ دار علی علیہ السلام ہیں جس پر مظلوم شہید حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حمایتیوں نے برملا حضرت علی رضی اللہ عنہ پر گالی گلوچ شروع کر دی۔ رد عمل کے طور پر کچھ شیعان علی علیہ السلام نے سب وشتم کی جوابی کاروائی کی، جس سے امویوں نے مزید فائدہ اٹھایا۔ مزید زہریلا پروپیگنڈہ پھیلایا۔

یہ لوگ صحابہ کرام کو گالیاں دیتے ہیں حالانکہ یہ سب جوابی کاروائی تھی، ابتداء عثمانیوں نے کی بعد ازاں امویوں نے اس خباثت کو سرکاری طور پر شروع کر دیا ستر ہزار منبروں پہ سے اہلبیت نبوت کو گالیاں بکی جاتی رہیں۔ لیکن حیرت ہے شیعانِ علی کی جوابی کاروائی کا ہر زمانے میں نوٹس لیا گیا اہل علم نے کفر تک کے فتوے صادر کیے مگر آج تک کسی اہل علم نے اہل بیت

نبوت کو منبروں پر سے دفتروں سے، شاہی محلات سے دی جانے والی گالیوں کا نوٹس نہیں لیا۔ یہ شرم ناک حد تک اخلاقی گراوٹ ہے۔ اور علمی بد دیانتی بھی ہے۔

اہلبیت نبوت کو گالی دینے والا تین مرتبہ کافر ہے اور خنزیر سے بدتر ہے

۱. ہمارے علماء اہلسنت نے صحابہ کرام پر سب و شتم کرنے والوں کو بالخصوص شیخین پر گالی گلوچ کرنے والوں کو کافر کہا ہے کیونکہ صحابیت ایک دینی حرمت ہے دین کی کسی حرمت کی اہانت کفر ہے۔ فقیر نے بھی اپنے اکابر علماء کی تقلید کرتے ہوئے یہ فتویٰ دیا ہے کہ اہلبیت نبوت بھی اوّلاً شرفِ صحابیت کی شان ہیں اور دینی حرمت ہیں لہٰذا اس اعتبار سے اس دینی حرمت کی اہانت کرنے والا بدرجہ اتم کافر ہے۔

۲. اہلبیت نبوت، اہلبیت ہونے کے حوالے سے صحابہ کرام سے کہیں زیادہ افضل و اعلیٰ ہیں۔ جب مفضول کی اہانت کفر ہے تو افضل کی اہانت بدرجہ اتم کفر ہے۔ کیونکہ فرمانِ نبوت کے مطابق اہلبیت نبوت اللہ تعالیٰ کی حرمتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حرمت کی اہانت کفر ہے۔ لہٰذا اہلبیت نبوت کی توہین کرنے والا بہر اعتبار کافر ہے۔ تفصیلات انوار الثقلین علی رد مطلع القمرین میں ملاحظہ فرمائیں۔

۳. اہلبیت نبوت نے دین کی خاطر جانی، مالی اولادی ایثار کیا، قرآن عظیم کی بہت ساری آیات بینات نے اس ایثار ووفا کو پذیرائی بخشی، ان کے مقدس رویوں کی حرمت کو نصًا بیان فرمایا، نصوصِ قرآن کو بے حیثیت کرنا کفر ہے۔

CamScanner

۴۔ حیرت ہے اعلیٰ حضرت نے عالم کو عویلم کہنے والے کو کافر قرار دیا مگر حسنین کریمین کو گالی دینے والے کو کافر نہیں کہا آخر کیوں؟ اہلبیت نبوت کو گالی دینا براہ راست وجودِ نبوت کو گالی دینا ہے۔ یہ فرمان رسالت ہے۔ نعلین مقدس کو نُعیل کہنے والا کافر بھی ہے واجب القتل بھی ہے۔ مگر جگر گوشۂ نبوت کو وجود نبوت کے حصے کو گالی دینے والا کافر نہیں؟ کیا حسنین رضی اللہ عنہما کا مقام نعلین سے بھی کم ہے؟

اہلبیت نبوت اعلیٰ حضرت کے مطابق چونکہ اجزائے وجود نبوت ہیں لہٰذا اجزاء کی توہین وجود نبوت کی توہین ہے بنابریں وجودِ نبوت کی توہین کرنے والا سب سے بڑا کافر ہے۔

✔ نوٹ:۔ میں نے اہلبیت نبوت کو گالی دینے والے کو خنزیر سے بدتر کہا ہے میں نے اعلیٰ حضرت کی تقلید میں کہا کیونکہ انھوں نے یزید ملعون کے باپ کو برُا بھلا کہنے والے کو جہنم کا کتا کہا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ علی علیہ السلام کے مقام کی نسبت یزید ملعون کے باپ سے کہیں زیادہ بلند ہے۔ بنابریں اگر مفضول کو گالی دینا انسان کو جہنم کا کتا بناتا ہے تو افضل کو گالی دینا کہیں زیادہ برا ہے پھر کتے سے بدتر خنزیر ہی ہو سکتا ہے کیونکہ یہ نجس العین ہے۔

اعلیٰ حضرت کے فتوے کی قوت میں بطور دلیل ایک مجہول شاعر کا چرایا ہوا شعر ہے جب کہ فقیر فریدی کے فتوے کی قوت میں فرمان رسالت ہے "مُقَیحة" لفظ نصًا منصوص ہے بنا بریں یہ کہنا بجا ہے کہ اہل بیتِ نبوت پر بھونکنے والا بدترین کافر بھی ہے اور بدرجہ اتم خنزیر بھی ہے۔ تفصیلات کے لیے فقیر کی کتاب "الاعتقاد النبویۃ" میں ملاحظہ فرمائیں۔

CS CamScanner

کیا رافضی، غالی شیعہ حدیث کی سند میں قابل اعتماد ہے؟

آپ پہلے ملاحظہ کر چکے ہیں کہ ہمارے علماء اہلسنت کی بیان کردہ رافضی، شیعہ غالی اور سادہ شیعہ کی تعریفات میں کوئی ایسا لفظی یا معنوی قرینہ نہیں پایا گیا جس پر روافض و شیعہ رواۃ کی اہلیت روایت کو چیلنج کیا گیا ہو جس میں روافض و غالی شیعہ روایتِ حدیث کی حیثیت کالعدم قرار دی گئی ہو۔ ہاں اتنی احتیاط ضرور بتائی ہے اہل علم نے کہ جو روایت رافضی کے وضعی عقیدے کی مؤید ہو وہ روایت قبول نہیں۔ بقیہ تمام روایات رافضی کی عدالت و اتقان کی صورت میں قابل قبول ہے۔ بہت سارے علماء اس طرف گئے ہیں خاص کر اعلیٰ حضرت نے بھی فتاویٰ رضویہ شریف میں اس کی وضاحت فرما دی ہے۔ ہمارے اصول حدیث کے ماہرین نے بھی کھلی وضاحت دے دی ہے کہ تشیع نقص حدیث نہیں۔

(الاحادیث الواردۃ فی فضائل الصحابۃ من الرجال)

امام ذہبی کا اعترافِ حقیقت

امام ذہبی میزان الاعتدال فی نقد الرجال میں ابان بن تغلب کے ترجمہ میں بدعتی راوی پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا

"اِنَّ الْبِدْعَةَ عَلٰی ضَرْبَیْنِ فَبِدْعَةُ الصُّغْرٰی كَغُلُوِّ التَّشَيُّعِ اَوْ كَالتَّشَيُّعِ بِلَا غُلُوٍّ وَلَا تُحَرُّفٍ"۔

بدعت دو قسم پر ہے۔(۱) بدعت صغریٰ:۔ جیسے غالی شیعہ ہونا یا صرف شیعہ ہونا، محرف نہ ہو۔

غالی شیعہ کی تعریف گزر چکی ہے کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کو سب سے افضل مانتے ہیں

CamScanner

حالانکہ شیخین سے بھی افضل مانتے، ان کی امامت منصوص مانتے ہیں۔ (فریدی)

بدعتِ صغریٰ کا حکم:۔

"فَهٰذَا كَثِيْرٌ فِي التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِيهِم مَعَ الدِّيْنِ وَالْوَرَعِ وَالصِّدْقِ، فَلَوْ رُدَّ حَدِيْثُ هٰؤُلَاءِ لَذَهَبَ جُمْلَةٌ مِنَ الْآثَارِ النَّبَوِيَّةِ ﷺ وَهٰذِهٖ مُفْسِدَةٌ بَيِّنَةٌ"۔

اکثر تابعین اور تبع تابعین غالی شیعہ تھے یا وہ صرف شیعہ تھے، اگر ان کے تقوے اور ورع کے باوجود بھی ان کی روایات کو قبول نہ کیا جائے، رد کر دیا جائے تو روئے کائنات سے تمام فرامین رسول ﷺ ضائع ہو جائیں گے۔ آثار نبوت تمام کے تمام ختم ہو جائیں گے اور یہ بہت بڑا فساد ہے۔ (میزان الاعتدال ذہبی)

نوٹ:۔ اگر تشیع یا غلو فی التشیع حب علی ہے تو یہ ایک مؤمن کی فطرت ہے اور ہونا بھی چاہیے کیونکہ اس کا حکم مودتِ قربیٰ کی عظمت میں اللہ تعالیٰ بھی دیتا ہے اور رسول خدا ﷺ بھی دیتے ہیں مگر اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں اس غلو کے نشے میں تمام صحابہ کرام خصوصاً شیخین کریمین رضی اللہ عنہما بے حیثیت کر دیے جائیں، اس کی نہ شریعت میں گنجائش ہے اور نہ شیعیت میں گنجائش ہے کیونکہ ہماری بیان کردہ تعریف رفض، شیعہ میں ایسی کوئی دلالت موجود نہیں۔ اگر کوئی حب علی کے نشے میں صحابہ کرام بالخصوص شیخین کریمین کو بے حیثیت کرتا ہے تو یہ نہ شیعہ ہے نہ رافضی، یہ کوئی اور ہی بلا ہے کیونکہ حب علی کسی کے مقابلے میں نہیں، جب خود حضرت علی علیہ السلام سارے سنگین حالات کے باوجود بھی صحابہ کرام بالخصوص شیخین کا احترام فرماتے رہے ہیں تو شیعانِ علی پر اتباع علی واجب ہے۔ اگر کوئی علی کا شیعہ حضرت علی کی اتباع نہیں کرتا تو اس کی محبت کا دعویٰ محض بیکار ہے۔ حضرت علی کی اخلاقی قدروں کی توہین اور انکار

CamScanner

-۷

(۲) بدعتِ کبریٰ:-

رفض میں غلو کرنا، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو ان کے مرتبے سے گرانا اور لوگوں کو اس مذہب کی دعوت دینا، اس قسم کا رافضی قابل حجت نہیں اور نہ ہی قابل احترام و تکریم ہے۔ اب اس قسم کا آدمی نہ صادق ہے اور نہ ہی مامون ہے بلکہ اس کا شعار کذب ہے۔ تقیہ اور نفاق اس کا اوڑھنا ہے۔ تو ایسے شخص کی نقل کسی جماعت میں ہر گز قابل قبول نہیں۔

صحابہ کرام کے زمانے میں غالی اسے کہا جاتا تھا جو حضرت عثمان، زبیر اور طلحہ کو بُرا کہتا تھا اور معاویہ کو آڑے ہاتھوں لیتا تھا اور اس گروہ کو گالیاں دیتا تھا جو حضرت علی علیہ السلام سے جنگ کرتا ہو۔ اور ہمارے زمانے میں ہمارے عرف میں غالی اسے کہتے ہیں جو ان بزرگوں کی تکفیر کرتا ہے اور شیخین سے بھی تبرا (بیزاری) کا اظہار کرتا ہے پس ایسا شخص انتہائی گھٹیا ہے گمراہ ہے۔ (میزان الاعتدال ذہبی) کاش ذہبی یہ بھی وضاحت فرما دیتے کہ جو علی کو گالیاں دیتا ہے وہ گھٹیا اور گمراہ ہے۔ (فریدی)

نوٹ:- ذہبی کی وضاحت کے مطابق ابان بن تغلب صرف تفضیل علی کا قائل تھا شیخین کو بُرا نہیں کہتا تھا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے نصاً ابان بن تغلب کی توثیق کی ہے اور کہا ہے کہ اگرچہ اس کا مذہب شیعہ تھا اس کے باوجود بھی وہ اہل صدق سے تھا، اس کی روایت قبول ہو گی۔ (تہذیب التہذیب عسقلانی)

حافظ ابن حجر عسقلانی کی وضاحت:

پس تشیع متقدمین کے عرف میں حضرت علیؓ کا حضرت عثمان پر افضل ہونے کا عقیدہ رکھنا

CamScanner

ہے اور یہ عقیدہ رکھنا ہے کہ تمام جنگوں سے علی علیہ السلام ہی حق پر تھے اور ان کا مخالف خطا پر تھا اور حضرت علی کی تقدیم کا عقیدہ رکھنا کہ علی مقدم ہیں شیخین پر اور یہ بھی اکثر اوقات شیعہ کا عقیدہ رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی افضل الخلق ہیں۔ اگر یہ عقیدہ ورع، تقویٰ اور اجتہاد پر مبنی ہے تو ایسے راوی کی روایت قبول ہو گی خصوصاً روایت جو شیعہ رافضی کے عقیدے کی داعی نہ ہو۔ متاخرین کے عرف میں تشیع محض رفض ہے، غالی رافضی کی روایت مردود ہے اور غالی رافضی کی کوئی تکریم نہیں، ابان بن تغلب اگرچہ غالی شیعہ تھے مگر وہ صحابہ کرام پر خاص کر شیخین کریمین پر تبرا نہیں کرتے تھے، بنابریں ان کی حدیث بہر صورت قبول ہو گی۔
(تہذیب التہذیب)

مسلمان کو گالی دینا شرعاً حرام ہے

اسلام کے اخلاقی نظام میں انسانی تکریم اولین ترجیح ہے۔ خصوصاً مسلمان بہر صورت صاحب فضیلت ہے اس کی اہانت قطعاً جائز نہیں اس کو کعبۃ اللہ پر بھی ایک گونہ فضیلت ہے۔

جب عام مسلمان کو گالی دینا حرام ہے تو صحابہ کرام کو گالی دینا تو بدرجہ اتم حرام ہے بالخصوص اہلِ بیتِ نبوت کو گالی دینا تو شدید حرام ہے بلکہ حسب ضابطہ شریعت بھی تین مرتبہ کفر ہے۔ مگر حیرت ہے ہمارے علماء کو بعض خبیث قسم کے رافضیوں کی گالی گلوچ تو یاد ہے لیکن اُموی غنڈوں کی غنڈہ گردی یاد نہیں یہ خسیس لوگ نبوی منبروں پر بھی اہلِ بیتِ نبوت کو گالیاں بکتے رہے، کفر بھی ان کمینوں کے لیے چھوٹا لفظ ہے۔ علماء اہلسنت کو بیلنس قائم رکھنا ہو گا۔

اُصولیوں کے نزدیک روافض کی اقسام

-۲

(۲) بدعتِ کبریٰ:۔

رفض میں غلو کرنا، حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو ان کے مرتبے سے گرانا اور لوگوں کو اس مذہب کی دعوت دینا، اس قسم کا رافضی قابل حجت نہیں اور نہ ہی قابل احترام و تکریم ہے۔ اب اس قسم کا آدمی نہ صادق ہے اور نہ ہی مامون ہے بلکہ اس کا شعار کذب ہے۔ تقیہ اور نفاق اس کا اوڑھنا ہے۔ تو ایسے شخص کی نقل کسی جماعت میں ہرگز قابل قبول نہیں۔

صحابہ کرام کے زمانے میں غالی اسے کہا جاتا تھا جو حضرت عثمان، زبیر اور طلحہ کو بُرا کہتا تھا اور معاویہ کو آڑے ہاتھوں لیتا تھا اور اس گروہ کو گالیاں دیتا تھا جو حضرت علی علیہ السلام سے جنگ کرتا ہو۔ اور ہمارے زمانے میں ہمارے عرف میں غالی اسے کہتے ہیں جو ان بزرگوں کی تکفیر کرتا ہے اور شیخین سے بھی تبرا (بیزاری) کا اظہار کرتا ہے پس ایسا شخص انتہائی گھٹیا ہے گمراہ ہے۔ (میزان الاعتدال ذہبی) کاش ذہبی یہ بھی وضاحت فرما دیتے کہ جو علیؑ کو گالیاں دیتا ہے وہ گھٹیا اور گمراہ ہے۔ (فریدی)

نوٹ:۔ ذہبی کی وضاحت کے مطابق ابان بن تغلب صرف تفضیل علی کا قائل تھا شیخین کو بُرا نہیں کہتا تھا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے نصاً ابان بن تغلب کی توثیق کی ہے اور کہا ہے کہ اگرچہ اس کا مذہب شیعہ تھا اس کے باوجود بھی وہ اہل صدق سے تھا، اس کی روایت قبول ہوگی۔ (تہذیب التہذیب عسقلانی)

حافظ ابن حجر عسقلانی کی وضاحت:

پس تشیع متقدمین کے عرف میں حضرت علیؓ کا حضرت عثمان پر افضل ہونے کا عقیدہ رکھنا

ہے اور یہ عقیدہ رکھنا ہے کہ تمام جنگوں سے علی علیہ السلام ہی حق پر تھے اور ان کا مخالف خطا پر تھا اور حضرت علی کی تقدیم کا عقیدہ رکھنا کہ علی مقدم ہیں شیخین پر اور یہ بھی اکثر اوقات شیعہ کا عقیدہ رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی افضل الخلق ہیں۔ اگر یہ عقیدہ ورع، تقویٰ اور اجتہاد پر مبنی ہے تو ایسے راوی کی روایت قبول ہو گی خصوصاً روایت جو شیعہ رافضی کے عقیدے کی داعی نہ ہو۔ متاخرین کے عرف میں تشیع محض رفض ہے، غالی رافضی کی روایت مردود ہے اور غالی رافضی کی کوئی تکریم نہیں، ابان بن تغلب اگرچہ غالی شیعہ تھے مگر وہ صحابہ کرام پر خاص کر شیخین کریمین پر تبرا نہیں کرتے تھے، بنابریں ان کی حدیث بہر صورت قبول ہو گی۔ (تہذیب التہذیب)

مسلمان کو گالی دینا شرعاً حرام ہے

اسلام کے اخلاقی نظام میں انسانی تکریم اولین ترجیح ہے۔ خصوصاً مسلمان بہر صورت صاحب فضیلت ہے اس کی اہانت قطعاً جائز نہیں اس کو کعبۃ اللہ پر بھی ایک گونہ فضیلت ہے۔

جب عام مسلمان کو گالی دینا حرام ہے تو صحابہ کرام کو گالی دینا تو بدرجہ اتم حرام ہے بالخصوص اہلِ بیتِ نبوت کو گالی دینا تو شدید حرام ہے بلکہ حسب ضابطہ شریعت بھی تین مرتبہ کفر ہے۔ مگر حیرت ہے ہمارے علماء کو بعض خبیث قسم کے رافضیوں کی گالی گلوچ تو یاد ہے لیکن اُموی غنڈوں کی غندہ گردی یاد نہیں یہ خسیس لوگ نبوی منبروں پر بھی اہلِ بیتِ نبوت کو گالیاں بکتے رہے، کفر بھی ان کمینوں کے لیے چھوٹا لفظ ہے۔ علماء اہلسنت کو بیلنس قائم رکھنا ہو گا۔

اُصولیوں کے نزدیک روافض کی اقسام

CamScanner

ہمارے علماء اہلسنت نے شیعہ، غالی شیعہ پر تو روایتِ حدیث میں کوئی قدغن نہیں لگائی ان کی روایات کو بطیب خاطر قبول فرمایا ہے جہاں تک روافض کا معاملہ ہے ان پر اپنے تحفظات کا اظہار فرمایا ہے۔ اصطلاحاً ان کے مختلف درجات بیان فرمائے ہیں پھر غالی روافض کے مختلف احوال کی نشاندہی فرمائی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

۱) رافضی: شتام: سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۲) رافضی خبیث: سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۳) رافضی زائغ: بدمذہب

۴) رافضی بغیض: بغض صحابہ کرام رکھنے والا۔

۵) رافضی مجاہر: کھلے عام سلف سے نفرت کرنے والا۔

۶) رافضی مفتری: جھوٹ باندھنے والا۔

۷) رافضی مبتدع: فاسق بدعت کو فروغ دینے والا۔

۸) رافضی عتق: سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۹) رافضی محترق (جلا ہوا) سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۱۰) رافضی مثل الحمار (گدھے کی طرح) سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۱۱) رافضی مفرط (حد سے بڑھنے والا بدمذہب)

۱۲) سادہ رافضی (تقدیم و تفضیل علی کا قائل)

۱۳) غالی رافضی بدمذہب

۱۴) رافضی شیان: سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۱۵) رافضی خشبی مفرط سلف کو گالیاں بکنے والا۔

CS CamScanner

۱۶) رافضی جائر سلف کو گالیاں بکنے والا۔

۱۷) مختاری رافضی: مختار ثقفی کا پیروکارو۔ (تہذیب الکمال: میزان الاعتدال: تہذیب التہذیب)

نوٹ:۔ مذکورہ بالا تمام اقسامِ روافض سُنی صحاح ستہ کے راوی ہیں ممانعت کے باوجود بھی ان کی روایت قبول کی گئی ہے، ان کے صدق، امانت، اتقان، عدالت پر اعتماد کیا گیا ہے۔ سادہ رافضیت پر ہمارے علماء کو بھی کوئی اعتراض نہیں حدیث کی سند میں۔

اصل رافضی کون؟

آج کل ہمارے علماء اہلسنت بالخصوص فرقہ خطائیہ نے رافضی رافضی کی رٹ لگائی ہوئی ہے جو ان کے وضعی تصور دین کو نہیں مانتا اسے ٹھوک رافضی کہتے ہیں۔ رفض یا رافضہ اس جماعت کو کہتے ہیں جو اپنے امام کو چھوڑ کر الگ ہو جائیں۔ (المنجد عربی اردو) اب دیکھنا یہ ہوگا اسلام میں سب سے پہلے امام برحق کو کس نے چھوڑا ہے؟ خلافتِ راشدہ میں کسی نے بھی خلیفہ یا امام کو نہیں چھوڑا۔ البتہ سب سے پہلے جس نے خلیفہ برحق علی علیہ السلام کو چھوڑا بلکہ ان کے خلاف علم بغاوت بلند کیا وہ ان مولویوں کا ماموں جان ہے اور یزید ملعون کا باپ ہے۔ لغوی اعتبار سے رافضیت یہاں سے شروع ہوئی۔ اگر رافضیت کا جائزہ علماء اہلسنت کی اصطلاحی تعبیرات سے لیا جائے تو علماء اہلسنت کے مطابق غالی، شیطان، جائر، زائغ، مجاھر، بغیض، شتام، عتق، مفرط، خشبی، مثل الحمار، مفتری، خبیث مبتدع، محترق، مختاری، رافضی وہ ہے جو صحابہ کرام سے بغض رکھتا ہے وہ رافضی ہے۔ ہم اسی اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے اصل روافض کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ بغض صحابہ کرام چونکہ رافضیت ہے۔ مولا مشکل کشا تاجدارِ ھل اتیٰ مجتبیٰ، مھتدی،

CS CamScanner

مقتدیٰ شان اولیاء، معراج اتقیاء، حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام چونکہ اول الاصحاب ہیں اور افضل الاصحاب ہیں ان کی توہین، ان کو گالی گلوچ، ان سے بغض اصل رافضیت ہے بلکہ فرمانِ نبوت کے مطابق ان کو گالی دینا ان سے بغض رکھنا، انسان کو حرامی، حیضی، منافق بنا دیتا ہے۔ رافضیت تو ان شناختوں سے بہت چھوٹی ہے۔ تو حسب قاعدہ اہلسنت رافضی وہ ہے جس میں بغض صحابہ کرام ہے اور وہ کمینہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر سب و شتم کرتا ہے۔ جب عام صحابی سے بغض رکھنے والا کمینہ رافضی ہے تو علی المرتضیٰ علیہ السلام سے بغض و عناد رکھنے والا بدرجہ اتم رافضی ہے۔ اس کی رسمی روایت اموی دور میں پڑی ہے، اور باقاعدہ اس بغض و عناد کو گالی گلوچ کو قانونی حیثیت دی گئی، گویا اس اعتبار سے اصل رافضی بنو امیہ قرار پائے۔ شیعہ روافض بعد کی پیداوار ہے اور وہ جوابی کاروائی کی صورت میں ہے۔

اُموی رافضی اور شیعہ رافضی کا اُصولی حکم

روافض خواہ اُموی ہوں یا شیعہ، حکم میں یکساں ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام ذہبی کی وضاحت کے مطابق غالی روافض کی نہ تکریم ہے اور نہ ہی ان کی روایت قابل قبول ہے۔

(تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

یہاں صرف فقہ حنفی کی نامور شخصیت ملا علی قاری کی وضاحت پیش کی جا رہی ہے۔

جو شخص کسی صحابی کو گالی دیتا ہے وہ مبتدع اور فاسق ہے بالاجماع، اگر اس گالی دینے کو وہ اعتقاداً جائز سمجھتا ہے اور صحابہ کرام کے کفر کا قائل ہے تو بالاجماع وہ کافر ہے۔

"ثُمَّ مَنْ اَحْدَثَ بَنُو اُمِيَّة سَبَّ عَلِيًّا وَ اتباعه فِي الْخُطْبَةِ مدةً مُعَيَّنَةٍ ۔۔ الخ"

اس بدعتِ ملعونہ کی باقاعدہ ابتداء بنو اُمیہ نے کی اپنے خطبوں میں مولا علی علیہ السلام اور ان

کے متبعین پر کھلے عام گالی گلوچ کرتے۔ (اقتباسات شم العوارض فی ذم الروافض)

ایک قول کے مطابق ان کی توبہ بھی قبول نہیں کیونکہ اس بدعت کو انھوں نے قربت اور طاعت جان کر آغاز کیا۔ تاہم شیعہ کا ایک گروہ ہے جو صحابہ کرام پر سب و شتم کرتا ہے تمام شیعہ ایسے نہیں، جو شیعہ سبِّ صحابہ کرام نہیں کرتے ان کی روایت ہر صورت قبول ہے کیونکہ ان کی عدالت، ثقاہت، ضبط، اتقان، حفظ ایک مسلم حقیقت ہے۔ رہے گالیاں بکنے والے وہ کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں کیونکہ یہ گالیاں بکنا جب عام آدمی مسلمان کے لیے فسق قرار دیا گیا ہے اور فاسق اہل شہادت نہیں بنا بریں ایسے راویوں کی روایت کا کوئی اعتبار نہیں۔ یہ وضاحت ذہبی اور ابن حجر بھی دے چکے ہیں۔ (شم العوارض)

خلاصہ کلام:۔ غالی رافضی اُموی ہو یا شیعہ رافضی ہو دونوں کی بنا بغض ہے بنا بریں ان کا کہیں بھی اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ ویسے بغض اہلِ بیتِ نبوت تو اور نقصان دہ ہے یہ آدمی کو حرامی، حیضی اور منافق بنا دیتا ہے۔ (الحدیث)

فقیہانِ حرم کی چالاکیاں

ہر دور میں ملاں ازم نے طاقت کا ساتھ دیا۔ چڑھتے سورج کو سلام کیا۔ چند کوڑیوں کے عوض ایمان بیچا۔ علمی قدروں کو پائمال کیا، اخلاقی حرمتوں کا قتل کیا، نصوصِ الٰہیہ اور نصوصِ نبوت کی من مانی تحریف کی، الا ماشاء اللہ۔ رفض کے ضمن میں بھی بے اعتدالیوں کا شکار ہو گئے۔ اگر شیعانِ علی سے کسی نے حد سے تجاوز کیا جو اپنی کاروائی کی صورت میں تو فقیہان حرم لٹھ لے کر اس کے پیچھے چڑھ دوڑے، تکفیر تک کر ڈالی اس میں کوئی شک نہیں کہ صحابیت ایک دینی حرمت ہے، شرف ہے، تقدس ہے، اس کی پائمالی کفر سے بھی بدتر ہے، مگر حیرت ہے

آج تک فقیہانِ حرم کو اہل بیتِ نبوت کی شانِ صحابیت نظر نہیں آئی، نجانے کیوں؟

حالانکہ اہل بیتِ نبوت محض صحابی نہیں بلکہ شرفِ صحابیت کی شان ہیں۔ پھر اہل بیتِ نبوت کا تقدس آیات قرآن میں نصًا منصوص ہے اور منفرد ہے۔ ان نصوص کی بھی حرمت فقیہان حرم کو نظر نہیں آئی، نجانے کیوں؟

اہل بیتِ نبوت کی دینِ حق کی خاطر قربانیاں، ایثار و وفا کے مقدس نقوش جو نصوصِ قدرت و نبوت میں ضوء افشاں ہیں وہ نظر نہیں آئے نجانے کیوں؟ اگر یہ دینی حرمتیں فقیہانِ حرم کو نظر آ جاتیں تو نصوصِ قدرت و نبوت کی پائمالی کرنے والوں کی فقیہانِ حرم ضرور تکفیر کرتے یا کوئی دینی مواخذہ کرتے۔ اس بابت صرف اتنا کہوں گا کہ یا تو فقیہان حرم اندھے ہیں تو اس صورت میں وہ معذور و معفو ہیں اگر اندھے نہیں تو اموی جبر کے سامنے سرنگوں تھے اس صورت میں بھی معذور و معفو ہیں۔

اگر اندھے بھی نہیں تھے، اموی جبر کے سامنے مجبور و مضطر بھی نہ تھے تو پھر اس کی دو صورتیں ہیں۔

۱۔ یا تو فقیہانِ حرم کو اُموی رشوت نے دبوچے رکھا جس سے وہ اپنی غیرت ایمانی کا سودا کرتے رہے۔

۲۔ یا پھر بنو امیہ کے ہمنوائے ذوق رہے۔ بغض اہل بیتِ نبوت کو اپنے اندر پالے رکھا۔ اگر ایسا ہے تو اس صورت میں فقیہان حرم سے کوئی گلہ نہیں۔ دھڑے باز دوہری چالیں بھی چلتے ہیں، چالاکیاں بھی کرتے ہیں۔ اسی لیے فقیہان حرم نے بڑی چالاکی کے ساتھ اُموی مظالم کو اجتہاد کا درجہ دیا ہوا ہے۔ سوالاکھ مسلمانوں کے قتل عام پر بھی اُمویوں کو مستحق ثواب قرار دیا ہے۔ فقیہان حرم نے کیا خوب صورت چالاکی کی ہے۔ فقیہان حرم کے اسی دین کو علامہ اقبال نے

"دینِ ملاں فی سبیل اللہ فساد" کہا ہے اور یہ اقبال کا قلندر انھیں بلکہ حدیث نبوی ہے۔ فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم "اِنَّ اَشَرَّ الشَّرِّ العلماء، شرار الخلق العلماء" کائنات کا بدترین شر ملاں ازم ہے کائنات کی بدترین مخلوق ملاں ازم ہے۔ دین فروش ملاؤں کی مذمت نبوی فیصلہ آگیا۔
(مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام)

معاصر فقیہانِ حرم سے سوال

آج کل فقیہانِ حرم بالخصوص خطائی بھائی رافضیت کے خلاف بڑے متحرک نظر آتے ہیں انھوں نے اہلسنت کی مقتدر شخصیات کو بھی رافضیت کے کھاتے میں ڈالا ہوا ہے بالخصوص سادات عظام ان کے ہدف و نشانے پر ہیں۔

خصوصا: شیخ الاسلام سید ریاض حسین شاہ صاحب، حجۃ الاسلام سید عرفان شاہ صاحب مشہدی، امام اہلسنت السید الشریف محمد انور شاہ صاحب الگیلانی، حجۃ الاسلام سید عبدالقادر شاہ صاحب حسینیہ شریف پنڈی والے جانشین امیر ملت سید منور حسین شاہ صاحب علی پوری، شیخ الاسلام محسن اہلسنت ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب منہاج القرآن والے تو ہر وقت نشانے پر ہیں۔

سوال یہ ہے کہ اگر یہ نفوسِ عظمت رافضی ہیں تو ان کی طرف سے ایک حرف رفض پر مبنی ثابت کر دیں، قیامت تک چیلنج ہے۔ ساری زندگی ان عظمت مآب لوگوں کی اہلسنت کے دفاع وخدمت میں گزری ہے آخری سانسوں تک یہ عہدِ وفا نبھانے میں اپنی مخلصانہ جدوجہد

جاری رکھے ہوئے ہیں ان کو رافضی کہنا چاند پر تھوکنے کے مترادف ہے۔

ہاں یہ ضرور ہے کہ فقیہان حرم کو بالخصوص خطائی بھائیوں کو ان عظیم لوگوں کی آفاقی عظمت، عظیم دینی خدمات، شہرت، علمی تبحر، سماجی وقار اور دولت کی فراوانیاں ہضم نہیں ہو رہے اس کے علاوہ ان کا یہ بھی قصور ہے کہ یہ عظیم ترین لوگ دفاع اہلِ بیتِ نبوت کر رہے ہیں۔ لہٰذا دشمنانِ اہلِ بیتِ نبوت کو یہ کبھی بھی برداشت نہیں اور یہ ایک تاریخی مسلمہ حقیقت ہے کہ اہلِ بیتِ نبوت کا دینی وقار، اخلاقی برتری کائنات کے باسیوں کے دلوں میں مودت کا نور اُمویوں کو ذرہ بھی برداشت نہیں ہوا آج ان کے ریزہ خواروں کو بھی معاصر اہلِ بیتِ نبوت کا شرف برداشت نہیں کیوں کہ یہ گلی گلی میں علی علی کی نور بیزیاں کر رہے ہیں۔

سُنی صحاح ستہ میں غالی شیعہ، روافض کی بھرمار

صحیح بخاری و مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، سنن ابو داؤد میں تقریباً پونے سولہ ہزار حدیثوں کے راوی شیعہ ہیں، غالی شیعہ ہیں، رافضی شیعہ ہیں، غالی رافضی ہیں، شتام، خبیث، مجاھر، شیطان، مفرط، بغیض، محترق، مبتدع، عتق، مثل الحمار، شیطان، مختاری، جائر، زائغ، خبیث، ہر قسم کے رافضی راوی جن کی تعداد تقریباً دو سو کے قریب ہے یہ صحاح ستہ کے راوی ہیں۔ اہلسنت کے تمام محدثین نے ان کی عدالت، ثقاہت، اتقان، حفظ پر نصًا اعتماد کیا ہے۔ اصول شرع کے مطابق بد اخلاق فاسق اہلِ شہادت نہیں ہو سکتا تو بد عقیدہ جن میں بہت سارے لوگوں کی تکفیر بھی کی گئی ہو کیسے اہل شہادت ہو سکتا ہے؟ اصول روایت کا اصل مبنی اُصول شہادت ہے۔ (شرح نخبۃ الفکر، تدریب الراوی، مقدمہ ابن الصلاح)

جو شخص اہل شہادت نہیں وہ حدیث کا راوی بھی نہیں ہو سکتا۔ رافضی چونکہ بد عقیدہ ہیں

CamScanner

علماء اہلسنت کی نظر میں ، لہٰذا جس حدیث کی سند میں غالی رافضی راوی ہیں اصول اہلسنت کے مطابق وہ تمام روایات مردود ہیں کیونکہ ان کے راویوں کی حیثیت کالعدم قرار دی گئی ہے۔ بدعقیدگی کیوجہ سے۔ لہٰذا یہ تمام روایات جن کی تعداد تقریباً سولہ ہزار کے قریب ہے یہ سب صحاح ستہ سے نکال دی جائیں ، کیونکہ علماء اہلسنت ، ذہبی ، عسقلانی کے نزدیک غالی رافضی نہ قابل اعتماد ہے اور نہ ہی قابل احترام۔

نوٹ:۔ سنی صحاح ستہ صرف ستہ میں منحصر نہیں بلکہ پچاس سے زائد کتب حدیث ایسی ہیں جو صحاح میں شمار ہوتی ہیں۔ پھر مسانید میں سینکڑوں کتابیں ہیں۔ ان کے علاوہ معاجیم میں بھی سینکڑوں کتب حدیث ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر اصناف کتب حدیث جن میں ہزاروں شیعہ ، غالی شیعہ ، روافض بنیادی راوی ہیں۔ ذہبی کے مطابق اگر روافض ، غالی شیعہ کو نکال دیا جائے تو کائنات سے تمام آثار نبوت ختم ہو جائیں گے۔ (میزان الاعتدال ذھبی)

نوٹ:۔

سنی کتب تفاسیر ، سنی کتب سیرت ، سنی کتب تاریخ میں ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباً ساٹھ ہزار راوی ، شیعہ ، غالی شیعہ ، رافضی ، غالی رافضی ہیں۔ اگر ان کو ان کی بدعقیدگی کی وجہ سے اسناد حدیث سے نکال دیا جائے تو باقی کیا رہ جائے گا؟ خطائی بھائی اس کا جواب مہیا کریں۔

اُموی رافضی راوی کا اُصولی حکم

اُموی رافضی راوی ، شیعہ رافضی سے زیادہ بدعقیدہ بھی ہیں ، زیادہ خطرناک بھی ہیں کیونکہ اس کا جرم شیعہ رافضی سے بڑا ہے۔ شیعہ ، غالی رافضی ایک حرمت پائمال کرتا ہے کہ صحابہ کرام پر بھونکتا ہے۔ مگر اُموی رافضی تین حرمتیں پائمال کرتا ہے (۱) اہل بیت نبوت شرف

صحابیت کی بھی شان ہیں۔ (۲) ان کا اہلِ بیتِ نبوت ہونا بھی منصوص ہے ان کی تکریم بھی منصوص ہے۔ (۳) اہلِ بیتِ نبوت کی دینی حرمت بھی منصوص ہے۔ علماء اہلسنت کا فتویٰ ہے کہ دینی حرمت کو پائمال کرنے والا کافر ہے۔ اُموی روافض نے تین دینی حرمتوں کو پامال کیا۔ بنا بریں اُصول اہلسنت کے مطابق یہ خسیس لوگ تین مرتبہ کافر قرار پائے۔ بنابریں جس حدیث کی سند میں یہ بد اصل موجود ہوں اصول اہلسنت کے مطابق تو کسی بھی صورت میں قبول نہیں۔ اسی لیے رسالت پناہ عالم ﷺ نے اہلِ بیتِ نبوت کی حرمت کو پامال کرنے والے پر دس نبوی فیصلے فرمائے۔

۱) اہل بیت نبوت کی حرمت کو پائمال کرنے والا بد اصل ہے حرامی ہے، حیضی ہے، منافق ہے۔ (بیہقی، مسند الفردوس، میزان الاعتدال فی نقد الرجال)

۲) اہلِ بیتِ نبوت سے بغض رکھنے والے کے دل میں ایمان داخل ہی نہیں ہوتا۔ (ابن ماجہ، مستدرک حاکم، مسند امام احمد بن حنبل، سنن نسائی، بیہقی، شعب الایمان)

۳) اہلِ بیتِ نبوت سے بغض رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ، تمام انبیاء علیہم السلام اور کائنات بھر کے لوگوں کی لعنت ہوتی ہے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد، میزان ذہبی)

۴) اہلِ بیتِ نبوت کی اہانت کرنے والا ابلیس بنادیا جاتا ہے، ان کی مخالفت کرنے والا شیطان کا ساتھی ہے۔ (مستدرک حاکم)

۵) مُبغضِ اہلِ بیتِ نبوت قطعاً جہنمی ہے۔ (صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم)

نوٹ:۔ تفصیلات کے لیے فقیر کی کتاب "عصمت فاطمۃ الزہراء اور قرآن عظیم" کا مطالعہ صفحہ نمبر ۲۲ سے ۳۱۲ تک فرمائیں تمام فتاویٰ جات مع تفصیلات وہاں موجود ہے۔ تاہم یہ طے ہے کہ اموی رافضی، غالی شیعہ رافضیوں کی طرح نہ قابل اعتماد ہے اور نہ ہی قابل تکریم، ان کی

روایات بدرجہ اتم مسترد کر دی جائیں۔

نوٹ:۔ مروان بن حکم ملعونِ زبان نبوت بھی ہے رافضی کمینہ بھی ہے، اہل بیتِ نبوت پر بھونکتا تھا، ناصبی بد اصل بھی ہے، مگر پھر بھی صحیح بخاری کا مستقل راوی بھی ہے، یہ کیا ڈراما ہے؟ صحیح بخاری میں بیس سے زائد حدیثیں مروی ہیں اس بد فطرت سے، خطائی بھائی اگر غیرت رکھتے ہیں تو کم از کم اس بد اصل بد فطرت سے تو بخاری کو پاک کریں۔ ورنہ ہم سمجھیں گے کہ آپ کی لڑائی روافض سے محض کمپنی کی مشہوری کے لیے ہے۔

معاصر خطائی بھائی فیصلہ فرمائیں

آپ شیعہ غالی، روافض سے نفرت کرتے ہیں اور اُموی روافض سے خود رسالت پناہ عالمین ﷺ شدید نفرت فرماتے ہیں۔ شیعہ غالی روافض کی دینی حیثیت آپ نے اور علماء اہلسنت نے کالعدم قرار دے دی ہے اور اُموی روافض کی دینی حیثیت کو خود صاحبِ شریعت ﷺ نے کالعدم قرار دے دیا۔

علماء اہلسنت اور آپ کے اُصول کے مطابق شیعہ روافض اعتماد اور تکریم کے درجے سے گر گئے اور نبوی اُصول کے مطابق اُموی روافض اعتماد اور تکریم کے درجے سے گر گئے۔ اس اُصول کے مطابق طرفین کے رواۃ کی روایات کالعدم قرار پائیں۔۔۔ اب معاصر خطائی بھائی اُمت کو وہ روایات پیش کریں جن کے راوی صرف سُنی ہوں، کوئی راوی نہ شیعہ رافضی ہو اور نہ ہی کوئی راوی اُموی رافضی ہو۔

اخبار اشتہار دیں شاید ان کالعدم روایات کا سنی راوی مل جائے۔ خواہ شواہد اور توابع ہی کی صورت میں ہی ہو۔ سُنی راوی ملنے پر مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ میں صحیح سُنیت کیطرف آسانی

CS CamScanner

سے آسکوں۔

رعایتی نوٹ:۔ اگر آپ کو ڈھونڈنے سے بھی راوی نہ ملے تو آپ خود راوی بن جائیں، مجھے قبول ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اُصول محدثین اہلسنت آپ کو راوی مان لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

خطائی بھائیوں سے چھوٹی سی اپیل

ہمارے سُنی تفسیری اثاثے میں کتبِ سیر میں کتبِ حدیث میں کتب تاریخ کے علمی اثاثے میں، اسنادِ حدیث میں ہزاروں رواۃ شیعہ رافضی ہیں اور اموی روافض بھی کچھ راویانِ حدیث ہیں ان کی مرویات فقہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی میں اُصول و فروع میں جہاں جہاں دلیل مؤثرہ کی صورت میں یہ روایات ہیں رواۃ کی بدعقیدگی کی وجہ سے یہ روایات کالعدم قرار پائیں۔۔

جتنے مسائل اصلیہ اور فرعیہ میں فقہاء نے ان روایات کو بطور دلیل قبول کیا تھا، ان مسائل اصلیہ اور فرعیہ کی ساری عمارت دھڑام سے گر گئی ہے۔ اس اعتبار سے چاروں مذاہب حقہ اہلسنت کالعدم قرار پائے کیونکہ اب ان کی قوت میں دلیل شرعی رہی نہیں تو ان مذاہب کا وجود بھی کالعدم قرار پایا۔

اگر ان مذاہب کو باقی رکھنا ہے، چلانا ہے تو میری آپ سے اپیل ہے کہ آپ مذکورہ مذہب کو آکسیجن دیں صرف سُنی روایات سے اور سُنی بھی وہ ہو جن کو امام جلالی سرٹیفائیڈ کرے۔ کیونکہ انکا اعلان ہے سُنی وہی ہو گا جس کو ہم سُنی کہیں گے۔ اب اپنے معیار کا سُنی راوی مہیا کرنا

آپ کا فرض ہے۔ اگر آپ اُمت کو سُنی راوی مہیا نہیں کریں گے تو اُمت کی اس حالت کے ذمہ دار آپ ہوں گے۔

اگر نہیں کر سکتے یقیناً نہیں کر سکتے ہو تو آپ کا سنیت کا دعویٰ محض دھوکہ ہے، فریب ہے، سنیت کے نام پر پاکستان میں انتشار ہے۔

اگر آپ واقعی سُنیت سے مخلص ہیں تو اُمت کو بالخصوص اہلسنت کو خالص سُنی راوی مہیا کریں۔ اگر نہیں کر سکتے یقیناً نہیں کر سکتے ہو تو اپنے وضعی اُصولوں اور وضعی عقیدوں پر نظر ثانی فرمائیں۔ شکریہ

اور ساداتِ عظام سے جا کے معافی مانگ لیں ورنہ فقیر ہر لمحے آپ کو ایسی یاد دہانیاں کراتا رہے گا۔

آپ کا مخلص خیر خواہ: صداقت علی فریدی

خطائی بھائی سُنی صحاح ستہ پاک کریں

رافضیت اگر واقعۃً آپ کے ہاں پلیدی ہے تو اس رافضیت سے سُنی صحاح ستہ کو پاک کر دیں کیونکہ آپ نے رافضیت کے خلاف ایک محاذ کھڑا کر رکھا ہے حتی کہ آپ نے سُنی سادات کو ہمیشہ رافضی ہونے کا طعنہ دیا ہے اور ان کے خلاف غلیظ اور سوقیانہ زبان استعمال کی۔ اسی طرح آپ سُنی علماء کی ایک خاصی تعداد کو بھی رافضی کہتے ہیں اور علمی یتیم بھی کہتے ہیں بلکہ اپنے علاوہ کسی کو بھی عقیدے کے اعتبار سے درست نہیں سمجھتے۔ فقیر فریدی آپ سے چھوٹی سی اپیل کرتا ہے کہ سُنی ذخیرہ علم حدیث کو شیعہ رافضیت سے پاک کر دیں آپ کا اُمت پر بالخصوص اہلسنت پر احسان ہو گا۔ بحمد للہ تعالیٰ ہم نے اُموی رافضیت سے ذخیرہ علم کو پاک کرنے کا کام

CamScanner

شروع کر دیا ہے۔ ہم حمص، دمشق کے اُموی رافضیوں کو الگ کر رہے ہیں۔

تسنُّن اور تشیع کے رواۃ مشترک ہیں

شیعہ کتبِ حدیث میں اہل سنت رواۃ کی بھر مار ہے مگر شیعہ کے ہاں یہ کوئی اصولی تعصب نہیں کہ سنی راوی روایت میں قبول نہیں۔ عین ایسے ہی سُنی کتب حدیث میں شیعہ راویوں کی بھر مار ہے مگر سنی ماہرین علم حدیث نے بھی ایسا کوئی اصول وضع نہیں کیا کہ روایت کی سند میں شیعہ راوی آجائے تو روایت قبول نہیں بلکہ اصولیوں کے نزدیک راوی کا صدق، دیانت، حفظ، عدالت، اتقان جیسے مقدس رویوں کا احترام ہے اور یہ اصولی بات ہے۔ ہاں طرفین سے کچھ شر پسند افراد ہیں جو حدود و قیود کو لتاڑ رہے ہیں۔ جس سے طرفین میں کچھ غلط فہمیاں در آئی ہیں۔ طرفین کے شر پسند عناصر ان غلط فہمیوں کو مزید ہوا دیتے ہیں جس سے تلخیاں مزید بڑھ جاتی ہیں، اس طرح تسنن اور تشیع کے مابین خلیج وسیع ہو جاتی ہے جس کا فائدہ طرفین کے شر پسند عناصر اٹھاتے ہیں۔

کبھی اس آگ کو شعلہ زن بنانے والے شر پسند عناصر کو اسلام دشمن طاقتیں استعمال کرتی ہیں۔ یہ شر پسند عناصر بکتے ہیں اور شر پسند طاغوتی طاقتوں کا آلہ کار ہیں۔ دین، ملک، ملت میں

رخنہ ڈالتے ہیں جس سے فرقہ واریت کو ہوا ملتی ہے جس سے امن تہہ و بالا ہو جاتا ہے۔

کاش طرفین کے سنجیدہ، اہل علم مل بیٹھیں، ایک غیر جانبدار تحقیق اُمت کو پیش کریں تاکہ سازشی عناصر کی بھی حوصلہ شکنی ہو اور شر پسندوں کو بھی منہ کی کھانی پڑے۔

نوٹ:۔ اگر طرفین کے اہل علم روایت کی سند میں ایک دوسرے کو برداشت کر لیتے ہیں تو معاملات میں بھی برداشت کرلیں اس سے وحدت اُمت کا تشخص اپنے مطلع پر فوراً طلوع ہو گا اور اتحادِ اُمت کا خواب شرمندہ تعبیر ضرور ہو گا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے۔ حیرت ہے شیعہ رافضی حدیث کی سند میں قبول ہے مگر مسجد میں قبول نہیں ہے، آخر کیوں؟ سند حدیث میں قبول ہے مگر اس سے مصافحہ قبول نہیں آخر کیوں؟ یہ دوہرا معیار ہے اور مرضی کا دین ہے، اُمت ایسے دین سے بغاوت کا اعلان کر کے متحد ہو جائے۔ ملاں ازم کو جھٹک دے اسی میں عافیت ہے۔

نوٹ:۔ اگر اصحابِ رسول پر تبرا اور گالی بدعقیدگی ہے تو اہل بیت نبوت کو گالی دینا بدعقیدگی کیوں نہیں؟

خطائی بھائیوں کا پروپیگنڈہ

خطائی بھائی ایک زہریلا پروپیگنڈہ کرتے ہیں، فلاں شخص گستاخ صحابہ کرام ہے اور ہمارے بعض علماء نے صحابہ کی گستاخی کو کفر قرار دیا ہے۔ مگر حیرت اس بات پر ہے کہ آج تک کسی کو اہلبیتِ نبوت کی گستاخی اور اہانت کفر نظر نہیں آئی۔ حالانکہ اہل بیتِ نبوت کا گستاخ تین جہات سے کافر ہے۔ اصولِ اہلسنت کے مطابق جہتِ صحابیت کے اعتبار سے بھی، جہت اہل بیتِ نبوت کے اعتبار سے بھی اور ان کی جو حرمتیں منصوص ہیں قرآن میں اس اعتبار سے بھی۔

CS CamScanner

یاد رہے جو لوگ اہلِ بیتِ نبوت پر ڈھائے جانے والے مظالم پر احتجاجاً رد عمل دیتے ہیں سخت کلامی کرتے ہیں ظلم کرنے والوں کی مذمت کرتے ہیں یہ ان کے سینے کی بھڑاس نہیں بلکہ ایسا کرنا سنت رسول ہے۔ خود رسالت پناہ عالم ﷺ نے اہلِ بیتِ نبوت سے بغض رکھنے والوں سے شدید نفرت کا اظہار فرمایا اور یہ سب کچھ مسلّم دلائل شریعت سے ثابت ہے۔

میرا سوال یہ ہے

کہ علم کے کسی ذخیرے سے کوئی ایک حرف بھی ثابت کر سکتا ہے کہ اہلِ بیتِ نبوت نے بھی کسی پر ظلم کیا ہو، سب و شتم کیا ہو یا کسی کا حق دبایا ہو۔ جب ایسا کچھ نہیں اور یقیناً کچھ نہیں تو پھر اہلِ بیتِ نبوت پر سب و شتم کی بغیرتی پر خاموشی کیوں؟

خطائی بھائی فیصلہ فرمائیں۔ آج کل میرے خطائی بھائی اور دعوتِ اسلامی کے جہلاء اُموی دلال بنے ہوئے ہیں اور اُمویوں کی وکالت میں ہر حد پار کر رہے ہیں۔ ان دونوں طبقات سے دلائل شرعیہ کی روشنی میں فیصلہ درکار ہے۔

۱۔ اموی دلال اُمویوں کی طرف سے صفائی دے دیں، حلف دے دیں کہ امویوں نے اہلِ بیتِ نبوت پر کوئی ظلم نہیں کیا اور نہ ہی کوئی سب و شتم کیا ہے۔ حالانکہ اموی مظالم کی داستانوں سے سنی کتب حدیث سنی کتب سیرت و تاریخ میں مستند ذرائع علم سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔

۲۔ اہلسنت کی جن کتب حدیث میں کتب تاریخ و سیرت میں سنداً اموی مظالم کو نصاً بیان کیا گیا ہے ان میں امویوں کی طرف سے کسی مستند ذریعہ علم کی روشنی میں کوئی تردیدی نوٹ دکھا دیں کہ اہلِ بیتِ نبوت پر امویوں نے سب و شتم نہیں کیا، مظالم نہیں

ڈھائے۔

۳. اموی دلال اموی مظالم کے جواز کی کوئی شرعی دلیل دے دیں۔ یا مبغضین اہلِ بیتِ نبوت پر نبوی مواخذے سے امویوں کے لیے استثنائی دلیل شرعیہ مہیا کر دیں۔ ہم آپ کا علمی محاسبہ چھوڑ دیں گے۔

نوٹ:۔ ہمارا کسی سے نزاع نہیں دینی حقائق پر بات کرنا ہمارا علمی حق ہے۔ اہلِ بیتِ نبوت پر ہونے والے مظالم اور سب و شتم کو کسی جعلی اجتہاد کا حصہ نہیں بننے دیں گے۔ اس جعلی اجتہاد کو ننگا کرنا ہر صاحبِ ایمان کی ذمہ داری ہے کیونکہ اس جعلی اجتہاد نے ہی اُمت تباہ کی ہے۔

تفصیلات:۔ فقیر کی کتاب اموی اجتہاد کی حقیقت اور قرآن عظیم میں ملاحظہ فرمائیں۔

CamScanner

کتاب ہذا کی بابت چند وضاحتیں

۱) کتاب ہذا کسی مکتب کی تائید و تردید پر ہر گز نہیں لکھی گئی بلکہ خالصتاً علمی، تحقیقی بنیادوں پر وحدت اُمت کی بابت لکھی گئی ہے۔ تسنن اور تشیع کے مابین غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔

۲) کتاب ہذا میں وضاحت دے دی گئی ہے کہ تسنن اور تشیع میں افراط و تفریط کی کوئی گنجائش نہیں۔ افراط و تفریط پیدا کرنے والے شر پسند نہ سُنی ہیں نہ شیعہ بلکہ یہ بیرونی بلائیں ہیں۔ ان بلاؤں کو دور بھگانا شیعہ سُنی دونوں کی ذمہ داری ہے۔

۳) کتاب ہذا میں واضح کر دیا گیا ہے کہ نقلِ حدیث میں راوی کا معیار دیانت، صدق، عدالت، حفظ و اتقان ہے۔ شیعہ سُنی نہیں۔

۴) کتاب ہذا میں واضح کر دیا گیا ہے کہ طرفین کے مابین باہمی رواداری ضروری ہے، اخلاقی مروت ضروری ہے۔ باہمی افادہ، استفادہ اہم ہے، غلط فہمیاں دور کرنے کے لیے اعتماد کی فضا ضروری ہے۔ در گذر ضروری ہے، وسعتِ قلبی ضروری، تحقیق و تدقیق وسیع پیمانے پر ضروری ہے۔

CS CamScanner

۵) کتاب ہذا میں واضح کر دیا گیا ہے آگے بڑھنے کے لیے روشن دلائل کی جستجو ضروری ہے، مسلّم دینی حقائق پر کامل یقین ضروری ہے اور فرقہ پرستوں کی حوصلہ شکنی ضروری ہے۔ شرپسندوں کا علمی تعاقب ضروری ہے۔

اگر شیعہ روافض کی بیان کردہ احادیث نکال دی جائیں تو؟

امام ذہبی، حافظ ابن حجر عسقلانی کے مطابق اگر ذخیرہ حدیث سے شیعہ روافض کی روایات نکال دی جائیں۔ یا اسنادِ حدیث سے رواۃ روافض منہا کر دیے جائیں یا ان رواۃ پر عدمِ اعتماد کر دیا جائے تو روئے زمین سے حدیث کا کلیتاً خاتمہ ہو جائے گا۔ اور بدترین فساد برپا ہو جائے گا۔

(میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب)

گویا شیعہ روافض راوی اہلسنت محدثین کی مجبوری ہیں۔ خطائی بھائی اس گلے کی پھانس کو ہڈی کو نکالنے میں کردار ادا کریں۔۔۔۔ شکریہ۔

سُنی حدیثوں میں شیعہ اور روافض رواۃ کی کثرت کی اصل حقیقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں فقیہ اُمت حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو عراق بھیجا تھا علم حدیث و تفسیر و فقہ کے فروغ کے لیے۔ عجیب اتفاق یہ تھا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ مولائی تھے، تفضیلی شیعہ تھے اور مولا علی کے اہم شیعہ تھے۔ ہزاروں مولائی شاگرد تو انھوں

نے پیدا کر دیے، کوفہ بصرہ اور ان کے نواحی علاقہ جات کو علم و حکمت سے انھوں نے بھر دیا تھا۔ پھر ان کے بعد بابِ علومِ نبوت حضرت علی بھی عراق کوفہ میں تشریف لے آئے انھوں نے پھر علوم نبوت کے دریا بہادیے ہزاروں شاگردوں کی کھیپ تیار ہو گئی۔ اُدھر عثمانیوں نے حضرت علی پر سب و شتم شروع کر دیا اِدھر چند مولائیوں نے رد عمل میں جوابی کاروائی کی اور اس فعل شنیع کا ارتکاب کیا۔ رشوت خور فقیہان حرم نے عثمانیوں، اُمویوں کا نوٹس نہ لیا، نہ انکا مواخذہ کیا۔ مولائیوں پر چڑھ دوڑے ان کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ شروع کر دیا، انہیں گستاخ صحابہ کرام کہنے لگے، اس کے باوجود مولائی نقل حدیث میں مجبوراً قبول کر لیے گئے، چونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور مولائی شاگردوں کی تعداد ہزاروں سے متجاوز تھی اور یہ لوگ متبحر عالم بھی تھے پھر ان کے دروس کے حلقے قائم ہو گئے اور ان کے حلقہ دروس میں شامل لوگوں کی تعداد لاکھوں تک جا پہنچی۔ یہ وجہ ہے کہ علمِ حدیث میں نقل حدیث کی بابت مولائی راوی، شیعانِ علی، اور روافض کثیر تعداد میں اسناد حدیث میں شامل ہوئے ان کے بغیر اسناد حدیث مکمل نہ ہو سکتی تھیں۔ بنابریں ان کی کثیر تعداد سُنی محدثین کی مجبوری بن گئی ان روافض کے صدق و امانت، عدالت، ثقاہت، حفظ و اتقان پر اعتماد کیا گیا۔ (کتب عامہ اسماء الرجال)

فقیہانِ حرم کا شرمناک دوہرا معیار

خلافتِ راشدہ کے خاتمے کے بعد اُموی مظالم حد سے بڑھ گئے۔ منبروں پر اہل بیتِ نبوت کو گالیاں دی جانے لگیں۔ پھر ان کو قتل کیا جانے لگا۔ اس پر اُمت کا برہم ہونا فطری عمل تھا۔ اُمت نے رد عمل کے طور پر امویوں سے نفرت کا اظہار کیا، کچھ غصے سے بے قابو ہو گئے۔ تلخ الفاظ سے اُموی مظالم کی مذمت کرنے لگ گئے۔ اُمت کے صبر کا پیمانہ جب لبریز ہو گیا تو

اُمویوں کے خلاف احتجاجاً سخت الفاظ بولے۔ اُدھر رشوت خور فقہیانِ حرم میدان میں آ گئے اور انھوں نے امویوں کے جھوٹے مناقب گھڑ کر بیان کرنا شروع کر دیے۔ معاویائی سیاست، ملکِ عضوض اور معاویہ کے مظالم کو صحابیت کی چھتری میں چھپانا شروع کر دیا۔ ان اندھے فقہیان حرم کو معاویہ کی صحابیت تو نظر آ گئی مگر اہلِ بیتِ نبوت کی نہ صحابیت نظر آئی نہ ان کا اہل بیت نبوت ہونے کا شرف نظر آیا۔ ان اندھے فقہیان حرم کے اس دوہرے اور شرمناک معیار نے مرتبہ فقاہت کو بھی مشکوک بنا دیا۔

درباری فقیہانِ حرم کا حکمِ سکوت کا ڈراما

اُموی مظالم نے جب انتہائی حدود کو بھی توڑ کر رکھ دیا تو فطرت انسانی چلا اٹھی۔ اُمت سے سوا لاکھ مسلمانوں کا قتل ناحق برداشت نہ ہو سکا۔ آہ و فغاں شروع ہو گئی، آسمان سرخ ہو گیا، زمین پر ناحق خون کی ندیاں بہنے لگیں حتی کہ غیر مسلم بھی تھو تھو کرنے لگے۔

مسلم اُمہ نے ان بے تحاشہ مظالم پر رد عمل دیا، صحابہ کرام چیخ اٹھے، امہات المومنین نے قنوتیں پڑھیں، ہوش رُبا مظالم نے ہر صاحب فطرت کا جگر پارہ پارہ کر دیا، زخمی کر دیا، چھلنی کر دیا۔ ادھر درباری فقیہان حرم اٹھے سب سے پہلے اس خون ریزی کو اجتہاد کا پہناوہ دیا، بعد ازاں اس خون ریزی پر امویوں کو مستحق ثواب قرار دیا، اس کے بعد حکم صادر فرما دیا کہ یہاں سکوت واجب ہے۔ ان بے حس فقیہان حرم کو یہ توفیق نہ مل سکی کہ اُمویوں کو بھی سکوت کا حکم دیتے کہ اہلِ بیتِ نبوت پر منبروں پر سب و شتم نہ کریں، اپنی بھونک بند کر دیں۔ اور یہ تسلسل آج بھی جاری ہے۔ فقیہانِ حرم اُموی مظالم کو بیان کرنے اور ان سے نفرت کا اظہار کرنے پر پابندی لگاتے ہیں، حکم سکوت کا تر اشا مارتے ہیں، خود ساختہ فتوؤں سے ڈراتے ہیں۔ اور

خودُ معاصر اہل بیتِ نبوت پر زبان درازی سے باز نہیں آتے ہیں۔ اپنے خطائی بھائیوں سے عرض کروں گا کہ وہ آگے بڑھیں اپنے امام کو بھی حکم سکوت سے آشنا کریں کہ معاصر اہل بیتِ نبوت پر زبان درازی سے باز رہے ورنہ ہم سمجھیں گے کہ آپ بھی اہلسنت نہیں بلکہ امویت کا ہی تسلسل ہیں۔

خطائی بھائی صحاح ستہ نہ پڑھیں اور نہ پڑھائیں

آج کل خطائی بھائی رافضیت کے خلاف بہت ہی تند و تیز جملے استعمال کر رہے ہیں۔ علماء حق اہلسنت کو بھی رافضیت کے الزام میں ہدف بنا رہے ہیں۔ ان سے اتنا عرض ہے کہ ہمارے علماء بشمول اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے روافض کی تضلیل و تفسیق، تکفیر کی ہوئی ہے، فاسق و فاجر بد اخلاق جب اہل شہادت نہیں تو بد عقیدہ بدرجہ اتم اہل شہادت نہیں۔

اُصولِ روایت کا اصل مبنیٰ اصولِ شہادت ہے بنابریں جتنے روافض ہیں خاص کر غالی روافض ۔ یہ اہل شہادت نہیں۔ ذہبی کے مطابق نہ قابل اعتماد ہیں نہ قابل تکریم، (میزان الاعتدال) لہٰذا ان کی روایات پایۂ اعتبار سے ان کی بد عقیدگی کی وجہ سے گر گئیں۔ بنابریں ان روایات کا پڑھنا اور پڑھانا قطعاً ممنوع ہے۔

صرف سنی صحاح ستہ میں غالی شیعہ، روافض، غالی روافض کی تقریباً سولہ ہزار احادیث ہیں براہِ کرم یا تو ان احادیث کو صحاح ستہ سے نکال دیں یا اسنادِ حدیث سے روافض رواۃ کو نکال دیں یا پھر غیرتِ مسلکی کے مطابق صحاح ستہ کا پڑھنا پڑھانا چھوڑ دیں اگر غیرت کوئی قطرہ ہے

تو۔۔۔؟

ورنہ ہم سمجھیں گے کہ آپ کا خالص سُنیت کا وادیلا محض دجل ہے۔ فریب ہے اور جھوٹ ہے۔ یا پھر ہم یہ سمجھیں گے کہ اس مسئلے میں گدھے کو باپ ماننا پڑ گیا ہے، عین ایسے ہی اہلسنت کے تفسیری اثاثے سے روافض کی پلیدی کو نکالنا ہو گا۔ پچاس کے قریب کتب صحاح سے بھی نکالنا ہو گا۔ مسانید سُنیہ سے روافض کی آلودگی کو نکالنا ہو گا گویا تمام اصناف کتب حدیث سُنیہ سے روافض کی آلودگی کو نکالنا ہو گا پھر کتب سیرت سے، کتب تاریخ سے، کتب اصول سے، کتب فقہ سے نکالنا ہو گا۔ ان تمام روافض رواۃ کی تعداد ہزاروں پر مشتمل ہے اور گر آپ ایسا نہیں کر سکتے، یقیناً نہیں کر سکتے تو پھر اپنے سخت رویوں کو بدلنا ہو گا، غیر معتدل فکر کو بدلنا ہو گا، غیر موزوں مذہبی جارحیت کو بدلنا ہو گا، کیونکہ آپ کے رویوں سے نقص امن کی فضا پیدا ہو چکی ہے، مذہب حقہ اہلسنت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، مذاہب باطلہ ہم پر ہنس رہے ہیں تھو تھو کر رہے ہیں۔ خدارا ملک وملت پر رحم کھایئے۔ اہلسنت پر رحم کھایئے، قیام امن میں کردار ادا کریں، بدامنی نہ پھیلائیں، قرآن کے عظیم قاعدے کا لحاظ کریں "وفوق کل ذی علم علیم" کا احترام کریں۔ مثبت جواب کا انتظار رہے گا۔

علم ایرانی، عقیدے پاکستانی

قارئین محترم! آج کل ہمارے خطائی بھائیوں کو ایک نیا بخار چڑھا ہوا ہے۔ ہر ایک محب اہل بیت نبوت کو اس محبت کا طعنہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ ایرانی ایجنٹ ہے۔ میں نہیں جانتا کہ ہمارے مشائخ میں یا علماء محبین اہل بیتِ نبوت سے کوئی ایران گیا ہے یا نہیں۔ مگر اس پر یہ تہمت خطائی بھائی ضرور لگاتے ہیں کہ یہ ایرانی ایجنٹ ہے۔ مگر یہ خطائی بھائی بھول گئے ہیں کہ

CamScanner

ہماری ساری صحاح ستہ ایرانی ہے۔ ابن ماجہ قزوین کے ہیں، امام مسلم نیشاپور میں ہیں، امام حاکم بھی نیشاپوری ہیں، امام ترمذی بھی ایران کے شہر ترمذ میں ہیں، امام ابوداؤد، سجستان کے ہیں، امام نسائی، نساء کے ہیں۔ امام بخاری قدیمی ایران کے ہیں، صرف نیشاپور میں ایک ہزار سے زائد علمائے اہلسنت تشریف فرماہیں۔ ان محدثین، مفسرین، متکلمین، ادیب، شعراء، اصولیین بلکہ ہر طبقہ علم کے لوگ ہیں، پھر صوفیاء کی ایک خاصی تعداد ایرانی ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ علم دین کا اکثر حصہ ایران سے ہی ہمارے ہاں منتقل ہوا ہے تو بے جانہ ہو گا۔

میرے خطائی بھائیوں میں اگر غیرت نام کی کوئی چیز ہے تو ایران سے آیا ہوا ذخیرۂ علم پڑھنا پڑھانا چھوڑ دیں او بھئی آپ کے تو علم کی ابتداء بھی ایرانی علم سے ہوئی ہے، کریما سعدی، شیخ سعدی کی گواہی آج بھی تمہارے مدارس میں موجود ہے، شیخ سعدی اور مذکور بالا علماء کا تو خمیر ہی ایرانی ہے۔ آپ کدھر جاؤ گے؟ کس کس کو ایرانی ایجنٹ کہو گے؟ کچھ شرم کرو۔

CamScanner

رافضی راویانِ صحاح ستہ

پونے سولہ ہزار احادیث صحاح ستہ کے راوی شیعہ، غالی شیعہ، زائغ شیعہ، مفرط شیعہ، رافضی شیعہ، غالی رافضی ہیں۔

ا۔ ابراہیم بن ابی یحییٰ

"ھو ابو اسحاق ابراھیم بن محمد بن ابی یحییٰ الاسلمی المدنی احد العلماء الضعیف"

"قال یحییٰ بن معین سمعت القطان ابراھیم بن ابی یحییٰ کذاب

قال احمد بن حنبل: قدری معتزل

قال البخاری: جھمی

قال عباس عن ابن معین: کذاب، رافضی

قال ابو ھمام السکون ابراھیم بن ابی یحییٰ یَشتُمُ بعض السلف"۔

بہت سارے اہل علم نے اس راوی پر جرح کی ہے، اس کا رافضی ہونا تو نصابیان کیا ہے اور

وضاحت دی ہے کہ یہ شخص سلف وصحابہ کرام کو گالیاں دیتا تھا۔ مگر اس کے باوجود بھی یہ صحاح ستہ کا باقاعدہ راوی خصوصاً صحیح بخاری میں بھی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اس سے ایک روایت لے آئے ہیں، حالانکہ ایسے راوی سے احتراز ضروری تھا۔ امام ذہبی نے ابان بن تغلب کے ترجمہ میں وضاحت دی ہے کہ روافض کسی احترام کے لائق نہیں۔

(میزان الاعتدال الذہبی، الناشر دار المعرفۃ بیروت لبنان)

۲۔ ابان بن تغلب

"الکوفی، شیعی، جلد، صدوق، قال الازدی ابان غالی شیعہ" تھا۔ (تہذیب التہذیب

احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین اور ابو حاتم نے کہا "ثقۃٌ"

ابن عدی نے کہا "کان غالیاً فی التشیع" یہ غالی شیعہ تھا۔

سعدی نے کہا: "زائغ مُجاھرٌ" بد مذہب شیعہ، رافضی غالی۔ (تہذیب الکمال، میزان الاعتدال)

امام ذہبی کی وضاحت

اگر کوئی سوال کرے کہ مبتدع و بدعتی، راوی کی توثیق، ثقاہت، عدالت اور اتقان کی تصدیق کیونکر مناسب ہے؟ بدعتی راوی کیسے صاحب عدالت ہو سکتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ بدعت کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ بدعتِ صغریٰ: جیسے غالی شیعہ ہونا یا بغیر غلو کے شیعہ ہونا، شیعہ محرف نہ ہو۔ اس قسم کے شیعاؤں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ خاص کر اکثر تابعین اور تبع تابعین غالی شیعہ ہی تھے۔ حالانکہ

یہ تابعین دین میں کامل تھے، تقویٰ اور صدق میں بھی باکمال تھے۔ اگر ان راویوں کی روایات کو رد کر دیا جائے تو پھر احادیث نبویہ کا سارا ذخیرہ ضائع ہو جائے گا اور یہ بہت بڑا فساد ہو گا اُمت میں کیونکہ اس فساد کی صورت میں کچھ بھی نہیں بچے گا۔ بنابریں مجبوراً ان کی روایات قبول کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ (فریدی)

۲۔ بدعتی کبریٰ:۔ جیسے کامل رِفض ہے اور اس میں غلو کرنا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ حضرت سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو افضلیت مطلقہ سے نیچے لانا ہے اور ان کے لیے سخت کلمات کا استعمال ہے۔

اس قسم کی شیعیت، رافضیت، قابل اعتبار نہیں اور نہ ہی قابل احترام ہے، اگرچہ ان شیعاؤں میں صدق، امانت معروف ہو تو بھی یہ قابل اعتماد نہیں بلکہ ایسوں کا کذب ہی شعار ہے، تقیہ، منافقت ان کا اوڑھنا بچھونا ہے ایسے حالات میں ایسے راویوں سے روایت ہرگز ہرگز نہیں لی جائے گی۔

غالی شیعہ کی معرفت:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے میں غالی شیعہ ان کے عُرف میں اسے کہا جاتا تھا جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ کی بابت سخت کلامی کرتے تھے اور ان کو گالیاں دیتے تھے۔

مگر ہمارے زمانے میں، ہمارے عرف میں غالی شیعہ اس کو کہتے ہیں جو ان بزرگوں کو کافر کہتا ہے اور شیخین رضی اللہ عنہما سے تبرا، بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ یہ کھلی ہوئی گمراہی ہے۔ ابان بن تغلب شیخین رضی اللہ عنہما سے تعرض نہیں کرتے تھے بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان دونوں سے افضل یقین کرتے تھے۔ (میزان الاعتدال)

CamScanner

فقیر فریدی کی وضاحت:

آج کل کا مہذب صاحب علم شیعہ صحابہ کرام کی تکریم کرتا ہے، ان کی توہین کو سخت حرام سمجھتا ہے، صرف اہلبیت خصوصاً علی رضی اللہ عنہ کی بے مثال افضلیت کا اعتقاد رکھتا ہے اور مذہب اہلبیت کا پیروکار ہے مگر پھر بھی ہمارے خطائی بھائی لٹھ لے کے ان کے پیچھے چڑھے ہوئے ہیں، اس پر مستزاد یہ کہ اس زمانے کے اکابر علماء اہلسنت سادات کرام بالخصوص فضیلۃ الشیخ محسن اہلسنت سید ریاض حسین شاہ صاحب پنڈی والے حجۃ الاسلام سید عرفان شاہ صاحب، فخر السادات سید منور حسین شاہ صاحب علی پوری، امام اہلسنت قوتِ مولایت جناب السید انور شاہ صاحب الگیلانی، بغدادی حموی دامت برکاتہم العالی پر تو یہ خطائی بھائی دن رات برستے ہیں، انتہائی غلیظ زبان بھی استعمال کرتے ہیں، اُموی سنت رذیلہ کو تازہ کیے ہوئے ہیں اور امویوں کا حق نمک خواری ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُمت کو ان کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

ابان بن تغلب کوفی کی روایات:

صحاح ستہ میں ان کی روایات کی ترتیب اس طرح ہے۔

❖ ۱۔ صحیح مسلم میں ان کی چار روایات لی گئی ہیں۔

❖ ۲۔ سنن ابو داؤد میں ان سے دو حدیثیں لی گئی ہیں۔

❖ ۳۔ سنن ابن ماجہ میں ان سے ایک روایت لی گئی ہے۔

❖ ۴۔ سنن نسائی میں ان سے ایک روایت لی گئی ہے۔

❖ ۵۔ جامع ترمذی میں ان سے ایک روایت لی گئی ہے۔

یہ تھا ریکارڈ ابان بن تغلب الکوفی کا۔

CS CamScanner

۳۔ اسماعیل بن خلیفہ الکوفی (غالی رافضی)

"قال عبدالرحمٰن، اسماعیل بن خلیفہ کان یشتم عثمان،" یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔

"قال ابوزرعہ، غالی

قال جرجانی، مُفتریٍ زائغٌ" یہ مفتری اور بد مذہب تھا۔

"قال ابن حبان، کان رافضیًا شتامًا"۔ ابن حبان نے کہا یہ رافضی اور صحابہ کرام کو گالیاں دینے والا تھا۔

"قال عقیلی مذھبہ سوئ" یہ بد مذہب تھا۔ (تہذیب الکمال، تہذیب التہذیب)

سنی کتب ستہ میں احادیث

❖ ابن ماجہ میں اس کی تین احادیث ہیں اور ترمذی میں ایک حدیث ہے۔

۴۔ ابو عبد اللہ الجدلی بغضی شیعہ (رافضی)

"قال الجوزجانی کان صاحب رایۃ المختار "حضرت مختار ثقفی کا علمبردار تھا۔

"قال نسائی "ہمیں بیان کیا حکم بن عتیبہ نے مختار اس کو خلیفہ بنانا چاہتا تھا۔

محمد بن قیس نے کہا کہ "کان شدید التشیع" یہ سخت شیعہ تھا (غالی) اور مختار ثقفی کا عظیم سپاہی تھا۔ میزان میں موجود ہے، "شیعی بغیض" سخت غالی شیعہ، رافضی تھا۔ (میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب مؤسسۃ الرسالہ)

سنی کتب ستہ میں احادیث:

CamScanner

سنن ابی داؤد اور سنن ترمذی میں ان سے حدیثیں لی گئی ہیں۔

۵۔ اسماعیل بن عبد الرحمٰن الکوفی، المفسر، المعروف بالسدی الکریمہ، شتام رافضی

"قال حسین بن واقد المروزی السدی یَشتِمُ اَبَا بَکرٍ و عُمَرَ" یہ شخص اسماعیل بن عبد الرحمٰن سیدنا ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دیتا تھا۔

عجلی نے کہا: ثقہ عالم ہے تفسیر القرآن کا، عقیلی نے کہا شیخین کو آڑے ہاتھوں لیتا تھا۔

ساجی نے کہا صدوق۔ ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا جوزجانی نے کہا یہ گالیاں بکتا تھا۔ ابو طالب نے کہا یہ ثقہ تھا۔ (میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب)

سُنی کتب ستہ میں احادیث:

صحیح مسلم میں اس سے پانچ حدیثیں لی گئی ہیں۔

❖ ابو داؤد میں اس سے دو حدیثیں لی گئی ہیں۔

❖ ابن ماجہ اور نسائی میں تین حدیثیں لی گئی ہیں۔

❖ جامع ترمذی میں اس سے بارہ (۱۲) حدیثیں لی گئی ہیں۔

٦۔ اسماعیل بن موسیٰ الفرازی الکوفی، (غالی شیعہ رافضی)

"قال عبدان ذالك الفاسق يشتم السلف"۔ یہ کمینہ صحابہ کرام کو گالیاں دیتا تھا۔

آجری نے ابو داؤد کے حوالے سے کہا کہ صدوق فی الحدیث یہ حدیث میں سچا تھا اگرچہ شیعہ ہی تھا۔ (میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

CamScanner

سُنی کتب ستہ میں احادیث

❖ امام ابو داؤد نے ان سے اپنی صحیح میں دو حدیثیں لی ہیں۔

❖ ابن ماجہ نے ان سے اپنی سنن میں تیئیس (۲۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ اور جامع ترمذی میں ابن سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی گئی ہیں۔

۷۔ اَصبغ بن نُباتہ (کذاب شیعہ زائغ رجوعی)

عقیلی نے کہا اس کا عقیدہ رجعت تھا۔

ابن حبان نے کہا "کان شیعیا"۔ یہ شیعہ تھا۔

جوزجانی نے کہا یہ زائغ تھا۔ بد مذہب تھا، شیعہ تھا۔ گویا رفض کے قریب تھا یا رافضی تھا۔

عجلی نے کہا یہ کوفی تابعی ثقہ تھا، (تہذیب الکمال، میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب)

❖ ابن ماجہ اور نسائی نے اس سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

۸۔ ایاس بن عامر الغافقی (شیعہ)

"قال ابن یونس کان من شیعة علی" ابن یونس نے کہا کہ یہ شیعان علی سے تھا۔

عجلی نے کہا کہ "لا بأس به"۔ اس کی روایت لینے میں کوئی حرج نہیں۔

ابن خزیمہ نے اسے صحیح کہا، ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔ ((تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

❖ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اس سے ایک روایت لی ہے۔

۹۔ ابراہیم بن یزید النخعی (کوفی فقیہ شیعہ)

CS CamScanner

قال الدنیوری و کان ممن رمی بالتشیع (ابن قتیبہ، تاریخ الثقاۃ، المعارف)

سُنی کتب ستہ میں احادیث:

❖ صحیح بخاری میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ایک سو باون (۱۵۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے ان سے اپنی مسلم میں ایک سو چھبیس (۱۲۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں ان سے اُنسٹھ (۵۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن ابن ماجہ میں اُنسٹھ (۵۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے ایک سو پینتیس (۱۳۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع ترمذی میں ان سے ستاون (۵۷) حدیثیں لی ہیں۔

۱۰۔ ابو ادریس الکوفی الھمدانی المرھبی (شیعہ)

ابن عبد البر نے کہا "کان من الثقات الکوفۃ و فیہ التشیع"۔ یہ کوفی ثقات سے تھا اور شیعہ تھا۔ تہذیب الکمال۔

❖ ترمذی اور ابن ماجہ نے اپنی سنن میں اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۱۔ ابو الاسود الدؤلی (بہت بڑا شیعہ تھا)

ابن سعد نے کہا "کان شاعراً متشیعا"۔ یہ بہت بڑا شاعر تھا اور شیعہ تھا۔ فن نحو کا موجد تھا۔

ابن حبان نے ان کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔

ابن معین نے اسے ثقہ کہا ہے۔

عجلی نے تابعی ثقہ کہا ہے۔

CamScanner

یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا شاگرد خاص تھا۔ (فریدی) تہذیب التہذیب)

سُنی کتب ستہ میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے پانچ حدیثیں روایت کی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح مسلم میں ان سے سات حدیثیں حاصل کی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں ان سے سات حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے تین حدیثیں اخذ کی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع الصحیح میں ان سے تین حدیثیں لی ہیں۔

۱۲۔ اَجلح بن عبد اللہ الکوفی (مفتری شیعہ، کوفی شیعہ)

ابن عدی نے کہا "یُعَدُّ فی شیعة الکوفة"۔ یہ کوفی شیعوں میں شمار ہوتا تھا۔

عجلی نے کہا "ثقہ ہے"۔

ابن معین نے کہا "صالح الحدیث ہے"۔

مرہ نے کہا "ثقہ ہے"۔

ابن عدی نے کہا "شیعی صدوق ہے"۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری اور ابو داؤد نے ان سے دو حدیثیں لی ہیں۔

❖ ابن ماجہ نے چار حدیثیں لی ہیں۔

❖ نسائی نے تین حدیثیں لی ہیں۔

❖ اور ترمذی نے ایک حدیث لی ہے۔

CamScanner

۱۳۔ احمد بن المفضل الکوفی القرشی الحضری (رئیس الشیعہ)

"قال ابوحاتم کان من رؤساء الشیعة، صدوق"۔ ابو حاتم نے کہا کہ احمد المفضل شیعوں کا سردار تھا۔ (میزان)

ابوزرعہ اور ابوحاتم نے کہا "کان صدوقا من رؤسا الشیعہ"۔

احمد بن یوسف اور حسینی نے بھی یہی کہا۔ (تہذیب التہذیب)

- امام ابوداؤد نے ان سے اپنی صحیح میں دو حدیثیں لی ہیں اور
- نسائی نے ایک حدیث لی ہے۔

۱۴۔ اسحاق بن منصور السلولی (کوفی شیعہ)

ابن معین نے کہا "لاباس به"۔ اس کی روایت میں کوئی حرج نہیں۔

عجلی نے کہا "کوفی ثقہ ہے" "وکان فیه التشیع" اس میں تشیع ہے۔

سُنی کتب میں احادیث:

- اس سے امام بخاری نے ایک حدیث لی ہے۔
- امام مسلم نے دو حدیثیں لی ہیں

۱۵۔ اسماعیل بن ابان الازدی

یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ ہیں۔ سخت شیعہ تھا۔

امام بخاری نے کہا "صدوق" یہ سچا ہے۔

نسائی نے کہا "لاباس" اس کی حدیث میں کوئی حرج نہیں۔

CS CamScanner

ابن معین نے کہا "ثقة" کہ یہ ثقہ ہے۔

جوزجانی نے کہا "یہ شخص حق سے بھٹکا ہوا ہے مگر حدیث میں سچا ہے۔"

ابن عدی نے کہا "یہ کوفی شیعہ ہے"۔

بزار نے کہا " اس کا ایک ہی عیب ہے کہ سخت شیعہ ہے"۔

دار قطنی نے کہا "ثقہ ہے"۔(تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح بخاری میں ان سے چھ حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے ان سے صرف ایک حدیث لی ہے۔

۱۶۔ اسماعیل بن زکریا الاسدی الکوفی (شیعہ، صدوق)

اس کا لقب شقوصا ہے، کوفی صدوق، شیعی (میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح بخاری میں ان سے دس (۱۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے گیارہ (۱۱) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی سنن ابو داؤد میں ان سے آٹھ (۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

CS CamScanner

۱۷۔ اسماعیل بن عباد المعروف الصاحب بن عباد (شیعہ معتزلی)

ابو داؤد اور ترمذی نے اپنی سنن میں ان سے حدیثیں لی ہیں۔

۱۸۔ بُکیر بن عبد اللہ الطائی (رافضی)

۰ ابن حبان نے ان کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔

ساجی نے کہا "ابن معین کے حوالے سے بکیر قوی نہیں"۔

"قال العقیلی رافضی"۔ عقیلی نے کہا کہ یہ رافضی ہے۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔
- ❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

۱۹۔ تلید بن سلیمان الحاربی (رافضی شیعہ)

مروذی نے کہا" ہمیں احمد کی روایت ملی کہ تلید کا مذہب شیعہ تھا۔"

ابن معین نے کہا "کان یَشتمُ عثمانَ" کہ یہ حضرت عثمان کو گالیاں دیتا تھا۔

مزید وضاحت فرماتے ہیں کہ جو شخص حضرت عثمان غنی، طلحہ یا کسی صحابی کو گالیاں دے وہ دجال ہے اس سے حدیث نہ لی جائے اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور کائنات بھر کے لوگوں کی لعنت ہو۔

عجلی نے کہا "کہ تلید شیعہ تھا مگر اس کی روایت میں کوئی حرج نہیں۔"

ابو داؤد نے کہا "تلید رافضیٌ خبیثٌ" کہ یہ رافضی خبیث ہے۔

CS CamScanner

سلیمان بن یعقوب نے کہا "تلید رافضی خبیث ہے"۔

ابن حبان نے کہا "کہ تلید رافضی تھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو گالیاں دیتا تھا اور اہل بیت کے عجیب فضائل بیان کرتا تھا۔" (تہذیب التہذیب)

ابو داؤد نے کہا "رَافضیٌ یَشْتَمُ ابا بکر و عمر و فی لفظٍ خبیث"۔ یہ رافضی خبیث تھا حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دیتا تھا۔ (میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اس سے ایک روایت لی ہے۔

۲۰۔ ثابت بن دینار المعروف بابی حمزۃ الثمالی الکوفی (رافضی)

علامہ ذہبی کہتے ہیں "وَعَدَّہُ السلیمانی فِی قَومٍ مِنَ الرَّافِضَۃِ"۔ حضرت سلیمانی نے انھیں رافضی قوم میں شمار کیا ہے۔ (میزان الاعتدال)

امام ابن حبان نے کہا "اِنفَرَدَ مَعَ غُلُوِّہٖ فِی التشیع"۔ یہ منفرد غالی شیعہ تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ترمذی نے ان سے تین احادیث لی ہیں۔

۲۱۔ ثویر بن ابی فاختہ الکوفی (رافضی)

یہ کبار تابعین میں سے ہیں رافضی ہیں۔ یہ حضرت اُم ھانی کے غلام ہیں۔

یونس بن ابی اسحاق نے کہا "کان رافضیا"۔ یہ رافضی تھے۔

CS CamScanner

عجلی نے کہا" یہ ثقہ ہیں"۔

دار قطنی نے بھی کہا کہ " یہ ثقہ ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتا ہے اور طفیل بن ابی اُبی بن کعب سے روایت کرتا ہے۔"(میزان الاعتدال)

ابن عدی نے کہا" یہ رافضی ہے"۔

حاکم نے کہا" یہ شیعہ ہے"۔(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع میں ان سے تین حدیثیں لی ہیں۔

۲۲۔ جابر بن یزید بن الحارث الجعفی الکوفی (رافضی)

یحیٰ بن معلٰی نے کہا کہ "میں نے سنا زائدہ سے وہ کہتے تھے کہ جابر الجعفی رافضی ہے "یشتم اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم "کہ اصحابِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا تھا۔

ابو یحیٰ الحمانی نے کہا" یہ تیس (۳۰) ہزار حدیثوں کا راوی ہے۔"

یحیٰ بن معلٰی نے کہا" اس کا عقیدہ الرجعۃ کا تھا، رافضہ کا عقیدہ رکھتا تھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آسمان میں موجود ہیں دوبارہ آنے والے ہیں دُنیا میں"۔

ابن حبان نے کہا کہ " جابر الجعفی سبائی تھا، عبد اللہ بن سبا کا پیروکار تھا۔"

عجلی نے کہا کہ" یہ غالی شیعہ تھا"۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح مسلم کے اوائل میں اس سے احادیث کی تخریج کی ہے۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی سنن ابو داؤد میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع میں ان سے چار حدیثیں لی ہیں۔ (تہذیب التہذیب) تعدیل وجرح میں اہل علم کا ملا جلا ردعمل ہے۔ (فریزی) تہذیب الکمال میں تفصیلات ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ (تہذیب الکمال)

۲۴۔ جریر بن عبد الحمید الضبی (رافضی)

یہ کوفی الاصل ہے۔ "قال قتیبة یشتم معاویة علانیة" قتیبہ نے کہا کہ میں نے خود سنا کہ جریر بن عبد الحمید الضبی معاویہ کو علانیہ گالیاں دیتا تھا۔ (تہذیب التہذیب، مطبعہ دائرۃ المعارف الہند) آج کل کے ناصبی بھانجوں کے مطابق اسے رافضی ہونا چاہیے کیونکہ ماموں کو جریر بن عبد الحمید الضبی گالیاں دیتا تھا۔ (تہذیب التہذیب)۔ ورنہ کثیر اہل علم نے اس کی تعدیل فرمائی ہے کہیں کہیں جرح بھی ہے۔ ابو حاتم نے کہا "صدوق یعنی سچا ہے"۔ ابن عمار نے کہا "حجت ہے"۔ لالکائی نے کہا "ثقہ ہے"۔ (میزان الاعتدال)

سُنی کتب ستہ میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے ایک سو چھبیس (۱۲۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے تین سو تین (۳۰۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی سنن ابوداؤد میں ان سے ایک سو (۱۰۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے انیتس (۲۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چھبیس (۲۶) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

۲۴۔ جعفر بن زیاد الاحمر الکوفی (شیعہ کا سردار)

صدوق، شیعی، شیعوں کا سردار ہے۔

امام ابو داؤد نے کہا "یہ شیعہ ہے"۔

جوزجانی نے کہا "یہ بھٹکا ہوا ہے۔"

ابن عدی نے کہا "صالح شیعہ ہے۔"

حسین بن علی بن جعفر الاحمر نے کہا "میرا دادا شیعوں کا رئیس تھا"۔

ابو داؤد نے کہا "صدوق شیعہ ہے"۔

عجلی نے کہا "ثقہ ہے"۔

اور بہت سارے اہل علم نے ان کی تعدیل فرمائی ہے۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے ان سے دو حدیثیں لی ہیں۔

۲۵۔ جعفر بن سلیمان الضبی البصری (مثل الحمار، رافضی)

ابن حبان نے کہا کہ "جعفر بن سلیمان سے سوال ہوا کہ تو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو گالیاں دیتا ہے؟ تو اس نے کہا کہ گالیاں تو نہیں دیتا مگر ان کا بغض رکھتا ہوں، اسی وجہ سے اسکو "مثل الحمار رافضی" کہا گیا۔

ابن سعد نے کہا "یہ شیعہ ہے، اس کا شمار زاہدین میں ہوتا ہے۔"

حماد بن زید نے کہا "یہ شیعہ ہے۔"

CS CamScanner

ابن ناجیہ نے کہا" یہ بغضی شیعہ ہے۔"

قدری ہونے کی تصدیق موجود ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے تیرہ (۱۳) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے سات حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے دس (۱۰) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چھبیس (۲۶) حدیثیں لی ہیں۔

۲۶۔ جُمَیع بن عمیر الکوفی التیمی (رافضی)

"قال ابن حبان، رَافضیٌ یضع الحدیث"۔ یہ رافضی ہے، حدیثیں وضع کرتا ہے۔

ابو حاتم نے کہا" یہ عتق شیعہ سے ہے۔" (تہذیب الکمال؛ تہذیب الکمال)

عجلی نے کہا" ابو حاتم نے کہا ثقہ ہے"۔ ایضاً)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے دو حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے ایک حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے تین حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

۲۷۔ الحارث بن حصیرہ ابو النعمان الکوفی (غالی محترق، زائغ، شیعہ)

امام دار قطنی نے کہا" یہ غالی شیعہ تھا۔"

امام ابو حاتم نے کہا" یہ محترق شیعہ تھا۔

امام آجری نے کہا" یہ صدوق شیعہ تھا۔"

امام الازدی نے کہا" یہ زائغ شیعہ تھا، بد مذہب تھا۔"

امام ابو احمد الزبیری نے کہا""رَجْعَتْ" پر ایمان رکھتا تھا۔"

نوٹ:۔ بعض شیعہ کے ہاں یہ عقیدہ تھا کہ حضرت علی علیہ السلام آسمان پر اٹھا لیے گئے ہیں وہ دوبارہ زمین پر آنے والے ہیں۔

ابن عدی نے کہا" یہ کوفہ میں محترقین شیعہ سے تھا۔"

امام ابو حاتم الرازی نے کہا" یہ عتق شیعہ سے تھا۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے حدیثیں لی ہیں۔

۲۸۔ الحارث بن عبد اللہ الھمدانی صاحب امیر المؤمنین (غالی شیعہ)

ابن حبان نے کہا" یہ غالی شیعہ تھا۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے چھ (٦) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے سترہ (۱۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے اکیس (۲۱) حدیثیں لی ہیں۔

۲۹۔ حبیب بن ابی ثابت الاسدی کوفی (مفتی الکوفہ)

کوفہ میں ایک غالب اکثریت شیعہ رواۃ کی تھی اور یہ مفتیٔ کوفہ تھے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے چوبیس (۲۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے بائیس (۲۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے بائیس (۲۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے تیس (۳۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چوبیس (۲۴) حدیثیں لی ہیں۔

۳۰۔ الحسن بن حی الھمدانی کوفی (بدعتی شیعہ)

الحسن بن صالح بن حی الھمدانی میں قلیل بدعتِ تشیع ہے اور تارکِ جمعہ و جہاد بھی ہے۔ عجلی نے کہا کہ " حسن فقیہ ہے اور شیعہ ہے۔ ابن مبارک اس کو اس کی حالت تشیع پر برا بھلا کہتے تھے۔"

ابن حبان نے کہا "حسن فقیہ، عابد، متقی اور شیعہ ہے"۔

ابن سعد نے کہا" حسن حجۃ، فقیہ، صحیح الحدیث کثیرہ ہے اور شیعہ ہے"۔

ابن الساجی نے کہا" حسن صالح ہے، صدوق ہے اور شیعہ ہے۔"

اور بہت سارے اہل علم نے ان کی ثقاہت وعدالت کی گواہی دی ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے پانچ (۵) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے چھ (۶) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے دس (۱۰) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

۳۱۔ الحسن بن صالح الثوری (شیعہ)

ابن سعد نے کہا "کان مِتشیعًا"۔ یہ شیعہ تھا۔

ابن معین نے کہا "ثقة" یہ ثقہ تھا۔

ابن الساجی نے کہا "کان یَتَشیعُ"۔

ابن ابو حاتم نے کہا "ثقةٌ، حافظٌ، مُتْقِنٌ"۔ کہ ثقہ، حافظ اور متقن تھا۔

احمد بن یونس نے کہا" اس میں تشیع کی بدعت ہے"۔

سُنی کتب میں احادیث:

- اس سے امام بخاری، امام مسلم، امام نسائی نے ایک ایک، امام ابو داؤد، امام ابن

CamScanner

ماجہ نے دو دو روایت لی ہے۔

۳۲۔ حکیم بن جبیر الکوفی (غالی شیعہ)

ابو حاتم نے کہا کہ "یہ غالی شیعہ ہے"۔ ذہبی کے مطابق بھی یہ شیعہ ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ابو داؤد، امام نسائی، ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۳۳۔ حکم بن عتیبہ الکوفی (قاضی کوفہ، فیہ التشیع)

ابن جوزی نے کہا کہ "اِنَّمَا کَانَ قَاضِیًا بِالکُوفَۃِ" کہ یہ کوفہ کا قاضی تھا۔

احمد بن عبد اللہ عجلی نے کہا کہ "اس میں تشیع تھا اور یہ فقیہ تھا۔"

ابو حاتم نے کہا "یہ ثبت تھا۔"

ابن معین نے کہا "حکم بن عتیبہ ثقہ تھا۔"

بہت سارے اہل علم نے اس کی ثقاہت و عدالت کی گواہی دی ہے۔ (فریدی؛ تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ان سے امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی اپنی صحیح میں حدیثیں لی ہیں۔

۳۴۔ حماد بن عیسیٰ الجھنی

CS CamScanner

ابن معین نے کہا "یہ صالح شیخ تھا۔"

حاکم اور نقاش نے کہا "یہ امام جعفر الصادق علیہ السلام اور جریج سے موضوع حدیثیں نقل کرتا تھا۔"

سُنی کتب میں احادیث:

امام ابن ماجہ اور امام ترمذی نے اس سے ایک ایک حدیث نقل کی ہے۔(تہذیب التہذیب)

۳۵۔ حمران بن اعین الکوفی تابعی (رافضی)

علامہ آجری نے کہا کہ ابو داؤد کہتے ہیں "کان رَافضیًا"۔ یہ رافضی تھا۔

احمد نے کہا "کان یتشیع"۔ یہ تشیع کرتا تھا یعنی شیعہ تھا۔

ابو حاتم نے کہا "یہ صالح شیخ تھا۔ ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔" اس کا بھائی زرارہ بھی شیعہ تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

امام بیہقی نے اپنی سنن بیہقی میں اس سے حدیثیں لی ہیں ۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

۳۶۔ خالد بن مخلد القطوانی الکوفی (رافضی)

یہ امام بخاری کا استاد تھا۔ مفرط، غالی، شیعہ اور رافضی ہے۔

ابو داؤد نے کہا کہ "یہ صدوق ہے لیکن شیعہ ہے۔"

ابن سعد نے کہا کہ "یہ مفرط شیعہ حد سے بڑھنے والا ہے یعنی غالی شیعہ ہے۔"

جوزجانی نے کہا کہ "شتام ہے، مُعْلن ہے، بد مذہب ہے، گالیاں دینے والا ہے اور لعنت

کرنے والا ہے (سلف صحابہ کرام کو)

الازدی کہتے ہیں "یہ اہل صدق سے ہے"۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب؛ میزان الاعتدال)

سنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام بخاری نے اپنی الصحیح میں ان سے بتیس (۳۲) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام مسلم نے اپنی الصحیح میں ان سے اٹھائیس (۲۸) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے انیس (۱۹) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

۳۷۔ خالد طمھان الکوفی تابعی (عتق الشیعہ)

امام ابو حاتم نے کہا "یہ صدوق ہے اور شیعہ ہے"۔ تہذیب التہذیب؛ الجرح والتعدیل، تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

۳۸۔ داؤد بن ابی عوف کوفی (غالی شیعہ)

سفیان نے ان کی توثیق و عظمت بیان کی ہے۔

ابو حجاف نے کہا "وکان من الشیعة"۔ یہ شیعہ تھا۔

ابن حبان نے "ان کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔"

CS CamScanner

ابن عیینہ نے کہا کہ "یہ شیعہ ہے۔"

ابن معینی نے کہا "یہ ثقہ ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "یہ صالح الحدیث ہے۔"

ابن عدی نے کہا "وَھُوَمِنَ غَالِیَۃِ الشّیعۃ"۔ یہ غالی شیعہ تھا۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب، الاکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ابو داؤد اور نسائی نے اپنی اپنی سنن میں ان سے حدیثیں لی ہیں۔

۳۹۔ الربیع بن انس (مفرِط شیعہ)

عجلی نے کہا "یہ بصری صدوق ہے۔"

ابن معین نے کہا "کان یتشیع فیفرط" یہ شیعہ تھا اور حد سے بڑھنے والا تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ اس سے امام ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ایک روایت کو روایت کیا ہے۔

۴۰۔ الربیع بن حبیب الکوفی (شیعہ)

عباس الدری نے کہا "یہ ثقہ ہے"۔

یعقوب بن شیبہ نے بھی کہا "یہ ثقہ ہے"۔

امام ابو زُرعہ نے کہا کہ "شیعی" یہ شیعہ تھا۔

CamScanner

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

۴۱۔ زبید بن الحارث الکوفی (مائل بہ شیعیت)

قطان نے کہا "یہ ثقہ ہے"۔ محدث کوفہ ہے یہ جوزجانی کا قول ہے۔ (میزان الاعتدال)

یعقوب بن سفیان نے کہا "ثقہ ہے مگر شیعیت کی طرف مائل تھا۔"

عجلی نے کہا "یہ علوی تھا کوفہ میں بہت بڑا شیخ تھا۔" (تہذیب التہذیب)

سنی کتب میں احادیث

❖ امام بخاری نے اپنی الصحیح میں ان سے حدیثیں لی ہیں اور حجت مانا ہے۔

❖ امام مسلم نے اپنی الصحیح میں ان سے حدیثیں لی ہیں اور حجت مانا ہے۔

۴۲۔ زید بن الحباب الکوفی (شیعہ)

"وَهُوَ من اثبات مشائخ كوفة" مشائخ کوفہ (مشائخ شیعہ تھے)

ابن قانع نے کہا "یہ کوفی صالح ہے"۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے ستائیس (۲۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے سینتالیس (۴۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے پینتالیس (۴۵) حدیثیں لی ہیں۔

۴۳۔ زاذان ابو عبد اللہ الکوفی تابعی (شیعہ)

اعمش نے کہا کہ "زاذان كَانَ فَارِسِيًّا مِن شِيعَةِ عَلِيٍّ"۔ یہ فارسی تھا اور علی کا شیعہ تھا۔

عجلی نے کہا "یہ کوفی تابعی تھا۔"

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن میں ان سے ایک حدیث لی ہیں۔

۴۴۔ زیاد بن المنذر الکوفی (غالی رافضی)

ابو حاتم بن حبان نے کہا "كَانَ رَافِضِيًّا يَضَعُ الْحَدِيْثَ"۔ یہ رافضی تھا حدیثیں گھڑتا تھا۔ (تہذیب التہذیب)

ابن عدی نے کہا کہ "یہ اہل کوفہ کے غالیوں سے تھا۔"

ابن حبان نے کہا "یہ رافضی تھا حدیثیں گھڑتا تھا۔"

ذہبی کی وضاحت: ذہبی کہتے ہیں کہ "ابن المنذر کی بابت لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ علی علیہ السلام کو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے افضل مانتا تھا اس کا عقیدہ تھا کہ اطاعت علی اور اولاد فاطمہ میں ہی مقصور ہے اور یہ رجعت کا بھی قائل تھا اور متعہ کے جواز کا قائل تھا۔ (میزان الاعتدال)

امام ترمذی نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

CS CamScanner

۴۵۔ سالم بن ابی الجعد الاشجعی الکوفی (شیعہ)

"اسمہ رافع الاشجعی مولاھم الکوفی، اخوہ زیاد بن ابی الجعد عبد اللہ بن ابی الجعد، روٰی عنہ البخاری فی صحیحہ (۳۷) والسلم (۲۸) حدیثاً ابو داؤد (۱۵) حدیثًا و ابن ماجہ (۲۳) حدیثًا والنسائی (۲۲) والترمذی (۱۶) حدیثًا"

سُنی کتب میں احادیث:

امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے سینتیس (۳۷) حدیثیں لی ہیں۔

امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے اٹھائیس (۲۸) حدیثیں لی ہیں۔

امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تیئیس (۲۳) حدیثیں لی ہیں۔

امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے بائیس (۲۲) حدیثیں لی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی ہیں۔

۴۶۔ سالم بن ابی حفصہ الکوفی العجلی (رافضی غالی شیعہ)

سالم بن ابی حفصہ غالی شیعہ، مفرط شیعہ، شیخین رضی اللہ عنہما کی تنقیص کرنے والا تھا۔

عکاس نے کہا "یہ مفرط شیعہ ہے (حد سے بڑھنے والا)۔"

ابن عدی نے کہا "یہ غالی شیعہ ہے۔"

حمیدی نے جریر بن عبد الحمید سے روایت کیا ہے کہ تلبیہ میں دورانِ طواف کہتا تھا "اے بنواُمیہ کو ہلاک کرنے والے میں حاضر ہوں۔" (میزان الاعتدال)

خلف بن حوشب نے کہا "یہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تنقیص کرتا

تھا۔"

عمرو بن علی نے کہا" یہ مفرط شیعہ تھا۔"

جوزجانی نے کہا" یہ زائغ تھا۔"

عقیلی نے کہا" یہ غالی شیعہ تھا۔"

سعید بن منصور نے کہا" یہ احمق تھا۔"

عجلی نے کہا" یہ ثقہ تھا۔"(تہذیب التہذیب)

یحییٰ بن معین نے کہا" یہ شیعہ ہے، ثقہ ہے۔"

خلف بن حوشب نے کہا" یہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی توہین کرنے والوں کا سردار تھا۔"

جریر نے کہا" یہ شیعہ کا وکیل تھا، ترجمان تھا، غالی شیعہ تھا۔"

ابو احمد بن عدی نے کہا کہ "اہل کوفہ میں سب سے زیادہ غالی شیعہ تھا۔"(تہذیب الکمال)

سنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اپنی صحیح میں دو حدیثیں لی ہیں۔ (تہذیب الکمال)

۴۷۔ سالم بن عبد الواحد الکوفی (شیعہ)

امام ابو عبید الآجری نے کہا"کان متشیعا" یہ شیعہ تھا۔

عجلی نے کہا کہ" یہ ثقہ ہے۔"

آجری کہتے ہیں" یہ شیعہ ہے۔"(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

CamScanner

۴۸۔ سعاد بن سلیمان الکوفی الجعفی یشکری (غالی شیعہ)

امام ابو حاتم نے کہا "کان من عتق شیعة"۔ یہ شیعہ تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔ ((تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب)

۴۹۔ سعد بن طریف الاسکاف الحنظل الکوفی (مفرط شیعہ)

فلاس نے کہا کہ "سعد بن طریف حد سے بڑھنے والا، حد سے بڑھا ہوا شیعہ ہے۔"

بخاری نے کہا کہ "یہ قوی نہیں ہے۔" (میزان الاعتدال)

عمر بن علی نے کہا "وَهُوَ يُفْرِطُ فِی التَّشَيُّع"۔ یہ تشیع میں افراط کرتا تھا۔ (تہذیب الکمال)

عبد الرحمٰن بن الحکم نے کہا کہ "یہ غالی شیعہ تھا۔"

عجلی نے کہا کہ "ضعیف تھا۔" (تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے بھی اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۵۰۔ سعید بن اشوع قاضی الکوفہ۔ (غالی شیعہ)

جوزجانی نے کہا کہ "غالٍ زائغ یرید التشیع"۔ کہ یہ غالی شیعہ تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری اور امام مسلم نے اس سے دو حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

❖ امام نسائی اور ترمذی نے بھی اس سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

۵۱۔ سعید بن خُثیم الھلالی

یحیٰی بن معین نے کہا" وھو شیعی" "وہ شیعہ ہے۔(میزان الاعتدال)

یحیٰی بن معین نے کہا" یہ کوفی ہے اور یہ بھی سوال کے جواب میں کہا کہ وہ شیعہ ہے اور ثقہ ہے اور قدری ہے۔" (تہذیب الکمال)

عجلی نے کہا"لیس بہ بأس"۔

یحیٰی نے کہا شیعہ ہے قدری ہے۔(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۵۲۔ سعید بن عمرو الکوفی (غالی شیعہ)

جوزجانی نے کہا"غال زائغ یعنی فی التشیع"یعنی غالی شیعہ تھا۔

ابن معین نے کہا"مشہور"۔

امام نسائی نے کہا"لیس بہ بأس"۔

عجلی نے کہا کہ "ثقہ"ثقہ ہے۔

امام بخاری نے تاریخ اوسط میں کہا" کہ میں نے دیکھا کہ اسحاق بن راہویہ اس سے حجت لیتے تھے۔"

امام حاکم نے کہا" یہ کوفی ثقات سے ہے، اس کی حدیث پر اجماع ہوا ہے۔" (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ اس سے امام بخاری میں دو حدیثیں لی ہیں۔

❖ اور امام ترمذی نے ایک حدیث لی ہے۔

۵۳۔ سعید بن فیروز الکوفی تابعی (شیعہ)

عجلی نے کہا "تابعیٌ ثقةٌ فيه التشيع"۔ سعید بن فیروز تابعی ہے، ثقہ ہے، شیعہ ہے۔

ابوزریعہ نے کہا "ثقة" کہ یہ ثقہ ہے۔

ابوحاتم نے کہا " ثقہ ہے۔" اور بہت سارے اہل علم نے توثیق کی ہے۔ (فریدی)

(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام مسلم نے بھی ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے بھی ایک حدیث لی ہے۔

۵۴۔ سعید بن محمد الجرمی الکوفی

حاتم بن اسماعیل اور ایک جماعت نے کہا "یہ ثقہ ہے، لیکن شیعہ ہے۔"

یحییٰ بن معین نے کہا "صدوق وسچا ہے"۔ (میزان الاعتدال)

❖ امام بخاری نے اس سے روایت لی ہے اور

❖ اما مسلم نے بھی روایت لی ہے۔

❖ امام ابوداؤ، امام نسائی اور ابن ماجہ نے بھی اس سے ایک ایک روایت لی ہے۔

CamScanner

نوٹ:۔ "روی عنه البخاری و مسلم و هوثقه لکنه شیعی" کے الفاظ میزان مرقوم ہیں۔

۵۵۔ سلمہ بن الفضل الابرش قاضیٔ رَے (شیعہ)

ان سے روایت کیا گیا ہے انھوں نے کہا سلمہ الابرش رازی "یتشیع" سلمہ بن الفضل الابرشی شیعہ تھے۔ (میزان الاعتدال)۔

ابن معین نے کہا کہ "سلمہ ثقہ ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "محله الصدق الدرری" نے ابن معین کے حوالے سے کہا کہ "کَانَ یَتَشَیَّعُ" یہ تشیع پھیلاتا تھا۔

ابن سعد نے کہا "یہ ثقہ ہے، صدوق (سچا) ہے، اپنی نماز میں خشوع رکھتے تھے۔"

ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔ (تہذیب التہذیب)

امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے گیارہ (۱۱) حدیثیں لی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۵۶۔ سلمہ بن کھیل الکوفی الحضرمی تابعی (پکا شیعہ)

عجلی نے کہا کہ "سلمہ کوفی، ثقہ، تابعی، ثبت فی الحدیث ہیں اور شیعہ ہیں۔"

یعقوب نے کہا "ثبت علی تشیعه" اپنی شیعیت میں پکا تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے سترہ (۱۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے پچیس (۲۵) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے اٹھارہ (۱۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے تیس (۳۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چودہ (۱۴) حدیثیں لی ہیں۔

۵۷۔ سلیمان بن صرد الخزاعی الکوفی (شیعہ)

ابن عبد البر نے کہا کہ "کوفہ کے رہنے والے تھے، صحبتِ نبوی حاصل تھی، اپنی قوم میں معزز تھے، صفین میں حضرت علی علیہ السلام کے شیعہ تھے۔ (تہذیب التہذیب)۔ مختار کے ساتھ مل کر قتال کیا۔ (اکمال تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے چھ (۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۵۸۔ سلیمان بن طرخان التیمی (شیعہ)

ابن سعد نے کہا "ثقہ ہے، کثیر الحدیث ہے، مجتہدین سے ہے "وکان مائلاً الی علی ابن ابی طالب"۔ علی بن ابی طالب کا شیعہ ہے۔"

CS CamScanner

عجلی نے کہا کہ "کوفی تابعی ہے۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے باسٹھ (۶۲) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے بانوے (۹۲) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے اٹھارہ (۱۸) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے بیس (۲۰) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے چالیس (۴۰) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ستائیس (۲۷) حدیثیں لی ہیں۔

۵۹۔ سلیمان بن قرم الکوفی۔ (غالی رافضی)

ابن حبان نے کہا "كَانَ رَافِضِيًّا غَالِيًّا فِی الرَّفض"۔ یہ غالی رافضی تھا۔"

آجری نے کہا "یہ مفرط شیعہ تھا۔"

محمد بن عون نے کہا "یہ تشیع میں افراط کرتا تھا۔"

ابوزریعہ نے کہا "لیس بذالك"۔

ابن عدی نے کہا "اس کی احادیث حسن ہیں، یہ سلیمان بن ارقم سے بہتر تھا۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

CamScanner

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

۶۰۔ سلیمان بن مھران الکوفی الاعمش تابعی (شیعہ)

جوزجانی کہتے ہیں "وھب بن زمعہ المروزی نے کہا کہ میں نے سنا ابن المبارک سے "اِنَّمَا اَفْسَدَ حَدِیثَ أَھلِ الکوفۃِ ابو اسحاق والاعمش"۔ (میزان الاعتدال)

عجلی نے کہا" اعمش ثقہ، ثبت ہے حدیث میں، "وَکَانَ فیہ التشیع" اور اس میں تشیع ہے۔ (یہ شیعہ ہے) تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے تین سو تراسی (۳۸۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے چار سو اکیاسی (۴۸۱) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک سو چھیانوے (۱۹۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے دو سو چھیاسٹھ (۲۶۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے دو سو چھیاسٹھ (۲۶۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو سو اڑتیس (۲۳۸) حدیثیں لی ہیں۔

نوٹ:۔ بہت سارے اہل علم نے ان کی ثقاہت، عبادت، عدالت کی گواہی دی ہے۔

۶۱۔ شریک بن عبداللہ بن سنان النخعی (غالی شیعہ)

عبداللہ بن شریک نے کہا "فواللہ اِنہ لشیعیٌ، واِنَّ شریکاً لشیعیٌ"۔ اللہ تعالیٰ کی قسم بے شک شریک یقیناً شیعہ ہے۔ (میزان الاعتدال)

امام الساجی نے کہا" کان ینسب الی التشیع المفرط" یہ غالی مفرط شیعہ کی طرف منسوب ہے۔

الازد نے کہا" یہ غالی المذھب ہے۔" (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام مسلم اور اصحاب السنن اربعہ نے اسے حجت مانا ہے اور حدیثیں لی ہیں۔

۶۲۔ شعبہ بن الحجاج الکوفی (شیعہ)

"قال الحافظ، ثقۃٌ، حافظٌ، متقنٌ، و قال الثوری ھو امیر المؤمنین فی الحدیث، قال ابن سعد، کَانَ ثقۃٌ ماموناً ثبتاً حجۃً۔ و قال ابن قتیبۃ ھُو فیمن اتھم بالتشیع"۔ یہ مہتم تھے شیعیت کے ساتھ۔ (المعارف لابن قتیبۃ)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے سات سو چھیانوے (۷۹۶) حدیثیں لی ہیں۔
- امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے سات سو سڑسٹھ (۷۶۷) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو سو پچھتر (۲۷۵) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک سو اکیاسی (۱۸۱) حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے پانچ سو انسٹھ (۵۵۹) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو سو چھیاسی (۲۸۶) حدیثیں لی ہیں۔

۶۳۔ صعصہ بن صوحان الکوفی (من اصحاب علی علیہ السلام) شیعہ

CamScanner

"شھد مَعَ علیؑ صِفّین وَ کَانَ اَمِیْرًا علی بَعض الصف"۔(تہذیب التہذیب)

"کَانَ مِن اصحاب الخطط بالکوفۃ و کَانَ خطیبًا و کان من اصحاب علیؑ و توفی بالکوفۃ"۔(تہذیب الکمال مزی)

سُنی کتب میں احادیث:

امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

۶۴۔ طاؤس بن کیسان الھمدانی (تابعین تھے، شیعہ تھے)

"قال سفیان بن سعید، کان طاؤس یتشیع"۔(اکمال فی تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے پچاسی (۸۵) حدیثیں لی ہیں۔
- امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے بیاسی (۸۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے پینتالیس (۴۵) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے بیالیس (۴۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے ایک سو چودہ (۱۱۴) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے بتیس (۳۲) حدیثیں لی ہیں۔

۵۶۔ ظالم بن عمرو الدؤلی تابعی ابو الاسود (شیعہ، بانیٔ نحو، شاگرد حضرت علی علیہ السلام)

"قال ابن سعد فی الطبقۃ الاولیٰ من اھل البصرۃ کان شاعرا متشیعا و کان ثقۃ"۔ یہ ثقہ

شیعہ تامہ تھا۔(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد، امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

٦٦۔ عامر بن واثلہ المکی و صحابی رضی اللہ عنہ)

"قال ابن سعد و كان ابو الطفيل عامر بن واثله ، ثقة فی الحديث و كان متشيعا"۔
عامر بن واثلہ ثقہ اور شیعہ تھا۔

"قال ابن عدی ، كانتِ الخوارج يذمُونه باتصاله بعلیؑ"۔ ابن عدی نے کہا کہ خوارج عامر بن واثلہ صحابی کو بُرا بھلا کہتے اور ان کی مذمت بیان کرتے مولا علی علیہ السلام کے ساتھ اتصال (گہرے تعلق) کی وجہ سے۔ کیونکہ عامر بن واثلہ اہل بیت نبوت کی افضلیت مطلقہ کے قائل تھے۔(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی الادب المفرد میں ان سے حدیث لی ہے۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے چھبیس (۲٦) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے بارہ (۱۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان نو (۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے آٹھ (۸) حدیثیں لی ہیں۔

۶۷۔ عاصم بن عمرو البجلی الکوفی (شیعہ)

"عاصم بن عمرو يقال ابن عوف البجلي الكوفي احد الشيعة كانَ مِن اصحاب حُجر بن عدی"۔ بے مثال شیعہ تھے حجر بن عدی کے ساتھیوں سے تھا۔ ابو حاتم نے کہا کہ یہ صدوق و سچا ہے۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۶۸۔ عائذ بن حبیب الکوفی (غالی شیعہ)

"قال الجوزجانی، غالٍ زائغ"۔ (وہ غالی شیعہ ہے)

"قلت ھو شیعی جلد" وہ شیعی جلد تھا۔ (تہذیب التہذیب؛ میزان الاعتدال)

"یحییٰ بن معین یقول عائذ بن حبیب الکوفی زندیق"۔ (تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

۶۹۔ عباد بن یعقوب الاسدی الکوفی (رافضی، غالی شیعہ، بدعتیوں کا سردار)

"من غلاة الشيعة و رؤوس البدعة لكنه صدوق فى الحديث"۔ غالی شیعہ، بدعتیوں کا سردار۔

ابو حاتم نے کہا "شیخ ثقة"۔

عبدان الاھوازی نے کہا "انّ عباد بن یعقوب کان یشتم السلف"۔ اھوازی کہتے ہیں کہ عباد بن یعقوب ثقہ ہے مگر سلف صحابہ کرام کو گالیاں دیتا تاھ۔

ابن حبان نے کہا "وَكَانَ دَاعِيَةً إِلَى الرَّفْضِ"۔ یہ رفض کا داعی تھا، رافضی تھا۔

دار قطنی نے کہا "عباد بن یعقوب شیعی صدوق"، سچا تھا شیعہ تھا۔ (میزان الاعتدال)

ابن عدی نے کہا "یشتم السلف" یہ سلف (صحابہ کرام) کو گالیاں دیتا تھا۔ "غلوفی التشیع" یہ غالی شیعہ تھا۔

صالح بن محمد نے کہا "كَانَ يَشْتَمُ عُثْمَانَ"۔ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔

ابن حبان نے کہا "كَانَ رَافِضِيًا"۔ یہ رافضی تھا۔ (تہذیب التہذیب؛ تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔
- اور امام ترمذی نے اس سے تین حدیثیں لی ہیں۔

۷۰۔ عباد بن العوام الکلائی۔ (شیعہ)

ابن سعد نے کہا "كَانَ يَتَشَيَّعُ" یہ تشیع کرتا تھا یعنی شیعہ تھا۔

ابن سعد نے کہا "ثقة" کہ یہ ثقہ ہے۔

ابن فراش نے کہا "صدوق (سچا) ہے۔"

ابن معین، عجلی، ابو داؤد، نسائی اور ابو حاتم نے کہا "یہ ثقہ ہے۔" (تہذیب التہذیب)

سُنّی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری، امام مسلم، امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

۷۱۔ عبد اللہ بن داؤد الھمدانی الکوفی

عبد اللہ بن داؤد بن عامر بن الربیع ثم الشعبی ابو عبد الرحمٰن المعروف بالخریبی، کوفی الاصل۔

یحییٰ بن معین نے کہا "ثقہ، مامون ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "یمیل الرأی"۔ (تہذیب الکمال)

سُنّی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے احتجاج کیا ہے۔

۷۲۔ عبد اللہ بن شداد بن الھاد (شیعہ)

واقدی نے کہا "کَانَ ثِقَةً، فقیهًا، کثیر الحدیث، مُتَشَیِّعًا"۔ یہ ثقہ ہے، فقیہ ہے، کثیر الحدیث ہے اور شیعہ ہے۔

سُنّی کتب میں احادیث:

❖ اس سے اصحاب الصحاح والسنن الاربعہ نے حدیثیں لی ہیں۔

۷۳۔ عبد اللہ بن عمر القرشی الکوفی (غالی شیعہ)

CS CamScanner

"من غلاۃ الشیعۃ و رؤوس البدعۃ لکنہ صدوق فی الحدیث "۔ غالی شیعہ ، بدعتیوں کا سردار۔

ابو حاتم نے کہا" شیخ ثقہ "۔

عبدان الاھوازی نے کہا" انّ عباد بن یعقوب کان یشتم السلف "۔ اھوازی کہتے ہیں کہ عباد بن یعقوب ثقہ ہے مگر سلف صحابہ کرام کو گالیاں دیتا تاھ۔

ابن حبان نے کہا" وَ کَانَ دَاعِیَۃً اِلَی الرِّفْضِ "۔ یہ رفض کا داعی تھا، رافضی تھا۔

دار قطنی نے کہا" عباد بن یعقوب شیعیؒ صدوق "، سچا تھا شیعہ تھا۔ (میزان الاعتدال)

ابن عدی نے کہا" یشتم السلف " یہ سلف (صحابہ کرام) کو گالیاں دیتا تھا۔ "غلوفی التشیع" یہ غالی شیعہ تھا۔

صالح بن محمد نے کہا" کَانَ یَشْتِمُ عُثْمَانَ "۔ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔

ابن حبان نے کہا" کَانَ رَافِضِیًا "۔ یہ رافضی تھا۔ (تھذیب التھذیب؛ تھذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔
- اور امام ترمذی نے اس سے تین حدیثیں لی ہیں۔

۷۰۔ عباد بن العوام الکلائی۔ (شیعہ)

ابن سعد نے کہا" کَانَ یَتَشَیَّعُ " یہ تشیع کرتا تھا یعنی شیعہ تھا۔

ابن سعد نے کہا" ثقۃٌ " کہ یہ ثقہ ہے۔

ابن فراش نے کہا" صدوق (سچا) ہے۔"

ابن معین، عجلی، ابو داؤد، نسائی اور ابو حاتم نے کہا "یہ ثقہ ہے۔" (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری، امام مسلم، امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

۷۱۔ عبد اللہ بن داؤد الھمدانی الکوفی

عبد اللہ بن داؤد بن عامر بن الربیع ثم الشعبی ابو عبد الرحمن المعروف بالخریبی، کوفی الاصل۔

یحییٰ بن معین نے کہا "ثقہ، مامون ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "یمیل الرأی"۔ (تہذیب الکمال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے احتجاج کیا ہے۔

۷۲۔ عبد اللہ بن شداد بن الھاد (شیعہ)

واقدی نے کہا "كَانَ ثِقَةً، فقيهًا، كثير الحديث، مُتَشَيِّعًا"۔ یہ ثقہ ہے، فقیہ ہے، کثیر الحدیث ہے اور شیعہ ہے۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ اس سے اصحاب الصحاح والسنن الاربعہ نے حدیثیں لی ہیں۔

۷۳۔ عبد اللہ بن عمر القرشی الکوفی (غالی شیعہ)

CamScanner

ابو حاتم نے کہا "صدوق، انّہٗ شیعیٌ"، سچا ہے شیعہ ہے۔

صالح بن جزرہ نے کہا "کانَ غالیًا فی التشیُّع" یہ غالی شیعہ تھا۔(میزان لاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے نو (۹) حدیثیں لی ہیں۔

امام ابو داوٗد نے اپنی السنن میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۷۴۔ عبد اللہ بن لُھَیعَہ قاضی مصر (مفرط شیعہ)

ابن عدی نے کہا "لعل البلاء فیہ من ابن لُھَیْعَۃَ فَاِنَّہٗ مُفْرِطٌ فِی التَّشَیُّعِ"۔ عبد اللہ بن لھیعہ حد سے بڑھنے والا شیعہ تھا۔(میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

امام ابو داوٗد نے اپنی السنن میں ان سے پچیس (۲۵) حدیثیں لی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ترپن (۵۳) حدیثیں لی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چونتیس (۳۴) حدیثیں لی ہیں۔

۷۵۔ عبد اللہ بن میمون القداح المکی من اصحاب الامام الصادق

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ان سے ابن ماجہ اور ترمذی نے اپنی صحیح میں ایک روایت لی ہے۔

۷۶۔ عبد الرحمٰن بن صالح الازدی الکوفی (رافضی)

یعقوب بن یوسف المطوعی نے کہا "کَانَ عبدُالرّحْمٰن بن صَالِح رَافِضِیًا"۔ کہ عبدالرحمٰن بن صالح رافضی ہے۔

امام نسائی نے اپنی سنن میں اسے حجت مانا ہے۔(میزان)

یحییٰ بن معین نے کہا "ثقہ ہے، صدوق ہے، شیعہ ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "صدوق ہے۔"

ابن عدی نے کہا "یہ جلا ہوا شیعہ ہے۔"

سنی کتب میں احادیث

❖ امام نسائی نے اپنی سنن میں اس سے حدیث لی ہے۔

۷۷۔ عبدالجبار الشبامی الھمدانی الکوفی (غالی شیعہ)

عبداللہ بن احمد نے کہا "کَانَ یَتَشَیَّعُ" یہ شیعہ تھا۔

جوزجانی نے کہا "یہ غالی بدمذہب تھا۔"

عقیلی نے کہا کہ "حد سے بڑھنے والا غالی شیعہ تھا۔"

ابو حاتم نے کہا "ثقہ ہے"۔(تہذیب التھذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۷۸۔ عبدالسلام بن صالح الھروی (رافضی خبیث)

ابوالصلت نے کہا "ثقۃٌ، صدوقٌ، کَانَ یَتَشَیَّعُ" کہ ثقہ ہے، صدوق ہے مگر شیعہ تھا۔

CS CamScanner

برقانی نے کہا "کَانَ رَافِضِيًا خَبِيثًا" یہ رافضی خبیث تھا۔

عقیلی نے کہا " رافضیٌ خبیثٌ " کہ یہ رافضی خبیث تھا۔

جوزجانی نے کہا "کَانَ مَائِلًا عَنِ الْحَقِّ" یہ حق سے منہ موڑنے والا تھا۔

آجری نے کہا "ضابط ہے۔" (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام ابن ماجہ نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۷۹۔ عبدلعزیز بن سیاہ الاسدی الکوفی (کبار شیعہ سے تھا)

امام ابوزرعہ نے کہا کہ " وھومن کبار الشیعة " وہ بہت بڑا شیعہ تھا۔

ابن معین اور ابوداؤد نے کہا "ثِقَةٌ" کہ وہ ثقہ ہے۔

ابوحاتم نے کہا " محلہ الصدق " کہ اس کا محل صدق ہے۔

ابوزرعہ نے کہا "لا بأس بہ " اس میں کوئی حرج نہیں۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام مسلم، امام ابن ماجہ اور امام ترمذی نے بھی ان سے ایک روایت لی ہے۔

۸۰۔ عبداللہ بن جُھم الرازی (شیعہ)

ابوحاتم نے کہا " میں نے اُسے دیکھا مگر میں نے اس سے روایت نہیں لی۔ "وَكَانَ يَتَشَيَّعُ" وہ شیعہ تھا۔ تشیع کرتا تھا۔

ابوزرعہ نے کہا "وَکَانَ صدوقًا" وہ صدوق تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

امام ابوداؤد نے ان سے ایک روایت لی ہے۔(تہذیب التہذیب)

۸۱۔ عبداللہ بن داؤد الخریبی الکوفی

ابوحاتم نے کہا "کَانَ یَمِیْلُ اِلَی الرَّأیِ وَکَانَ صَدُوْقًا"۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ان سے امام بخاری، ابن ماجہ نے پانچ حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد اور امام نسائی نے دو(۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ اور امام ترمذی نے ایک حدیث لی ہے۔

۸۲۔ عبداللہ بن زریر الغافقی تابعی (شیعہ)

ابن سعد نے کہا "شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ صِفِّین" کہ صفین میں علی کا ساتھی (شیعہ) تھا۔

برقی نے کہا "نسب الی التشیع" کہ یہ شیعہ کی طرف منسوب تھا۔

ابن یونس نے کہا "کان من الشیعة علی الوافدین الیه من اهل مصر"۔

یونس نے کہا "یہ شیعہ سے تھا اہل مصر کے وفد والوں سے آپ کی طرف آیا تھا۔"

عجلی نے کہا "تابعی ثقہ ہے۔"

ابن سعد نے کہا "ثقہ ہے۔" (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام نسائی نے، امام ترمذی نے اور ابن ماجہ نے ان سے ایک ایک حدیث تخریج کی ہے۔

۸۳۔ عبد بن عبد القدوس التمیمی ابو صالح الرازی (رافضی خبیث)

عبد اللہ بن احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا یحییٰ بن معین سے، عبد اللہ بن عبد القدوس کی بابت، تو انھوں نے کہا کہ رافضی خبیث ہے۔

امام ابو داؤد نے کہا" اس پر رفض کا الزام ہے، اسے رافضی کہا جاتا ہے۔"

امام بخاری نے کہا "هُوَ فِي الأَصلِ صدوقٌ" وہ اصل میں صدوق (سچا) ہے مگر وہ ضعاف سے روایت کرتا ہے۔"

محمد بن عیسیٰ سے حکایت کیا گیا ہے کہ "هُوَ ثِقَةٌ" وہ ثقہ ہے۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری اور امام ترمذی نے ان سے حدیث لی ہے۔

❖ ابن حبان نے کہا ہے کہ بخاری نے اکثر اوقات اس سے حدیث لی ہے اور ترمذی نے بھی۔ (تہذیب الکمال)

۸۴۔ عبد اللہ بن عیسیٰ الانصاری الکوفی (شیعہ)

ابن معین نے کہا "ثقہ ہے۔ ایک روایت میں کہا "كَانَ يَتَشَيَّعُ" ۔ شیعہ تھا۔"

CamScanner

نسائی نے کہا" ثقہ ہے، ثبت ہے"۔

عجلی نے کہا" ثقہ ہے۔"

ابو حاتم نے کہا" صالح ہے۔"(تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ان سے امام بخاری، امام مسلم، ابو داؤد، ترمذی اور امام نسائی نے ایک ایک حدیث روایت کی ہے۔

۸۵۔ عبد الملک بن اعین الکوفی اخو زرارہ (رافضی)

"قال الحمیدی عن سفیان" حمیدی نے کہا سفیان سے روایت ہے انھوں نے ہمیں بیان کیا "عبد الملك بن اعين شيعي" کہ عبد الملک بن اعین شیعہ ہے اور ہمارے نزدیک رافضی ہے۔

حامد نے کہا کہ "ہمیں سفیان بیان کرتے ہیں کہ زرارہ، حُمران، عبد الملک یہ تینوں بھائی رافضی ہیں، انتہائی خبیث ہیں اپنے قول کے اعتبار سے۔"

ابن حبان نے کہا" عبد الملک شیعہ ہے، میں کہتا ہوں ساجی نے کہا یہ شیعہ ہے، حدیث میں پختہ ہے۔"

عجلی نے کہا" کوفی تابعی ہے۔"(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری و مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

CamScanner

۸۶۔ عبد الملک بن مسلم بن سلام الحنفی ابو سلام الکوفی (شیعہ)

"قال ابن خراش لیس بہ باس من الشیعۃ"۔ ابن خراش کہتے ہیں کہ یہ شیعہ ہے۔ روایت حدیث میں مضر نہیں۔

ابو داؤد نے کہا "اس کی روایت میں کوئی حرج نہیں۔" (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ ان سے امام ترمذی نے ایک حدیث لی ہے۔

۸۷۔ عبید اللہ بن خلیفہ الکوفی

عجلی نے کہا "کوفی ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "شرطۃ علیؓ"۔ کہ یہ حضرت علی علیہ السلام کا سپاہی ہے۔ ((تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب)

ظاہر ہے یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہی شیعہ ہے۔

سُنی کتب میں احادیث:

امام ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۸۸۔ عبد الرزاق بن ہمام (غالی شیعہ)

ابن ابی خثیمہ کہتے ہیں "میں نے یحییٰ بن معین سے سنا اور ان سے سوال کیا گیا کہ احمد کہتے

ہیں کہ بے شک عبید اللہ بن موسیٰ کی حدیث شیعہ ہونے کی بنا پر رد کر دی جاتی ہے؟ تو فرمایا اللہ تعالیٰ جس کا کوئی شریک نہیں کی قسم عبد الرزاق (تشیع میں) (عبد اللہ بن موسیٰ سے زیادہ غالی ہے اور سو گنا زیادہ غالی ہے۔"

عجلی نے کہا" وہ ثقہ ہیں اور تشیع کرتے ہیں (شیعہ ہیں)"،

ابن عدی نے کہا" کہ کثیر اہل علم اور آئمہ حدیث عبد الرزاق کی طرف رختِ سفر باندھتے ہیں تا کہ ان سے حدیثیں لکھیں مگر سب ان کو تشیع کی طرف منسوب کرتے ہیں۔"

ابو داؤد نے کہا کہ "عبد الرزاق معاویہ پر تعریض کرتا تھا۔ عبد اللہ بن احمد نے اپنے باپ سے سنا کہ عبد الرزاق مفرط شیعہ ہے؟ تو انھوں نے کہا کہ میں نے ابھی تک ان سے ایسا کچھ نہیں سنا۔" ابن حبان نے بھی ان میں تشیع مانا ہے۔

ابن معین کہتے ہیں "عبد الرزاق اگر مرتد بھی ہو جائیں تو بھی ہم ان سے حدیثیں لینا نہیں چھوڑیں گے۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب؛ میزان الاعتدال)

سنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی الصحیح میں ان سے ایک سو بارہ (۱۱۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی الصحیح میں ان سے چار سو بیاسی (۴۸۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے اٹھاسی (۸۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی اپنی سنن میں ان سے ننانوے (۹۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع میں ان سے ایک سو بتیس (۱۳۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک سو بہتر (۱۷۲) حدیثیں لی ہیں۔

۹۰۔عبید اللہ بن موسیٰ الکوفی شیخ البخاری (غالی شیعہ، رافضی، مفرط شیعہ)

یعقوب بن سفیان نے کہا "شیعہ" کہ یہ شیعہ ہے۔ اور اگر کوئی اس کو رافضی کہے تو ایسا ہی یقیناً اس کا انکار نہیں ہو سکتا۔"

جوزجانی نے کہا" عبید اللہ بن موسیٰ بدترین غالی بدمذہب ہے۔"

ساجی نے کہا "صدوق ہے، مفرط شیعہ ہے۔"

ابن قانع نے کہا "کوفی ہے، صالح ہے، شیعہ ہے"۔

امام احمد نے "شیعہ ہونے کی بنا پر اس سے حدیث لینا چھوڑ دیا تھا۔"

آجری نے ابو داؤد سے روایت کی ہے کہ "یہ جلا ہوا شیعہ تھا۔"

عجلی نے کہا "ثقہ ہے، قرآن عظیم کا عالم ہے۔"

ابو حاتم نے کہا "ثقہ ہے۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اپنی الصحیح میں ان سے باون (۵۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام مسلم نے اپنی الصحیح میں ان سے اکتیس (۳۱) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابو داؤد نے ان سے اپنی سنن وغیرہ میں چودہ (۱۴)

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے بیالیس (۴۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی اپنی سنن میں ان سے اٹھائیس (۲۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع میں ان سے چالیس (۴۰) حدیثیں لی ہیں۔

۹۱۔ عثمان عمیر الثقفی الکوفی (غالی شیعہ)

ابن عدی نے کہا کہ "ردی المذہب ہے، غالی شیعہ ہے۔"

ابراہیم بن عرعرہ نے ابی احمد الزبیری سے روایت کیا ہے کہ "ابو الیقظان کنیت ہے عثمان بن عمیر کی، یہ غالی شیعہ ہے، مزید یہ کہ یہ رجعت کا عقیدہ رکھتا ہے۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام ترمذی، اور امام ابو داؤد نے ان سے حدیثیں لی ہیں۔

۹۲۔ عدی بن ثابت الکوفی انصاری (غالی رافضی مفرط شیعہ)

"قال دارقطنی رافضیٌ غال"۔ کہ یہ غالی شیعہ ہے۔

"قال ابن معین شیعیٌ مفرط"۔ کہ یہ مفرط شیعہ ہے۔

"قال ابوحاتم ، وَ کَانَ امام مسجد الشیعۃ" کہ یہ شیعوں کا بھی امام مسجد تھا۔ "عالم الشیعہ" شیعوں کا عالم تھا۔

عجلی نے کہا "ثقہ" کہ ثقہ ہے۔

عبداللہ بن احمد نے کہا "ثقہ ہے۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی الصحیح میں ان سے چالیس (۴۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی الصحیح میں ان سے چوبیس (۲۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے ان سے اپنی سنن میں گیارہ (۱۱) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی جامع میں ان سے تیرہ (۱۳) حدیثیں لی ہیں۔

۹۳۔ عطیہ بن سعد الکوفی العوفی (غالی شیعہ)

"قال ابوبکر البزار کَانَ یَغلُوْنِی التَّشَیُّعِ" کہ عطیہ غالی شیعہ تھا۔

"قال الساجی لیس بحجة یُقَدِّمُ علیًا علی الکُلِّ" ساجی نے کہا عطیہ حضرت علی علیہ السلام کو تمام صحابہ کرام پر مقدم سمجھتا تھا۔

سالم المرادنے کہا "کَانَ عطیةُ یَتَشَیَّعُ"۔ عطیہ شیعہ تھا، تشیع کرتا تھا۔

ابن معین نے کہا "عطیہ نیک تھا۔"

ابن سعد نے کہا" عطیہ ثقہ تھا۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے دس (۱۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے چھبیس (۲۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے بتیس (۳۲) حدیثیں لی ہیں۔

نوٹ:۔ یہ وہ مبارک شخص ہے جس کو حجاج نے چار سو (۴۰۰) کوڑے مروائے، ان کی داڑھی مبارک منڈوا دی، بازو توڑے۔ جرم کیا تھا؟ اس عظیم الفطرت انسان نے حضرت علی علیہ السلام کو گالی نہیں دی، اس وجہ سے سزا ملی۔ (تہذیب التہذیب)

۹۵۔ العلاء بن صالح التیمی الکوفی (شیعہ)

"قال ابوحاتم کان بن عتق الشیعہ"۔ ابو حاتم نے کہا کہ یہ عتق شیعہ سے تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

امام ترمذی اور امام بوداؤد نے ان سے اپنی سنن میں حدیث لی ہے۔

۹۶۔ علقمہ بن قیس النخعی الکوفی (شیعہ)

ابو تعدیل غالب نے کہا "میں نے ابراہیم سے کہا کیا علقمہ افضل ہے یا اسود؟ تو انھوں نے کہا علقمہ افضل ہے کیونکہ وہ صفین میں مولا علی کی صف میں شریک ہوا۔ (التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے باون (۵۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے بیالیس (۴۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے بائیس (۲۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے سینتالیس (۴۷) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے اٹھائیس (۲۸) حدیثیں لی ہیں۔

۹۷۔ علی بن بذیمہ الجزری کوفی الاصل (شیعوں کا سردار)

CamScanner

"قال عبداللہ بن احمد عن ابیہ، صالح الحدیث ولکن کان رأساً فی التشیع" ۔صالح الحدیث ہے لیکن شیعیت کا سرغنہ ہے۔(تہذیب التہذیب)

جوزجانی نے کہا"زائغ عن الحق معلن بہ"حق سے بھٹکا ہوا لعنتی ہے۔

عجلی نے کہا"ثقہ ہے۔"(میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو(۲)حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین(۳)حدیثیں لی ہیں۔

۹۸۔ علی بن الجعد الجوھری البغدادی شیخ بخاری (رافضی)

ابراہیم بن یعقوب نے کہا"متشبث لغیر بدعة"،حق سے بھٹکا ہوا شیعہ ہے۔

آجر نے کہا"میں نے ابوداؤد سے کہا علی بن الجعد اعلیٰ ہے یا عمرو بن مرزوق؟ تو اس نے کہا عمرو اعلیٰ ہے۔(علی بن الجعد کا معاملہ تو وہ سنگین ہے)کیونکہ علی بن الجعد بُری طرح زہر آلود ہو چکا ہے۔اس نے وہ کہا ہے جو مجھے بہت بُرا لگا ہے کہ معاویہ معذب ہے یعنی معاویہ کو عذاب دیا گیا ہے۔"

ابوجعفر عقیلی نے کہا کہ"میں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل سے کہا کہ علی بن الجعد کی احادیث کیوں نہیں لکھی جارہی ہیں؟ تو انھوں نے مجھے جواب دیا کہ مجھے میرے باپ(احمد بن حنبل)نے روکا ہے کیونکہ میرے باپ تک یہ بات پہنچی ہے کہ عبداللہ بن الجعد اصحاب رسول ﷺ کا لحاظ نہیں کرتا(ان کی بُرائی کرنے سے نہیں رُکتا)۔

یحییٰ بن معین نے کہا کہ"عبداللہ بن الجعد ثقہ ہے،ربانی عالم ہے۔((تہذیب الکمال؛

تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

۹۹۔ علی بن زید التیمی البصری تابعی۔ (غالی شیعہ، رافضی)

ابو احمد بن عدی نے کہا "بصریوں میں یہ سب سے زیادہ غالی شیعہ تھا۔"

ابو حاتم نے کہا کہ "کان یتشیع" یہ تشیع کرتا تھا۔

یزید بن زریع نے کہا "کان رَافِضِیًا" یہ پکا رافضی تھا۔

علی نے کہا "یہ شیعہ تھا۔"

سُنی کتب میں احادیث:

امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۰۰۔ علی بن صالح الکوفی (غالی شیعہ)

ابن معین نے کہا یہ شیعہ تھا۔ جوزجانی نے کہا کہ یہ غالی شیعہ تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے [illegible] حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۱۰۱۔ علی بن غراب الکوفی الفرازی (غالی شیعہ)

ابن حبان نے کہا "کَانَ غالیًا فی التشیع" یہ شیعیت میں غالی تھا۔

حافظ ابو بکر الخطیب نے کہا "کَانَ یَتَشَیَّعُ" یہ تشیع کرتا تھا۔

یحییٰ بن معین نے کہا "لَمْ یَکُنْ لِعَلِیٍّ بَاْسٌ وَلٰکِنَّہٗ کَانَ یَتَشَیَّعُ" علی میں حرج نہیں لیکن یہ شیعہ تھا۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ اور امام نسائی نے ان سے تین احادیث لی ہیں۔

۱۰۲۔ علی بن قادم الخزاعی الکوفی (سخت شیعہ)

ابن سعد نے کہا "شَدِیْدُ التَّشَیُّعِ"، یہ سخت ترین شیعہ تھا۔

ابن قانع نے کہا "یہ کوفی تھا، صالح تھا۔"

ساجی نے کہا "صدوق (سچا) ہے۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لائے ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۱۰۳۔ علی بن المنذر الکوفی الطرائفی شیخ ترمذی ونسائی (محض شیعہ)

"قال النسائی، شیعیٌ محض" یہ محض شیعہ تھا۔

ابن ابی حاتم نے کہا "صدوق (سچا) ہے۔" تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ نے ان سے اپنی صحیح میں اٹھارہ (۱۸) حدیثیں لائے ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے پانچ (۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۱۰۴۔ علی بن الحزور الغنوی الکوفی (شیعہ)

ابن عدی نے کہا "ھومِن متشیعۃ الکوفۃِ" یہ کوفی شیعوں میں سے تھا۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لائے ہیں۔

۱۰۵۔ علی بن عاصم الکوفی (شیعہ)

اہل کوفہ اکثر شیعہ تھے۔ غلبہ کی بنا پر اسے شیعہ شمار کیا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

ان سے امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے ایک حدیث نقل کی ہے۔

۱۰۶۔ علی بن ھاشم الخزار الکوفی (امام احمد کا شیخ) (غالی شیعہ)

ابن حبان نے کہا "کَانَ ھُوَ وَ اَبُوْہُ غَالِیَیْنِ فِی مَذْھَبِھِمَا"۔ یہ باپ بیٹا اپنے مذہب میں غالی

CS CamScanner

تھے۔

ابو حاتم نے کہا" یہ شیعہ تھا۔"

عجلی نے کہا" یہ ثقہ ہے۔"

ابن سعد نے کہا" صالح الحدیث، صدوق ہے"۔

ابن عدی نے کہا کہ" مولا علی علیہ السلام کے ایسے فضائل بیان کرتا تھا جو ان کے علاوہ کسی اور سے مروی نہیں۔" تہذیب التہذیب)

سنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لائے ہیں

امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

امام نسائی نے اپنی سنن میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

علی بن ثابت (شیعہ)

وھو شیعی (میزان الاعتدال)

امام ابن ماجہ نے ان سے ایک روایت لی ہے۔

۱۰۷۔ عمار بن رزیق الکوفی (رافضی)

"اِنَّہٗ مِنَ الرَّافِضَۃِ" ۔ بے شک یہ رافضی ہے۔ یہ سلیمانی کا قول ہے۔ (میزان الاعتدال، تہذیب)

سنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے نو (۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے پانچ (۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے دس (۱۰) حدیثیں لی ہیں۔

۱۰۸۔ عمار بن معاویۃ الدھنی الکوفی (عرقوبی شیعہ)

علی بن مدینی نے سفیان سے روایت کیا قطع بشر بن مرداں عرقوبیہ فی التشیع۔ (تہذیب الکمال؛میزان الاعتدال)

سنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک روایت لی ہے۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک روایت لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے دس (۱۰) حدیثیں لی ہیں۔

۱۱۰۔ عوف بن ابی جمیلہ البصری (رافضی شیطان)

"قال بُندار، لَقَد كَانَ قَدَرِيًا ، رَافِضِيًا شَيطَانًا"۔ بندار نے کہا بے شک عوف بن ابی جمیلہ بصری قدری ہے، رافضی ہے۔ شیطان ہے۔

عقیلی نے ابن المبارک سے حکایت کیا ہے کہ عوف میں دو بدعتیں تھیں۔ ایک یہ کہ یہ قدری تھا دوسری یہ کہ یہ شیعہ تھا۔

CamScanner

ابو حاتم نے کہا" یہ صدوق، صالح ہے۔"

ابن معین نے کہا" یہ ثقہ ہے۔"

ابن سعد نے کہا" یہ ثقہ تھا کثیر الحدیث تھا۔"(تہذیب الکمال؛میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

- امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے ستائیس (۲۷) حدیثیں لی ہیں۔
- امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔
- امام ابو داوٗد نے اپنی السنن میں ان سے پندرہ (۱۵) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے بارہ (۱۲) حدیثیں لی ہیں۔
- امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی ہیں۔
- امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چودہ (۱۴) حدیثیں لی ہیں۔

۱۱۱۔ عمارہ بن جوین العبدی (شیعہ)

"قال الدار قطنی، متلون خارجی شیعی"۔ دار قطنی نے کہا" یہ متلون مزاج ہے، خارجی ہے، شیعہ ہے۔

سُنی کتب میں احادیث:

امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔(میزان الاعتدال)

۱۱۲۔ عمران بن ظبیان الکوفی الحنفی (رافضی)

یعقوب بن سفیان نے کہا"ثِقَةٌ مِن کُبَرَآءِ اَهْلِ الْكُوْفَةِ يَمِيْلُ اِلَى التَّشَيُّعِ"۔ یہ کوفہ کے بڑے لوگوں میں سے تھا اور شیعیت کی طرف مائل تھا۔(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۱۳۔ عمرو بن ثابت البکری الکوفی (رافضی)

ابن المبارک نے کہا "فَاِنَّهٗ یَسبُّ السلف" بے شک یہ صحابہ کرام کو گالیاں بکتا تھا۔

ابو داؤد نے کہا "یہ رافضی ہے۔"

ھناد نے کہا "یہ کہا کرتا تھا کہ رسول اللہ کے بعد چار لوگوں کے علاوہ سب کافر ہو گئے تھے۔" نعوذ باللہ۔

ابو حاتم نے کہا "ردی الرائی ہے۔ شدید التشیع ہے۔"

ابو داؤد نے کہا "رافضی ہے۔"

ابن سعد نے کہا "مفرط شیعہ ہے۔"

عبد اللہ بن احمد نے کہا "یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔"

عجلی نے کہا "سخت قسم کا شیعہ تھا۔"

عبد اللہ بن احمد نے کہا "یہ حضرت علی کو شیخین پر فضیلت دیتا تھا۔ ((تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابو داؤد اور امام ترمذی نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۱۴۔ عمرو بن حماد القناد الکوفی (رافضی)

ابو داؤد نے کہا "کَانَ مِنَ الرَّافِضَةِ" یہ روافض میں سے تھا۔ ساجی نے کہا "یَتَّهِمُ فِي

عثمانَ "۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر تہمت لگایا کرتا تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم اور امام ابو داوٗد نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۱۵۔ غالب بن الھُذیل الکوفی (رافضی)

عبد اللہ بن ادریس نے کہا "حدثنا غَالِبٌ اَبُو الھذیل وَ کَانَ رَافِضِیًا"۔ کہ غالب بن ھذیل رافضی تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام نسائی نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۱۶۔ الفضل بن دُکین الکوفی (شیخ البخارِی) (شیعہ)

"الفضل بن دُکین ابو نعیم حجۃٌ الا انه یتشیعُ من غیرِ غُلوٍ وَلَا سبٍّ"۔ فضل بن دکین حافظ ہیں، حجت ہیں، غلو نہیں کرتے تھے، نہ ہی کسی صحابی کو گالی دیتے ہیں۔

ابن معین نے کہا "جب بطور انسان ذکر کیا جاتا ہے تو وہ بہت ہی اچھے ہیں اور اگر ان کا کوئی وصف بیان کیا جاتا ہے تو "فَھُوَ شِیْعِیٌ"۔ وہ شیعہ ہے۔ یہ مرجئہ سے بھی منسوب ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام بخاری نے اور تمام اصحاب الصحاح والسنن نے ان سے روایات لی ہیں۔

۱۱۷۔ فضیل بن مرزوق الرواسی الکوفی

"قلتُ وَکَانَ مَعروفًا بالتشیع" وہ شیعیت میں معروف تھا۔ (میزان الاعتدال)

عجلی نے کہا کہ "جائز الحدیث، صدوق (سچا) اور اس میں تشیع تھا۔"

ابن عیینہ نے کہا "فضیل بن مرزوق ثقہ ہے۔"۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے آٹھ (۸) حدیثیں لی ہیں۔

۱۱۸۔ فطر بن خلیفہ الکوفی (غالی شیعہ)

غالی شیعہ، حاشیہ تہذیب: المعرفۃ التاریخ ۲/ ۱۷۵

احمد بن حنبل نے کہا "یہ خشبی مفرط ہے۔"

عجلی نے کہا "تشیع قلیل ہے۔"

ساجی نے کہا "یہ علی کو عثمان پر مقدم کرتا تھا۔"

ابو بکر بن عیاش نے کہا "یہ بد مذہب ہے۔"

سعدی نے کہا "زائغ غیر ثقہ ہے۔"

ابن معین نے کہا "ثقہ ہے، شیعی ہے۔"

احمد بن حنبل نے کہا "ثقہ ہے، صالح ہے، مخزنِ حدیث ہے مگر شیعہ ہے۔"

ابن سعد نے کہا "ان شاء اللہ ثقہ ہے۔"

CS CamScanner

جوزجانی نے کہا "زائغ ہے۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔
❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے آٹھ (۸) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔
❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے پانچ (۵) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۱۲۰۔ مالک بن اسماعیل النہدی الکوفی (شیخ البخاری ابو غسان، سخت شیعہ)

ابن سعد نے کہا "ابو غسان مالک بن اسماعیل صدوقا، شدید التشیع، صدوق سخت شیعہ تھا۔ سعدی نے کہا "یہ حسنی ہے اور حسن بن صالح شیعہ تھا، بدمذہب تھا، اس میں شیعیت کی بدعت تھی۔((تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں سے تیس (۳۰) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔
❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔
❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے چھ (۶) حدیثیں لی ہیں۔
❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

۱۲۱۔ محمد بن خازم التمیمی الکوفی "خبیث رئیس المرجئة بالکوفة"

ابن حبان نے "ثقات میں ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ "کَانَ حَافِظًا مُتْقِنًا وَلٰكِنَّهُ مَرجِئًا خَبِيثًا" ۔یہ حافظ تھا۔ متقن تھا۔ مگر مرجئی خبیث تھا۔

آجری ابو داؤد کے حوالے سے کہا کہ یہ کوفہ میں مرجئوں کا سردار تاھ۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے انچاس (۴۹) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو سو انسٹھ (۲۵۹) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے نوے (۹۰) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک سو ستاون (۱۵۷) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے انہتر (۶۹) حدیثیں لی ہیں۔
- ❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک سو چھبیس (۱۲۶) حدیثیں لی ہیں۔

۱۲۲۔ محمد بن عبد اللہ الضبیِ الطمھانی النیشاپوری (رافضی خبیث)

ابن الطاہر نے کہا کہ "میں نے ابو اسماعیل الانصاری ابو عبد اللہ کے بارے میں سنا، حاکم ہے (سات لاکھ حدیثوں کا حافظ) تو انھوں نے جواباً کہا امام الحدیث ہے، رافضی خبیث ہے۔" ہزار کتب کا مصنف ہے۔ ذہبی کہتے ہیں کہ اس کے صدق پر اجماع ہے۔

ذہبی کہتے ہیں "اللہ تعالیٰ انصاف کو پسند فرماتا ہے: یہ شخص رافضی نہیں بلکہ محض شیعہ ہے۔" (میزان الاعتدال)

CamScanner

سُنی کتب میں احادیث:

سنی کتب حدیث میں اس سے حدیثیں لی گئی ہیں۔

۱۲۳۔ محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع المدنی (کوفی شیعہ)

ابن عدی نے کہا "هُوَ فِی عِدَادِ الشیعة" وہ کوفی شیعہ تھا۔ (میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں اور امام بیہقی نے اپنی سنن میں ان سے حدیثیں لی ہیں۔

۱۲۴۔ محمد بن فضیل الکوفی (غالی شیعہ)

ابن حبان نے اپنی ثقات میں ذکر کیا ہے اور کہا "کَانَ یَغلُو فِی التشیع"۔ یہ غالی شیعہ تھا۔"

ابو داؤد نے کہا "کَانَ محترقًا شیعیًا"۔ وہ جلا ہوا شیعہ تھا۔

ابن سعد نے کہا "صدوق ہے، شیعہ ہے۔"

عجلی نے کہا "کوفی ثقہ ہے، شیعہ ہے۔"

یعقوب بن سفیان نے کہا "ثقہ ہے، شیعہ ہے۔"

احمد نے کہا "حسنُ الحدیث" ہے، شیعی ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے تینتیس (۳۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے اکسٹھ (۶۱) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے پچیس (۲۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ساٹھ (۶۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے چوبیس (۲۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چھتیس (۳۶) حدیثیں لی ہیں۔

۱۲۵۔ محمد بن مسلم الطائفی

"کان من اصحاب الامام الصادق"

سُنی کتب میں احادیث:

امام مسلم نے اپنی صحیح میں اسے حجت مانا ہے۔

۱۲۶۔ محمد بن موسیٰ المدنی (شیعہ)

ابو حاتم نے کہا "صدوق، صالح الحدیث، کان یتشیع"۔ سچا ہے، صالح الحدیث ہے مگر شیعہ تھا۔ ((تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث تخریج کی ہے۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث نقل کی ہے۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

۱۲۷۔ محمد بن السائب الکلبی الکوفی

(سبائی، مفرط شیعہ، رافضی، کافر، مفسر)

ابن حبان نے کہا "کان الکلبی سبائیًا"، کلبی سبائی تھا۔

تبوزکی کے مطابق کلبی کا اپنا اعتراف ہے کہ "اَنَا سَبائیٌ" کہ میں سبائی ہوں۔

نوٹ:۔ سبائی فرقہ کا عقیدہ یہ ہے کہ وحی علی پر نازل ہوئی۔ جب نبی کریم ﷺ خلا میں گئے۔ (نعوذ باللہ)

ابی عوانہ کہتے ہیں کہ میں نے خود کلبی سے کلمۃ الکفر سنا۔

عمر بن العلاء کہتے ہیں کہ "میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک کلبی کافر ہے۔"

عقیلی نے کہا "سبائی، رافضیوں کی ہی ایک قسم ہے، یہ عبد اللہ بن سباء کے گروہ کے لوگ ہیں۔

ابن الاشعث نے کہا کہ "کلبی تفسیر قرآن عظیم کا بہت بڑا عالم تھا۔"

ساجی نے کہا "یہ مفرط شیعہ تھا۔" (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابو داؤد نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

نوٹ:۔ اعلیٰ حضرت نے بھی حسب ذوق اپنی کتاب مطلع القمرین میں اس پر اعتماد کیا ہے۔

۱۲۸۔ محمد بن جُحادہ الکوفی الاددی۔ (غالی شیعہ، ثقہ تابعی)

یعقوب بن سفیان نے کہا "یہ اہل کوفہ کے ثقہ لوگوں میں سے ہے۔"

ابو عوانہ نے کہا "کَانَ یَغلُوْفِی التشیعِ"۔ یہ غالی شیعہ تھا۔

ذہبی کی وضاحت یہ ہے کہ "صحابہ کرام کو گالی گلوچ کرتے ہوئے اس کو نہ کسی نے سنا اور نہ ہی

گالی دینا اس کی طرف سے کسی کو یاد ہے، تو غالی کہاں رہا؟"

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری و مسلم نے اس سے تخریج کی ہے اپنی مصنفات میں۔

❖ امام ابو داؤد، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے اس سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

۱۲۹۔ محمد بن راشد الخزاعی الشامی (معتزلی، خشبی، رافضی)

محمد بن ابراہیم الکنانی کہتے ہیں "میں نے ابو حاتم کو سنا کہ محمد بن راشد کی بابت کہہ رہے تھے کہ "کَانَ رَافِضِیًا" وہ رافضی تھا۔

محمد بن غیلان کہتے ہیں "میں نے سنا ابو النصر سے وہ کہتے ہیں میں باب الرصافہ سے گزر رہا تھا، شعبہ نے مجھے سلام کیا، پس اسی لمحے میرے قریب سے محمد بن راشد گزرا، شعبہ نے مجھے کہا آپ نے کچھ لکھا ہے محمد بن راشد سے؟ میں نے کہا ہاں لکھا ہے۔ اس پر شعبہ نے کہا نہ لکھ کیونکہ محمد بن راشد معتزلی ہے، خشبی ہے۔ رافضی ہے۔"

ذہبی وضاحت فرماتے ہیں کہ "دمشقی بصرے میں آنے سے رافضی کیسے ہوا؟ یہ قابل غور ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے چار (۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

۱۳۰۔ محمد بن عبد اللہ بن الزبیر الکوفی (شیعہ)

امام العجلی نے کہا "کوفی، ثقة، یتشیع" یہ کوفی ہے، ثقہ ہے، شیعہ ہے۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام بخاری و امام مسلم نے اس سے تخریج کی ہے۔
- ❖ امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۳۱۔ محمد بن عبید اللہ الھاشمی الکوفی (شیعہ)

ابو احمد بن عدی نے کہا "وھو من عداد الشیعة" یہ شیعہ تھا، یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے فضائل بیان کرتا تھا کہ اس کے متابع نہیں ملتے"۔ (تہذیب الکمال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۳۲۔ معاویۃ بن عمار الکوفی (شیعہ)

معاویہ بن عمار الکوفی صدوق (سچا) ہے۔

نوٹ:۔ کوفی چونکہ کثیر تعداد میں شیعہ تھے اسی لیے یہاں نصّاً نہیں کہا۔ (فریدی)(تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال؛ تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

- ❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث تخریج کی ہے۔

❖ امام نسائی نے اپنی سنن نسائی میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

۱۳۳۔ معروف بن خربوذ المکی (شیعہ)

معروف بن خربوذ المکی صدوق، شیعی (سچا شیعہ) ہے۔

ابو حاتم نے کہا "یُکتَبُ حَدِیثُه" اس کی حدیث لکھی جاتی ہے۔ (میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری و مسلم نے ان سے تخریج کی ہے اپنی صحیحین میں۔

❖ امام ابو داؤد اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۳۴۔ منصور بن المعتمر السلمی الکوفی (شیعہ)

عجلی نے کہا "یہ کوفی ہے، ثقہ ہے، شیعہ ہے، غالی نہیں"۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ صحاح ستہ اور سنن میں اس کو حجت مانا گیا ہے اس سے حدیثیں لی گئی ہیں۔

۱۳۵۔ المنہال بن عمرو الکوفی (شیعہ)

امام العجلی نے کہا "کوفی، ثقہ ہے۔"

جوزجانی نے کہا "منہال بد مذہب ہے (شیعہ ہے)۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے آٹھ (۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے نو (۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے چھ (۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے چھ (۶) حدیثیں لی ہیں۔

۱۳۶۔ مُخول بن راشد الکوفی (رافضی)

مخول بن راشد النھدی الکوفی رافضی بغیض، بغضی رافضی ہے۔

آجری نے داؤد کے حوالے سے کہا کہ "شیعی" یہ شیعہ ہے۔

عجلی نے کہا کہ "اس کا مذہب کوفیوں والا ہے۔"

یعقوب بن سفیان نے کہا "ثقۃ" ۔ یہ ثقہ ہے۔ لسان المیزان والوں نے غالی کوفی ہونے کی نشاندہی کی ہے۔ (اکمال تہذیب الکمال: تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں اس سے تخریج کی ہے۔

❖ امام ابو داؤد، امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۳۷۔ مِصدع المعرقب (زائغ جائر، شیعہ)

مصدع ابو یحییٰ الاعرج المعرقب۔

ابن مدینی نے کہا "میں نے سفیان سے کہا کہ اس کی عرقوبہ (رگِ خون) کیونکر کاٹ دی گئی تھی؟ تو سفیان نے کہا شیعہ تھا۔"

جوزجانی نے کہا" یہ زائغ ہے، بھٹکا ہوا ہے۔ شیعہ ہے۔ جائز ہے۔ اسی لیے لوگ اسے برملا شیعہ کہتے تھے۔

اموی سفاکی:۔ اموی غنڈہ گردی یہاں تک چلی گئی جو علی علیہ السلام کو چاہتا تھا اس کی رگِ خون کاٹ دی جاتی، جیسا کہ حجاج بن یوسف ملعون نے مصدع کے ساتھ کیا تھا۔ (تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم اور امام ابو داؤد نے اس سے ایک ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے بھی ایک حدیث لی ہے۔

۱۳۸۔ مندل بن علی المتری الکوفی (شیعہ)

امام عجلی نے کہا "جائز الحدیث، و کان یتشیع"۔ یہ جائز الحدیث ہے، شیعہ ہے۔ ((تہذیب الکمال؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم، ابن ماجہ اور ابو داؤد نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۳۹۔ منصور بن ابی الاسود اللیثی الکوفی۔ (بہت بڑا شیعہ)

ابراہیم بن جنید نے ابن معین کے حوالے سے کہا "لَا بَأْسَ بہ" اس کی حدیث میں کوئی حرج نہیں۔

"وَكَانَ مِن كِبارِ الشيعة" یہ بہت بڑا شیعہ تھا بڑے شیعوں سے تھا۔

ابن سعد نے کہا" یہ اہل کوفہ سے ہے، بہت بڑا تاجر ہے، کثیر الحدیث ہے۔"۔ (تہذیب

CamScanner

الکمال؛میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۴۰۔ مِیناء بن ابی میناء القرشی (غالی شیعہ)

جوزجانی نے کہا"بدمذہب ہے،غالی شیعہ ہے"۔

ابن عدی نے کہا"أنه يغلُوفي التنشيع"۔بے شک یہ غالی شیعہ ہے۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۴۱۔ موسیٰ بن قیس الحضرمی (غالی شیعہ)

امام عقیلی نے کہا"كَانَ مِنَ الغُلاةِ في الرفض"یہ غالی رافضی تھا۔

ابو حاتم نے کہا"لا بأس به"اس کی حدیث میں کوئی حرج نہیں ہے۔

عبد اللہ بن احمد نے کہا اپنے باپ کے حوالے سے"لا أعلمُ إلّا خيرًا"میں اس سے خیر کے سوا کچھ نہیں جانتا۔(تہذیب الکمال؛تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو(۲)حدیثیں لی ہیں۔

۱۴۲۔ ناصح بن عبد اللہ الکوفی (شیعہ)

ابن عدی نے کہا"وَهُوَ في جملة متشيعي اهل الكوفة"ناصح بن عبد اللہ کوفی شیعہ تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی نے اس سے ایک حدیث تخریج کی ہے۔

۱۴۳۔ نُفیع بن الحارث النخعی الکوفی (غالی رافضی)

امام عقیلی نے کہا "کَانَ ممن یغلُوفی الرفض" یہ غالی رافضی تھا۔

ابن عدی نے کہا "هُوفی الجملة الغالیة بالکوفة" کوفہ میں یہ غالی تھا۔

جوزجانی نے کہا "کَانَ یَتَنَاوَلُ قَومًا مِنَ الصحَابَةِ" یہ صحابہ کرام پر بکواس کرتا تھا۔

(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے چھ (۶) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۴۴۔ نوح بن قیس الحدانی البصری (شیعہ)

"قال فرۃ یتشیعُ" فرہ نے کہا کہ یہ شیعہ تھا۔

ابن معین نے کہا "ھو شیخ صالح" یہ نیک بزرگ تھا۔

احمد اور ابن معین نے کہا "ثِقَةٌ" یہ ثقہ ہے۔

ابو بکر نے کہا "یہ ثقہ ہے۔"

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

CS CamScanner

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے پانچ (۵) حدیثیں لی ہیں۔

۱۴۶۔ وکیع بن الجراح الرواسی الکوفی (رافضی)

امام احمد بن حنبل نے یحیٰی بن معین کے حوالے سے کہا ہے کہ "میں مروان بن معاویہ کے پاس ایک لوح (تختی) پر لکھا اپنی آنکھوں سے دیکھا اس میں کچھ اسماء تھے شیوخ حدیث کے کہ فلاں ایسا ہے ایسا ہے اور وہ وکیع کے بارے میں لکھا ہوا تھا کہ "وَکِیعٌ رَافِضِیٌّ" کہ وکیع رافضی ہے۔"

نوٹ:۔ حضرت وکیع کی ثقاہت، عدالت، عفت، شرافت کے بہت سارے اہل علم نے گن گائے ہیں مگر ان کے رافضی ہونے کی کسی سے تردید منقول نہیں۔ (تہذیب التہذیب، اکمال التہذیب، تہذیب الکمال، میزان)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے باون (۵۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے تین سو اڑتیس (۳۳۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے ایک سو سترہ (۱۱۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے پینتالیس (۴۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے ستائیس (۲۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے دو سو چار (۲۰۴) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

۱۴۷۔ہارون بن سعد العجلی الکوفی (غالی شیعہ،غالی رافضی)

ابن حبان نے کہا "کَانَ غَالِیًا فی الرفض" یہ رافضیت میں غالی تھا۔

ساجی نے کہا "ھارون بن سعد کان یَغلُو فِی الرفض" ہارون بن سعد رفض میں غالی تھا۔

الدوری نے ابن معین کے حوالہ سے کہا کہ "کَانَ مِن غُلَاۃِ الشیعۃ" ۔یہ غالی شیعہ تھا۔

(تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے احادیث کی تخریج کی ہے۔

۱۴۸۔ھارون بن المغیرہ (شیعہ)

امام آجری نے کہا "لیس بہ بأس ھومن الشیعۃ" یہ شیعہ ہے اس کی حدیث میں کوئی حرج نہیں۔

عبد اللہ بن احمد بن حنبل نے یحییٰ بن معین کے حوالے کہا "شیخ صدوق ثقۃٌ"۔ شیخ، سچا اور ثقہ ہے۔((تہذیب التہذیب؛میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی اور امام نسائی نے ان سے ایک حدیث تخریج کی ہے۔

۱۴۹۔ھاشم بن البریدہ الکوفی (رافضی، بدمذہب)

امام العجلی نے کہا "کُوفِیٌّ، ثِقَۃٌ اِلَّا اَنَّہُ یَتَرَفَّضُ" ۔کوفی ہے، ثقہ ہے، رافضی ہے۔

جوزجانی نے کہا "غالی ہے اپنی بدمذھبی میں۔"

CS CamScanner

ابن معین نے کہا "ثقہ ہے۔" (تہذیب التہذیب؛ میزان الاعتدال)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ابوداؤد اور امام نسائی نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ ابن ماجہ نے ان سے دو حدیثیں لی ہیں۔

۱۵۰۔ ھبیرہ بن مریم الحمیری الکوفی (یہ حضرت علی کا ساتھی تھا) شیعہ

ابن سعد نے ان کو طبقہ اولیٰ میں ذکر کیا ہے یہ مختاری تھا امیر مختار کا سپاہی تھا، حامی تھا، دشمنانِ اہل بیتِ نبوت پر قیامت بن کر ٹوٹ پڑا۔ (فریدی)

جوزجانی نے کہا "کَانَ مُختاریًا" یہ مختاری تھا۔ (تہذیب التہذیب؛ میزان الاعتدال)

نوٹ:۔ مختاری تمام شیعانِ علی تھے۔ (فریدی)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ اصحاب السنن نے اس سے حدیثیں لی ہیں۔

۱۵۲۔ ھشیم بن بشیر الواسطی (کوفی شیعہ)

ان کا شمار کوفیوں میں کیا جاتا ہے۔

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے باون (۵۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ترانوے (۹۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے بہتر (۷۲) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے اڑتیس (۳۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے انسٹھ (۵۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے باسٹھ (۶۲) حدیثیں لی ہیں۔

۱۵۳۔ هشام بن عمار الدمشقی شیخ البخاری (شیعہ)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے پانچ (۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داوٗد نے اپنی السنن میں ان سے سترہ (۱۷) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تین سو اٹھالیس (۳۴۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے چودہ (۱۴) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۵۴۔ یحییٰ بن الجزار الکوفی (غالی شیعہ)

جوزجانی نے کہا کہ ”یہ غالی مفرط شیعہ تھا۔

ابن سعد نے کہا ”كَانَ يَغْلُوْفِي التَّشَيُّعِ“۔ یہ غالی شیعہ تھا۔

عقیلی نے کہا ”يَغْلُوْفِي التشيع“ یہ غالی شیعہ تھا۔

عجلی نے کہا ”كُوفِيٌّ، ثِقَةٌ، يَتَشَيَّعُ“۔ یہ کوفی، ثقہ، شیعہ ہے۔ (اکمال، تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو (۲) حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے آٹھ (۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۵۵۔ یحییٰ بن سعید القطان البصری

سنی کتب میں احادیث:

❖ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان سے تین سو (۳۰۰) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے دو سو اٹھارہ (۲۱۸) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابو داؤد نے اپنی السنن میں ان سے دو سو اکتیس (۲۳۱) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے اناسی (۷۹) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے پینتالیس (۴۵) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے ایک سو آٹھ (۱۰۸) حدیثیں لی ہیں۔

۱۵۶۔ یحییٰ بن سلمہ الکوفی (غالی شیعہ)

عجلی نے کہا "وَكَانَ يَغْلُوْفِي التَّشَيُّع" یحییٰ بن سلمہ غالی شیعہ تھا۔

سنی کتب میں احادیث:

امام ترمذی نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔ (تہذیب التہذیب)

CamScanner

۱۵۷۔ یحیٰ بن عیسیٰ الجرار الکوفی (شیعہ)

عجلی نے کہا "ثِقَةٌ وَكَانَ فِيهِ التشيُّع" یہ ثقہ ہے اور شیعہ ہے۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے حدیث لی ہے۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۵۸۔ یحیٰ بن یعلیٰ الاسلمی الکوفی (شیعہ)

ابن عدی نے کہا "كُوفِيٌّ مِنَ الشيعةِ" یہ کوفی شیعہ تھا۔

سُنی کتب میں احادیث:

امام ترمذی نے ان سے ایک حدیث لی ہے۔ (تہذیب التہذیب)

۱۵۹۔ یزید بن ابی زیاد الکوفی (شیعہ)

عبد المنذر نے ابن فضیل کے حوالے کہا وہ کہتے ہیں "زیاد بن ابی الزیاد کان من ائمة الشیعة" یہ ائمہ شیعہ سے تھا۔

ابن عدی نے کہا "هومن الشيعة الكوفة" وہ شیعہ کوفی تھا۔

ابن حبان نے کہا "كان صُدُوقًا" یہ سچا تھا۔

ابن سعد نے کہا "كَانَ ثِقَةً"۔ یہ ثقہ تھا۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے حدیثیں لی ہیں۔

CamScanner

❖ امام ابوداؤد نے اپنی السنن میں ان سے اکیس (۲۱) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ابن ماجہ نے اپنی السنن میں ان سے تیئس (۲۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام نسائی نے اپنی السنن میں ان سے تین (۳) حدیثیں لی ہیں۔

❖ امام ترمذی نے اپنی الجامع میں ان سے سولہ (۱۶) حدیثیں لی ہیں۔

۱۶۰۔ یونس بن ابی یعفور العبدی الکوفی (مفرط شیعہ)

ساجی نے کہا "وَكَانَ مِمَّنْ يُفْرِطُ فِي التَّشَيُّعِ"۔ یہ راوی شیعیت میں حد سے بڑھنے والا تھا۔ غالی ہو سکتا ہے۔ (فریدی)

ابو حاتم نے کہا "صَدُوْقٌ"۔ سچا ہے۔

دارقطنی نے کہا "ثِقَةٌ"۔ ثقہ ہے۔

عجلی نے کہا "لا بأس به" اس کی روایت میں کوئی حرج نہیں۔ (تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ان سے ایک حدیث لی ہے۔

❖ ابن ماجہ نے بھی ان سے ایک حدیث لی ہے۔

۱۶۱۔ یونس بن خباب الاسدی الکوفی (غالی رافضی)

الدوری بن معین کے حوالے سے کہتا ہے "وَكَانَ يَشْتِمُ عُثْمَانَ رَجلٌ سُوْءٌ"۔ یہ بُرا آدمی تھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔

آجری نے ابوداؤد کے حوالے سے کہا "يُونُس بن خباب شَتَّام الصحابة"۔ یونس بن خباب صحابہ کرام کو گالیاں دیتا تھا۔

CamScanner

احمد بن حنبل نے کہا "خبیث الرأی"۔ یہ خبیث الرائے تھا۔

ابن معین نے کہا "یَشْتِمُ عثمان"۔ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔

دار قطنی نے کہا "بُرا آدمی تھا حد سے بڑھا ہوا شیعہ تھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دیتا تھا۔

عقیلی نے کہا "کَانَ یَغلُوفی الرفض"۔ رفض میں غالی تھا۔

عجلی کہتے ہیں کہ "غالی شیعہ تھا۔"

ابن معین نے کہا "یہ شیعہ سے بھی بد تر تھا۔" (میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب)

سُنی کتب میں احادیث:

❖ امام ترمذی، امام نسائی اور امام ابن ماجہ نے اس سے ایک حدیث لی ہے۔

امام بخاری کے شیعہ روافض شیوخ:

اسماعیل بن ابان الازدی (۲) خالد بن مخلد القطوانی الکوفی (۳) عبید اللہ بن موسیٰ الکوفی۔ (۴) علی بن الجعد الجوہری البغدادی (۵) فضل بن دکین الکوفی۔ (۶) مالک بن اسماعیل النہدی الکوفی (۷) ھشام بن عمار الدمشقی وغیرہ۔ صحیح مسلم تو آدھی سے زیادہ شیعہ رواۃ سے مروی ہے عین ایسے ہی دیگر سنی کتب حدیث کا حال ہے

جب مسلّم شیوخ حدیث کو رفض اور تشیع پر اعتراض نہیں بلکہ ان کی ثقاہت عدالت ضبط اتقان پر علمائے اہلسنت نے کامل اعتماد کیا ہے تو پھر خطائی بھائیوں کے لیے ان کی بابت قابل اعتراض کون سی چیز ہے؟

ملاں ازم کا ڈرامائی تصور دین

شیعہ، روافض رواۃ سے مروی حدیث حسبِ منشا مل جائے تو ہمارے علماء شیر مادر سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں۔ اور اگر حسب منشا روایت نہ ملے تو وہی رواۃ مسترد کر دیے جاتے ہیں۔ حالانکہ ان رواۃ کی ثقاہت، عدالت، اتقان پر اکابرینِ اہل سنت نے بھرپور اعتماد کیا ہوا ہے۔ یہی ڈرامائی تصور دین ہے۔ اور اگر اہل تشیع علماء یہی ڈراما شروع کر دیں تو سارا ذخیرہ احادیث ذہبی کے مطابق قابل اعتبار بھی نہیں رہے گا اور کسی کو روئے زمین پر حدیث کا وجود ہی نہیں ملے گا۔ یہ ڈراما بازی اب نہیں چلے گی۔ نصوص نبوت کو ان کے طبعی تقدس میں تسلیم کیا جائے گا۔ ملاں ازم کی ذہنی تراش خراش بے حیثیت کر دی جائے گی۔ راوی کی مسلّم خصوصیات ہی قابل اعتماد ہوں گی۔ اس پر بھی الحمدللہ تعالیٰ باضابطہ کام شروع ہو چکا ہے۔ (فریدی)

CamScanner

علامہ محمد حیات انصاری اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"الفرقة الثابتة من كبار الفرق الاسلامية الشيعة الذين شايعوا عليًا علیہ السلام و قالوا إنه الامام بعد رسول الله ﷺ بالنص اما جلي و اما خفيا واعتقدوا ان الامامة لاتخرج عنه وعن اولاده و كذا في القاموس : شرح المواقف" (۸/۳۱۲) "و زاد فيه و ان خرجت فاما بظلم يكون من غيرهم و اما بتقية منه او من اولاده"

"و قال الحافظ ابن حجر والتشيع محبه علی و تقديمه علی الصحابة ، فمن قدمه علی ابی بكر و عمر فهو غال في تشيعه و يطلق عليه رافضی و الا فشيعی"۔ (مقدمہ فتح الباری الفصل التاسع)

"وقال الشاہ عبد العزیز المحدث"۔

"فرقہ اول مخلصین (شیعہ) کہ اہل سنت و جماعۃ اند از صحابہ کرام و تابعین کہ ملازم صحبت حضرت مرتضیٰ و ناصران خلافت او بودند از اخیار مہاجرین و انصار وغیرہم ۔۔۔ الشان آنکہ حضرت مرتضیٰ امام حق است و معنی التشیع حب علی و بغض النواصب، و ان يتخذه مولیٰ عملا عمداً"۔ (تاریخ الاسلام الذہبی ۵/۴۵۷؛ تحفہ اثناء عشریہ)

"و قال ايضا في ميزان الاعتدال (۱/۹) ذكر ابان بن تغلب ان البدعة على ضربين

فبدعة صغریٰ کغلو التشیع او کالتشیع بلا غلو ولا تحرف فهذا کثیر فی التابعین و تابعیهم مع الدین والورع و الصدق فلو رد حدیث هؤلاء لذهب جملة من الآثار النبویة صلی اللہ علیہ وسلم و هذا مفسدة بینة"۔

"وقال الحافظ ابن حجر"

"اما التشیع فقد قدمنا انه اذا کان ثبت الاخذ والاداء لایضره لا سیما و لم یکن داعیته الی رأیه" ۔ مقدمہ فتح الباری۔

"وقال العلامة الایر الصنعانی"

"و من ههنا تعلم بان القول مطلق التشیع بدعة لیس بصحیح والقدح به باطل "(ثمرات النظر ۹۷)

احادیث امیر المؤمنین علیہ السلام فی الصحیح البخاری

کتاب العلم ، باب کتابة العلم ، الحدیث (۱۱)، باب من استحیاء فامر، الحدیث (۱۳۲)، کتاب الوضوء ، باب من لم یرة الوضوء (۱۷۸)، کتاب الوضوء ، باب الغسل والوضوء ، الحدیث (۱۹۸)، باب غسل المرأة ، الحدیث (۳۷۳)، کتاب الغسل ، باب غسل المذی، الحدیث (۲۶۹)، باب غسل ما یصیب من رطوبته ، الحدیث (۲۹۲)، کتاب الحیض باب (۲۴)، فی ترجمة اذا حاضت فی نہر کتاب الصلاة باب (۷)، فی ترجمة الصلاة فی الجبة باب ما یستر من العورة ، الحدیث (۳۶۹)، باب (۵۳)، فی ترجمة الصلاة فی مواضع الخسف باب نوم الرجل فی المسجد ، الحدیث (۴۴۱)، کتاب الاذان ، اب حد المریض ان یشهد، الحدیث (۶۶۵)، باب انما جعل الامام لیوتم به ، الحدیث (۶۸۷)، باب اتمام التکبیر فی الرکوع ، الحدیث (۷۸۴)، باب اتمام التکبیر فی السجود ، الحدیث (۷۸۶)، باب یکبر و هو من السجدتین ، الحدیث (۸۲۶)، کتاب الحجة باب (۱۶)، ترجمة الباب کتاب المقصیر ترجمة الباب (۵)، کتاب التهجد باب تحریض النبی ﷺ علی قیام اللیل ، الحدیث (۱۱۲۷)، ترجمة ابواب العمل فی الصلاة ، کتاب الجنائز، باب سوعطة ، الحدیث (۱۳۶۲)، کتاب الحج باب من اهل زمن النبی ﷺ ، الحدیث (۱۵۵۷)،باب التمتع والقرن ، الحدیث (۱۵۶۳)، باب تقضی الحائض ، الحدیث

(۱۶۰۱)، باب الجلال للبدن ، الحدیث (۱۷۰۷)، باب یتصدق یحلو والھدی ، الحدیث (۱۷۱۷)، باب لا یعطی الجزار ، الحدیث (۱۷۱۸)، کتاب فضائل المدینة باب حرم المدینة ، الحدیث (۱۸۷۰)، کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ ، الحدیث (۲۰۸۹)، کتاب الوکالة ⓵ ، الحدیث (۲۲۹۹)، کتاب الحرث باب ⓵ ترجمة الباب المزارعة بالنظر ترجمة باب من احیاء ارضا مواتا، کتاب المساقات باب بیع الحطب ، الحدیث (۲۳۷۵)، کتاب الشرکة باب الاشتراک فی الھدی ، الحدیث (۲۵۰۶)، کتاب العتق باب (۱۱)، ترجمة اذا اتراخو الرجل کتاب الھبة باب الاشھاد فی الھبة ، الحدیث (۲۵۸۸)، کتاب باب ھدیة ما یکرہ لبسھا ، الحدیث (۲۶۱۴)، کتاب الصلح ، باب اذا اصطلحوا علی صلح ، الحدیث (۲۶۹۸)، باب الوصایا من کتاب الصلح ، الحدیث (۲۷۴۱)، کتاب الجھاد باب المحن ، الحدیث (۲۹۰۳)، باب لبس البیضة ، الحدیث (۲۹۱۱)، باب الدعا علی المشرکین ، الحدیث (۲۹۳۱)، باب دعاء النبی ﷺ الی ، الحدیث (۲۹۴۲)، باب ما قیل فی لوار النبی ﷺ ، الحدیث (۲۹۷۵)، باب الجاموس ، الحدیث (۳۰۰۷)، باب فضل من اسلم علی یدیه رجل ، الحدیث (۳۰۰۹)، باب لا یعذب بعذاب الله ، الحدیث (۳۰۱۷)، کتاب فرض الخمس باب ما ذکر من ورع النبی ﷺ و عصاہ ، الحدیث (۳۱۱۱، ۳۱۱۰)، کتاب الجزیة باب امان النساء والجوارھن ، الحدیث (۳۱۷۱، ۳۱۷۲)، باب اثم من عاھد ثم عذر ، الحدیث (۳۱۷۹)، باب المصافحة ، الحدیث (۳۱۸۴)، کتاب الانبیاء باب ⓵ ، الحدیث (۳۳۴۴)، کتاب المناقب باب قصة زمزم ، الحدیث (۳۵۲۲)، باب (۲) ، الحدیث (۳۶۷۱)، باب مناقب عثمان ،

CamScanner

الحدیث (۳۷۰۰)، باب مناقب ---، الحدیث (۳۷۰۵)، باب ذکر --- النبی ﷺ، الحدیث (۳۷۲۹)، باب فضل عائشة، الحدیث (۳۷۷۲)، باب تزویج خدیجة، الحدیث (۳۸۱۵)، باب (۱۸)، الحدیث (۴۰۵۸)، باب ما اصاب النبی ﷺ من الجرح، الحدیث (۴۰۷۵)، باب غزوۃ خندق، الحدیث (۴۱۱۱)، باب غزوہ خیبر، الحدیث (۴۲۴۲، ۴۲۰۹، ۴۲۱۰، ۴۲۱۶)، باب معاملة خیبر، الحدیث ()، عمرۃ القضاۃ، الحدیث (۴۲۵۱)، باب غزوۃ الفتح، الحدیث (۴۲۷۴)، باب سریة عبد الله بن حذافة، الحدیث (۴۳۴۰)، باب بعث علی بن ابی طالب، الحدیث (۴۳۵۰ـ ۴۳۵۱ـ ۴۳۵۲ـ ۴۳۵۴)، باب غزوۃ تبوک، الحدیث (۴۴۱۶)، باب مرض النبی ﷺ و وفاته، الحدیث (۴۴۴۷)، کتاب التفسیر باب (۲) از تفسیر الفاتحة، الحدیث (۴۴۸۱)، باب۰ (۳۰)، الحدیث (۴۵۱۰)، باب (۴۱)، الحدیث (۴۵۳۳)، کتاب التفسیر الممتحنة، الحدیث (۴۶۵۰)، تفسیر سورۃ الکهف، الحدیث (۴۷۲۴)، باب التفسیر سورۃ الحج، الحدیث (۴۷۴۴ـ ۴۸۹۰)، باب تفسیر سورۃ اللیل، الحدیث (۴۹۴۲ـ ۴۹۴۹ـ ۴۹۴۸)،

کتاب فضائل القرآن باب اثم من رأی، الحدیث (۵۰۵۷)، کتاب النکاح باب نهی عن نکاح المتعة، الحدیث (۵۱۱۵)، باب ذب الرجل من ابنته، الحدیث (۵۲۳۰)، کتاب الطلاق ترجمة الباب (۱۱) کتاب النفقات باب حبس الرجل قوت سفة علی اهله، الحدیث (۵۳۵۸)، باب خادم المرأۃ، الحدیث (۵۳۶۲)، باب کسوۃ المرأۃ بالمعروف، الحدیث (۵۳۶۶)، کتاب الادب باب قول الرجل فداک ابی و امی، الحدیث (۶۱۷۴)، باب

الرجل فکیت الشیئ ، الحدیث (۶۲۱۷)، کتاب الاستئذان باب من نظر فی کتاب ، الحدیث (۶۲۵۹)، باب المعانقة ، الحدیث (۶۲۶۶)، باب القائلة فی المسجد ، الحدیث (۶۲۸۰)، کتاب الدعوات باب التکبیر والتسبیح ، الحدیث (۶۳۱۸)، باب الدعا علی المشرکین ، الحدیث (۶۳۹۶)، کتاب القدر باب (۴) ، الحدیث (۶۶۰۵)، کتاب الفرائض باب (۳) ، الحدیث (۶۷۲۸)، کتاب الدیات باب العاقلة ، الحدیث (۶۹۰۳)، باب لا تقتل المسلم باکافر ، الحدیث (۶۹۱۵)، کتاب الاستتابة المرتدین ، الحدیث (۶۹۲۲)، باب قتل الخوارج والملحدین ، الحدیث (۶۹۳۰)، کتاب الحیل باب الحیلة فی النکاح ، الحدیث (۶۹۶۱)، کتاب الاحکام باب السمع والطاعة ، الحدیث (۷۱۴۵)، کتاب اخبار الاحاد باب (۱) ، الحدیث (۷۲۵۷)، کتاب الاعتصام باب ما یکرہ من التعمق ، الحدیث (۷۳۰۵-۷۳۰۵)، باب قوله تعالیٰ و کان الانسان ـــ ، الحدیث (۷۳۴۷)، کتاب التوحید باب فی المشیئة والارادة ، الحدیث (۷۴۶۵)، باب (۵۴)، الحدیث (۷۵۵۶)

احادیث السیدۃ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام فی الصحیح البخاری

کتاب الْوُضُوْء باب غسل المرأۃ اباھا الدم عن وجھہ ، الحدیث (۲۴۳)، کتاب الغسل باب الستر فی الغسل ، الحدیث (۲۸۰)، کتاب الصلوٰۃ ، باب الصلاۃ فی الثوب ، الحدیث (۳۵۷)، باب نوم المرأۃ فی المسجد ، الحدیث (۴۴۱)، کتاب التھجد باب نحو تحریض النبی ﷺ علی قیام اللیل ، الحدیث (۱۱۷۷)، کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ ، الحدیث (۲۰۸۹)، باب ما ذکر فی الاسواق ، الحدیث (۲۱۲۲)، کتاب المساقات باب بیع الحطب الکلاء ، الحدیث (۲۳۷۵)، کتاب الھبۃ باب من اھدیٰ الی صاحبہ ، الحدیث (۲۵۸۱)، باب ھدیۃ ما یکرہ لبسھا ، الحدیث (۲۶۱۳)، کتاب الوصایا باب ھل یدخل النساء والولد فی الاقارب ، الحدیث (۲۷۵۳)، کتاب الجھاد باب المجن ، الحدیث (۲۹۰۳)، باب لبس البیضۃ ، الحدیث (۲۹۱۱)، باب الدعاء علی المشرکین ، الحدیث (۲۹۳۴)، باب دواء والجرح باحراق الحصیر ، الحدیث (۳۰۳۷)، کتاب فرض الخمس باب فرض الخمس ، الحدیث (۳۰۹۴۔ ۳۰۹۲۔ ۳۰۹۳)، باب الدلیل علی ان الخمس نوائب رسول اللہ ﷺ ، الحدیث (۳۱۱۳)، کتاب الجزیۃ ، باب امان النساء و جوارھن ، الحدیث (۳۱۷۱)، باب طرح جیف المشرکین فی البئر ، الحدیث (۳۱۸۵)، کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکۃ ، الحدیث (۳۲۲۰)، کتاب المناقب باب من

CamScanner

انتسب الی ابائه فی الاسلام ، الحدیث (۳۵۲۵۔۳۵۲۷)، کتاب المناقب ، باب مناقب علی (۴) ، الحدیث (۳۷۰۵۔۳۷۰۳)،باب مناقب قرابة رسول اللہ ﷺ ، الحدیث (۳۷۱۱۔۳۷۱۲۔۳۷۱۴۔۳۷۱۵۔۳۷۱۶)، باب ذکر اصهار النبی ﷺ ، الحدیث (۳۷۲۹)،باب ذکر اسامة بن زید ، الحدیث (۳۷۲۳)، باب مناقب فاطمة الزهراء ، الحدیث (۳۷۶۷)، کتاب مناقب الانصار ، الحدیث (۳۸۵۴)، کتاب المغازی باب (۱۲) ، الحدیث (۴۰۰۳)، باب حدیث بنی النضیر، الحدیث (۴۰۳۳)، باب ما اصاب النبی ﷺ من الجرح ، الحدیث (۴۰۷۵)، باب غزوہ خیبر ، الحدیث (۴۲۴۱۔۴۲۴۲)، کتاب التفسیر سورة الکهف ، الحدیث (۳۷۲۴)، کتاب النکاح باب ذب الرجل عن ، الحدیث (۵۲۳۰)، کتاب النفقات باب عمل المرأة ، الحدیث (۵۳۶۱)،باب خادم المرأة ، الحدیث (۵۳۶۲)، کتاب الطب باب حرق الحصیر ، الحدیث (۵۷۲۲۔۶۱۵۸۔۶۲۰۴۔۶۲۸۰۔۶۲۸۶۔۶۳۱۸۔۶۷۲۵۔۶۷۲۶)

احادیث الامام الحسن علیہ السلام فی الصحیح البخاری

کتاب الزکاة باب اخذ صدقة التمر، الحدیث (۱۴۸۵۔۱۴۹۱)، کتاب الصلح باب ان ابنی هذا ، الحدیث (۲۷۰۴)، کتاب الجهاد باب من تکلم بالفارسیة ، الحدیث (۳۰۷۲)، کتاب الانبیاء، الحدیث (۳۳۷۱)، کتاب المناقب، الحدیث (۳۵۴۲)، باب علامات النبوة ، الحدیث (۳۶۲۹)، باب ذکر اسامة ، الحدیث (۳۷۳۵)، باب فضل عائشة، الحدیث (۳۷۲۲)، کتاب اللباس باب السخاب للصبیان ، الحدیث (۸۷۷۴)،

کتاب الادب باب رحمة الولد ، الحدیث (۵۹۹۴)، کتاب الادب باب رحمة الولد ، الحدیث (۵۹۹۴)، باب وضع الصبیی ، الحدیث (۶۰۰۳)، کتاب الفتن باب قوله ان ابنی هذا سید ، الحدیث (۹۔۱۰۔۸۱۰۰)،

احادیث الاما الحسین علیہ السلام فی الصحیح الخباری

کتاب التهجد باب تحریض النبی ﷺ ، الحدیث (۱۱۲۷)، کتاب الزکاۃ باب اخذ صدقة التمر ، الحدیث (۱۴۸۵۔۱۴۹۱)، کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ ، الحدیث (۲۰۸۹)، کتاب المساقاۃ باب بیع الحطب ، الحدیث (۲۳۸۵)، فرض الخمس ، الحدیث (۳۰۹۱)، کتاب الانبیاء ، الحدیث (۳۳۷۱)، کتاب المناقب ، الحدیث (۴۶۔۴۷۔۴۸۔۵۰۔۳۷۵۳)، کتاب المغازی باب (۱۲) ، الحدیث (۴۰۰۳)، کتاب التفسیر ، الحدیث (۴۷۲۴)،

احادیث الامام زین العابدین علیہ السلام فی الصحیح البخاری

کتاب التهجد باب (۵) ، الحدیث (۱۱۲۷)، کتاب الحج باب (۳۴) ، الحدیث (۱۵۶۳۔۱۵۸۸)، کتاب الاعتکاف باب (۸) ، الحدیث (۲۰۳۵)، باب (۱۱)، الحدیث (۲۰۳۸۔۲۰۳۹)، کتاب البیوع باب (۲۸) ، الحدیث (۲۰۸۹)، کتاب المساقات ، الحدیث (۱۳/۲۳۷۵)، کتاب العتق ، الحدیث (۱/۲۵۱۷)، کتاب الجهاد ، الحدیث (۱۸۰/۳۰۵۸)، فرض الخمس ، الحدیث (۱/۳۰۹۱۔ ۴/۳۱۰۱۔ ۵/۳۱۱۰)، کتاب الفضائل ، الحدیث (۱۶/۳۷۲۹)، المغازی ، الحدیث (۱۲/۴۰۰۳۔ ۴۷/۴۲۸۲)،

الطلاق ، الحدیث (۹) ترجمۃ الباب، النکاح ، الحدیث (۲۰/ ترجمۃ الباب)، اللباس ، الحدیث (۷/۵۷۹۳)، الادب ، الحدیث (۱۲۹/۶۲۱۹)، الکفارات ، الحدیث (۶/۶۷۱۵)، الفرائض ، الحدیث (۶۶/۶۷۶۴)، الاحکام ، الحدیث (۳۱/۷۱۷۱)، الاعتصام، الحدیث (۱۸/۷۳۴۷)، التوحید، الحدیث (۲۱/۷۴۶۵)

احادیث الامام ابی جعفر الباقر علیہ السلام فی الصحیح البخاری

کتاب الغسل باب (۳/۴) ، الحدیث (۲۵۳ـ ۲۰۰)، الْوُضُوْء ترجمة الباب ، الحدیث (۳۴)، العیدین ترجمة الباب ، الحدیث (۱۱)، الکفالة ، الحدیث (۳/۲۲۹۶)، الحرث ترجمة الباب المساقاة ، الحدیث (۱۳/۲۳۷۵)، الشھادات ، الحدیث (۲۸/۲۶۸۳)، فرض الخمس ، الحدیث (۱۵/ ۳۱۳۷)، المغازی ، الحدیث (۳۹/۲۱۹)، ، الحدیث (۷۴/۴۳۸۳)، الذبائح ، الحدیث (۲۷/۵۵۲۰ـ ۵۵۲۳)، الرقاق ، الحدیث (۵۳/۵۴۷۵)، الفتن ، الحدیث (۲۰/۷۱۱۰)، اللباس ، الحدیث (۷/۵۷۹۳)، ، الحدیث (۵۷۹۳ـ۷۴۶۵ـ۷۳۴۷)

ابراہیم النخعی (شیعہ)

ابراهیم بن یزید بن قیس ابنا لاسود بن عمرو ابو عمران الکوفی الفقیه من رجال الکتب الستة مات سنة (۵۹۶ھ)

قال العجلی و کان مفتی اهل الکوفة و کان رجلا صالحًا فقیها متوقیا و قال ابن معین مراسیله احب الی من مراسیل الشعبی و قال ابو سعید العلائی و جماعة من الائمة صححوا

مراسیلہ و قال الشعبی ما ترک احدا اعلم منہ و قال الحافظ ثقۃ من الخامسۃ

و تشیعہ و قال الدینوری و کان ممن رمی بالتشیع و قد اخرج عنہ البخاری فی

صحیحہ ۱۶۸ حدیثاً تحت الرقم

۱۲۵، ۱۸۳، ۲۳۵، ۲۷۱، ۲۹۹، ۳۰۵، ۳۲۵، ۳۸۷، ۴۰۱ط۴۰۴، ۵۰۸، ۵۱۱، ۵۱۴،

۵۹۷، ۶۳۴، ۶۶۴، ۶۷۶، ۷۱۲، ۷۱۳، ۱۰۸۴، ۱۱۹۹، ۱۲۱۶، ۱۲۷۴، ۱۲۹۴، ۱۳۵۴،

۱۴۶۶، ۱۴۹۳، ۱۵۳۶، ۱۵۴۵، ۱۵۶۱، ۱۵۹۷، ۱۶۵۶، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۴۷،

۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۶۲، ۱۷۸۷، ۱۴۸۳۰، ۱۹۰۵، ۱۹۲۷، ۱۹۳۰، ۱۹۳۵، ۱۹۵۰، ۱۹۵۷،

۲۰۳۰، ۲۰۶۸، ۲۰۹۶، ۲۱۶۰، ۲۲۰۰، ۲۲۵۱، ۲۴۳۶، ۲۳۸۶، ۲۳۲۸، ۲۲۸۲، ۲۲۷۴،

۲۲۵۲، ۲۶۵۲، ۲۵۸۸، ۲۵۳۶، ۲۵۱۳، ۲۵۱۱، ۲۵۰۹، ۲۶۵۹، ۲۶۸، ۲۷۴۱، ۲۷۴۹،

۲۹۱۶، ۳۳۱۷، ۳۳۶۰، ۳۴۲۵، ۳۵۱۹، ۳۵۷۹، ۳۶۵۱، ۳۶۵۸، ۳۸۰۶، ۳۸۰۸، ۳۸۶۹،

۳۸۷۱، ۴۰۰۸، ۴۳۹۱، ۴۶۲۹، ۴۷۱۴، ۴۷۱۵، ۴۷۲۱، ۴۷۷۶، ۴۸۱۱، ۴۸۵۸، ۴۸۶۴،

۴۸۸۶، ۴۹۳۰، ۴۹۳۱، ۴۹۴۳، ۴۹۴۴، ۴۹۹۹، ۵۰۰۱، ۵۰۰۹، ۵۰۰۸، ۵۰۱۵،

۵۰۴۰، ۵۰۴۹، ۵۰۵۰، ۵۰۵۱، ۵۰۵۶، ۵۰۵۵، ۵۰۶۵، ۵۳۲۱، ۵۳۲۹، ۵۳۶۳، ۵۴۱۶،

۵۴۷۷، ۵۵۰۸، ۵۵۵۶، ۵۶۶۱، ۵۶۷۵، ۵۷۴۳، ۵۷۵۰، ۵۹۱۸، ۵۹۳۱، ۵۹۳۹،

۵۹۴۳، ۵۹۴۸، ۶۰۵۶، ۶۱۵۷، ۶۲۷۸، ۶۴۲۹، ۶۴۵۴، ۶۴۶۶، ۶۵۷۱، ۶۶۵۵، ۶۷۱۷،

۶۷۵۸، ۵۷۶۰، ۶۸۸۶، ۶۹۱۸، ۶۹۳۷، ۷۲۴۹، ۷۲۸۲، ۷۴۹۴، ۷۵۱۳، ۷۴۱۵،

۷۴۵۱، ۷۴۵۶، ۷۴۶۲، ۷۵۱۱

لہ ترجمۃ فی تہذیب التہذیب ۱/۱۷۶؛ والجرح والتعدیل ۲/۱۴۷؛ تقریب التہذیب ۱/۶۰؛

تاریخ الثقات ص ۵۶، والمعارف ص ۳۴۱

خالد بن مخلد ابو الھیثم الکوفی (شیعہ)

قال الحافظ صدوق یتشیع و مات سنۃ ۲۱۳ھ و قال العجلی ثقۃ فیہ قلیل تشیع و کان کثیر الحدیث و قال الازدی و ھو عندنا اھل الصدق و قال عثمان بن ابی شیبۃ ھو ثقۃ صدوق و قال ابو داؤد صدوق و لکنہ یتشیع و قال الجوزجانی کان شتاما معلنا السؤ مذھبہ و قال الذہبی عن ابن سعد کان مفرطا فی التشیع ھو من رجال الصحاح الستۃ و لہ فی و صحیح البخاری ثلاثون حدیثًا تحت الرقم

۶۲، ۱۹۹، ۲۱۵، ۲۲۱، ۷۰۸، ۱۶۷۴، ۱۷۲۰، ۱۸۳۶، ۱۸۷۲، ۱۸۹۶، ۲۵۷۱، ۲۶۱۹، ۳۳۲۰، ۳۴۲۴، ۳۷۱۷، ۳۷۹۱، ۳۹۰۹، ۴۱۴۷، ۴۴۲۲، ۴۸۳۰، ۵۲۰۱، ۵۷۴۷، ۵۹۸۸، ۶۲۰۴، ۶۳۶۹، ۶۵۰۲، ۶۸۱۹، ۷۲۳۱، ۷۳۷۹، ۷۴۳۰

(ترجم فی سیر اعلام النبلاء ۱۰/۲۱۷؛ الطبقات الکبریٰ ۶/۴۰۶؛ التاریخ الکبیر ۳/۱۷۴؛ تہذیب التہذیب ۲/۷۴؛ تقریب التہذیب ۹/۲۱۶)

حمید بن عبد الرحمٰن ابو عوف الکوفی الرواسی (شیعہ)

قال ابن معین ثقۃ و قال العجلی، ثقۃ ثبت عاقل و اثنی علیہ احمد و وصفہ بالخیر و قال ابن سعد ثقۃ کثیر الحدیث و قال ابن قتیبۃ و کان من الشیعۃ حدث عن ابیہ والاعمش و ھشام بن عروۃ وغیرھم وعنہ احمد و ابن معین و قتیبۃ و ابنا ابی شیبۃ و جماعۃ ولہٗ فی صحیح البخاری ثلاثۃ احادیث

الحدیث الاول فی الباب (۶۷)، من الکتاب (۲۵)، والحدیث الثانی فی الباب (۳۰)، من الکتاب (۶۳)، والحدیث الثالث فی الباب (۱۳)، من الکتاب (۸۶)، رقم الحدیث

CamScanner

(۱۶۲۲، ۳۸۱۷، ۶۷۹۲)، مع التابعة

مترجم فی تہذیب التہذیب ۳/۳۰؛ و تقریب التہذیب ۱/۲۰۱؛ والمعارف ص ۳۴۱؛ والطبقات الکبریٰ ۶/۳۹۸

جریر بن عبد الحمید ابن قرط ابو عبد اللہ الرازی الضبی من رجال الکتب الستہ (غالی شیعہ)

قال النسائی والعجلی ثقة صحیح الکتاب و قال الخلیلی ثقة متفق علیه؛ و قال الحافظ ابن حجر کان ثقة ؛ و قال قتیبة سمعته یشتم معاویة علانیة ؛ و قال اللالکائی مجمع علی ثقة الاعمش و عاصم و عنه ابن راهویة و جماعة وله فی صحیح البخاری فوق مائة حدیث تحت الرقم

۲۰، ۱۲۳، ۱۴۱، ۱۷۸، ۲۱۶، ۲۲۵، ۲۴۵، ۴۰۱، ۵۰۸، ۷۷۷، ۹۵۵، ۱۰۰۷، ۱۳۴۰

۱۳۶۲، ۱۳۹۲، ۱۴۲۵، ۱۴۳۵، ۱۵۶۱، ۱۵۸۷، ۱۵۷۵، ۱۷۹۱، ۱۸۳۴، ۱۸۳۹، ۱۹۳۷، ۲۰۶۵

۲۱۱۹، ۲۱۲۷، ۲۲۴۵، ۲۳۸۵، ۲۴۰۸، ۲۵۱۳، ۲۵۱۶، ۲۵۳۶، ۲۵۴۳، ۲۶۶۹، ۶۶۶۲

۷۷۱۸، ۲۹۲۶، ۲۹۶۴، ۲۹۶۷، ۳۰۴۶، ۳۱۲۱، ۳۱۵۰، ۳۱۳۸، ۳۱۸۹، ۳۳۳۷، ۳۴۹۳

۳۸۵۵، ۳۹۹۲، ۳۲۵۳، ۴۳۳۶، ۴۳۵۹، ۴۴۷۷، ۴۶۶۰، ۴۷۴۱، ۴۷۴۳، ۴۷۷۷

۴۸۰۴، ۴۸۰۹، ۴۸۵۱، ۴۹۳۱، ۴۹۴۸، ۴۹۶۸، ۵۰۳۲، ۵۰۴۴، ۵۰۷۵، ۵۲۵۷، ۵۲۹۷

۵۳۹۹، ۵۴۱۶، ۵۵۱۲، ۵۵۹۵، ۵۶۰۵، ۵۶۳۹، ۵۶۶۰، ۵۶۶۵، ۵۹۳۱، ۵۹۳۹، ۵۹۴۶،

۵۹۷۱، ۶۰۲۹، ۹۴۱۶، ۶۰۹۴، ۶۰۹۶، ۶۱۱۵، ۶۱۶۹، ۶۲۳۵، ۶۲۷۶، ۶۲۹۰، ۶۳۰۸،

۶۳۲۸، ۶۳۳۰، ۶۳۲۶، ۶۳۸۸، ۶۴۰۸، ۶۴۴۳، ۶۴۵۴، ۶۴۸۰، ۶۵۳۰، ۶۵۷۱، ۶۷۵۵

CamScanner

۶۲۵۸، ۶۸۶۱، ۶۹۱۸، ۶۹۶۵، ۷۰۶۵، ۷۱۵۳، ۷۳۹۶، ۷۵۱۲، ۷۵۲۰، ۷۵۲۸، ۷۵۳۲، ۷۴۳۳،

ترجم فی التھذیب ۱/ ۴۲۷؛ التقریب ۱/ ۱۳۲؛ مقدمۃ فتح الباری ص ۸۸۷؛ سیر اعلام النبلاء ۹/ ۹: میزان الاعتدال ۱/ ۳۹۴؛ الطبقات لابن سعد ۶/ ۳۸۱

فطر بن خلیفۃ ابو بکر الحناط الکوفی

من رجال البخاری و السنن الاربعة

قال احمد ثقة صالح الحديث ؛ و قال العجلی ثقة حسن الحديث؛ و قال ابن سعد كان ثقة ان شاء الله ؛ و قال العجلی و كان فيه تشيع قليل: و قال الحافظ رمی بالتشيع حدث عن ابيه و ابی الطفيل و ابی وائل و البيعی و مجاهد و جماعة و عنه ابن المبارك و وكيع و يحيیٰ القطان و السفيانان و خلق و ليس لہٗ فی صحيح البخاری الا حديث واحد فی باب ليس الواصل بالمكافی من كتاب الاداب مقرونا بمناقبة الاعمش و الحسن بن عمرو۔

ترجم فی التقریب ۲/ ۱۲۱؛ والتھذیب ۴/ ۴۸۶؛ والطبقات الکبریٰ ۶/ ۴۶۳۔

مخول بن راشد

ابو راشد النهدی الكوفی الحناط من رجال الكتب الستة

قال ابن معين و العجلی و ابن سعد و النسائی و الدار قطنی ثقة ؛ و قال احمد ما علمت الا خيرا ؛ و قال ابن حجر ثقة من السادسة و نسب الی التشيع و قال ابو داؤد شيعی ؛ و قال العجلی من غلاة الكوفيين حدث عن الامام ابی جعفر الباقر و مسلم البطين و ابی سعد المدنی و عنه شعبة و جعفر الاحمر و شريك و ابو عوانة ولہٗ فی صحيح البخاری حديث واحد برقم ۲۵۵،

CamScanner

ترجم تہذیب التہذیب و طبقات ابن سعد

نصر بن علی الجہضمی (رافضی)

ابوعمرو الازدی البصری من رجال الکتب الستۃ

قال ابوحاتم والنسائی وابن خراش، ثقۃ و ذکر الذہبی انما امر المتوکل بضربہ لانہ ظنہ رافضیا و مات سنۃ (۲۵۰) حدث عن ابیہ و معن بن عیسیٰ و عبدالاعلیٰ و خلق عنہ ابوزرعۃ و ابوحاتم والذہلی و ابن ابی الدنیا و غیرہم ولہ فی صحیح البخاری خمسۃ احادیث برقم

۳۳۱۶، ۳۳۴۱، ۴۰۸۳، ۴۵۵۲، ۴۸۶۳

ترجم فی سیر اعلام النبلاء ۲/۱۳۵؛ و تذکرۃ الحفاظ ۲/۵۱۹؛ و البدایۃ والنہایۃ ۱۱/۷؛ تہذیب التہذیب ۵/۶۰۰ برقم ۸۳۶۱

مغیرۃ بن مقسم (شیعہ)

ابوہشام الضبی الکوفی الفقیہ من رجال الکتب الستۃ

وقال ابن معین ثقۃ مامون و قال العجلی ثقۃ فقیہ الحدیث و وثقہ ابن سعد والنسائی و قال الحافظ ثقۃ متقن من السادسۃ و توفی سنۃ ۱۳۶ھ و قال ابن قتیبۃ الدینوری کان من الشیعۃ

حدث عن ابیہ و ابی وائل و ابراہیم النخعی و مجاہد و معبد بن خالد و سماک بن حرب و ابی معشر وعدۃ وعنہ شعبۃ والثوری و اسرائیل و زہیر و ہیثم و آخرون

ولہ فی صحیح البخاری عشرون حدیثاً برقم

CamScanner

۱۹۷۸، ۲۱۳۷، ۲۳۸۵، ۲۴۰۵، ۲۵۱۱، ۲۵۴۳، ۲۷۱۸، ۲۹۶۷، ۳۲۸۷، ۳۳۱۷،

۳۷۴۲، ۴۹۳۱، ۵۰۵۲، ۶۲۷۸، ۶۴۷۳، ۶۵۷۶، ۷۳۸۱

ترجم فی تقریب التہذیب ۲/۲۷۵؛ و تہذیب التہذیب ۵/۴۹۶؛ والمعارف ص ۳۴۱؛ الجرح والتعدیل ۸/۲۲۸؛ و تاریخ الثقاۃ ۴۳۷

عبد اللہ بن العباس بن عبد المطلب (شیعہ)

ابن عم رسول اللہ ﷺ

حدث عن ابیہ و عن النبی ﷺ و امہ اُم الفضل و خالۃ میمونۃ و الامام علی بن ابی طالب و ابی ذر الغفاری و اُم سلمۃ و عمر بن الخطاب و عنہ ابناہ علی و محمد و من الصحابۃ ابن عمرو ابو الطفیل و ابو امامۃ و ابن السب و عکرمۃ و عطاء ابن جبیر و مجاهد و جماعۃ تعدیلہ و قد قال رسول اللہ ﷺ فیہ اللھم فقہ فی الدین و علمہ التاویل و قالت عائشۃ ھو اعلم الناس بالحج و کان عمر یدعو ابن عباس و یقربہ و یفوتہ و مات سنۃ ۶۸ھ و تشیعہ و قد قال المحدث الدھلوی فی تحفۃ اثنا عشریۃ ابن عباس بالاجماع از شیعۃ اولی و از محبان و ناصران امیر المؤمنین امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام است۔ وَلہٗ احادیث تحت الرقم

۶، ۷، ۸، ۵۱، ۵۳، ۶۰، ۶۴، ۷۴، ۶۵، ۷۶، ۷۸، ۶۹، ۹۸، ۱۱۴، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۳،

۱۸۳، ۲۱۱، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۳۶، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۵، ۲۷۴، ۳۹۸، ۴۳۵، ۴۶۷، ۴۹۳، ۵۲۳،

۵۷۱، ۶۶۸، ۹۷۷، ۶۹۸۰، ۶۹۹، ۷۲۱۱، ۷۲۸، ۷۶۳، ۷۷۳، ۷۷۴، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۲، ۸۱۶،

۸۴۱، ۸۶۱، ۸۶۳، ۸۸۴، ۹۸۹، ۹۷۹، ۱۰۳۵، ۱۰۶۹، ۱۰۷۱، ۱۰۸۰، ۱۱۲۰، ۱۱۹۸، ۱۲۴۷،

CamScanner

۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۶۶۸، ۱۳۲۶، ۱۳۴۰، ۱۳۴۶، ۱۳۸۷، ۱۳۶۱، ۱۳۶۶، ۱۳۷۸، ۱۳۸۳،

۱۳۹۵، ۱۳۹۸، ۱۴۳۱، ۱۴۴۹، ۱۴۵۸، ۱۴۹۲، ۱۵۱۳، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۶، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰،

۱۵۶۳، ۱۵۷۲، ۱۵۸۷، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۱۲، ۱۶۲۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۵، ۱۶۴۹، ۱۶۳۷، ۱۶۷۱،

۱۶۷۷، ۱۶۶۸، ۱۶۸۵، ۱۶۸، ۱۷۲۱، ۱۷۲۰، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵،

۱۷۳۹، ۱۷۵۵، ۱۳۶۰، ۱۷۷۰، ۱۲۸۲، ۱۶۹۸، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰،

۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۶، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۹۰۲، ۱۸۶۳، ۱۹۰۲، ۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۸،

۱۹۸۱، ۲۰۰۶، ۲۰۰۶، ۲۰۲۲، ۲۲۵۰، ۲۲۹۰، ۲۲۹۸، ۲۱۰۳، ۲۱۳۲، ۲۱۶۳، ۲۱۸۷،

۲۲۲۱، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۶، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶، ۱۴۳۳، ۱۴۶۲، ۲۴۶۸، ۲۵۱۱،

۲۵۲۵، ۲۵۸۹، ۲۵۹۲، ۲۵۹۶، ۲۶۲۲، ۲۶۳۴، ۲۶۴۵، ۲۶۷۱، ۲۶۸۱، ۲۶۸۵، ۲۶۲۸،

۲۶۴۳، ۲۷۴۷، ۲۷۵۹، ۲۷۷۰، ۲۷۸۳، ۲۸۰۴، ۲۸۱۲، ۲۹۵۱، ۲۹۴۱، ۲۹۴۰، ۲۹۵۳،

۲۹۷۸، ۳۰۰۶، ۳۰۱۲، ۳۰۵۳، ۳۰۷۷، ۳۰۹۵، ۳۱۶۸، ۳۱۸۹، ۳۲۰۵، ۳۲۱۹، ۳۲۲۵،

۳۲۳۹، ۳۲۷۸، ۳۳۴۹، ۳۳۵۵، ۳۳۶۲، ۳۳۸۳، ۳۳۶۴، ۳۳۶۵، ۳۳۷۱، ۳۳۹۷،

۳۴۰۰، ۳۴۰۱، ۳۴۱۰، ۳۴۱۳، ۳۴۲۱، ۳۴۸۹، ۳۴۹۷، ۳۵۲۲، ۳۵۲۴، ۳۵۵۸، ۳۶۲۰،

۳۶۲۶، ۳۶۵۶، ۳۶۹۲، ۳۷۵۶، ۳۷۶۵، ۳۸۰۰، ۳۸۳۲، ۳۸۴۷، ۳۸۴۹، ۳۸۵۰،

۳۸۵۵، ۳۸۸۸، ۳۸۴۳، ۳۸۴۴، ۴۸۴۵، ۳۸۵۳، ۳۸۵۴، ۳۸۷۷، ۳۸۹۵، ۳۹۶۳،

۳۹۴۴، ۳۹۴۵، ۴۹۵۳، ۳۹۵۴، ۳۹۷۷، ۳۹۹۵، ۴۰۲۱، ۴۰۴۱، ۴۱۰۵، ۴۲۵۵، ۴۲۵۷،

۴۲۵۸، ۴۲۵۹، ۶۵، ۶۶، ۷۷، ۷۸، ۴۲۷۹، ۸۸، ۹۸، ۹۳، ۴۶۹۹، ۴۳۶۸، ۴۳۶۹، ۷۰،

۴۳۷۱، ۴۴۳۰، ۴۴۳۲، ۴۴۴۴، ۴۴۵۵، ۸۱، ۴۴۴۲، ۴۴۹۸، ۴۵۰۵، ۴۵۱۹، ۴۵۶۲،

۴۵۷۲، ۴۵۲۱، ۷۸، ۴۵۸۴، ۴۵۸۸، ۸۹، ۹۰۱، ۹۱، ۴۵۹۷، ۲۵، ۴۶۲۶، ۵۲، ۴۶۵۳،

۴۶۸۰، ۸۱، ۸۲، ۴۶۸۳، ۴۷۰۰، ۵، ۶، ۱۶، ۲۲، ۳۱، ۳۷، ۴۰، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۴۸۰۱

۴۸۱۸، ۴۸۵۹، ۶۲، ۵۸۲۵، ۴۹۱۱، ۱۳، ۲۱، ۲۰، ۲۹، ۲۸، ۴۹۴۰، ۵۸، ۶۶۔ ۷۰، ۷۲۰۷

۵۰۰۵، ۳۵، ۳۶، ۴۷۰۴۴، ۵۳، ۵۱۰۵، ۵۱۲۴، ۵۱۹۱، ۵۲۰۳، ۵۵۴۰، ۵۷۸، ۵۳۰۷

۱۶، ۵۳۸۹، ۵۴۰۲، ۵۵۴۰، ۲۹، ۵۶۵۶، ۵۶۶۲، ۶۹، ۹۵، ۵۶۹۹، ۵۷۰۰، ۱۱۹، ۵۷۵۲

۵۸۶۳، ۵۳، ۸۳، ۸۱، ۸۰، ۵۸۸۵، ۵۹۱۳، ۱۸، ۱۹، ۸، ۵۹۹۸، ۵۲، ۶۰، ۵۵، ۶۰، ۶۱۷۲

۶۲۱۵، ۶۶۴۳، ۴۳۱۶، ۶۳۴۵، ۶۳۸۸، ۳۶، ۶۴۳۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۱۵۹۷، ۶۶۱۲، ۶۶۱۳

۷۳، ۶۱۸۸، ۶۷۰۴، ۶۷۳۲، ۳۹، ۳۸، ۳۶، ۳۵، ۴۶، ۳۵، ۴۶، ۶۷۸۲، ۶۸۲۹، ۶۸۳

۷۵۳، ۷۰۷۹، ۷۱۶۹، ۷۲۲۶، ۷۳۱۵، ۳۳، ۲۵، ۷۳۴۳، ۶۳، ۶۶، ۸۵، ۷۳۹۶، ۷۴۴۲

۲۵۲، ۶۱، ۷۰، ۷۸، ۷۴۹۰، ۷۴۹۹، ۷۵۲۲، ۷۵۳۳، ۷۵۲۴، ۷۵۲۵، ۷۵۴۷

طاؤس بن کیسان

و قیل اسمه ذکوان و طاؤس لقب، ابو عبد الرحمٰن الیمانی الحمیری الجندی من رجال الکتب الستۃ

و قال ابن معین ثقۃ؛ و قال ابن حبان کان من عباد اھل الیمن و من سادات التابعین و کان مستجاب الدعوۃ و عن ابن عباس انه قال انی لاظن طاؤسا من اھل الجنۃ و قال الثوری کان طاؤس یتشیع کما ذکرہ الحافظ الذھبی و قد ذکرہ ابن قتیبۃ فیمن رمی بالتشیع روی عن العبادلۃ الاربعۃ و عائشۃ و جابر و زید بن ثابت و عنه الزھری و ابو الزبیر و مجاھد و وھب بن منبه و خلق و له فی صحیح البخاری فوق مائۃ حدیث برقم

۱۷۶، ۲۱۸، ۳۲۹، ۱۰۸، ۱۰۹، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۸۴، ۸۹۶، ۹۶۲، ۹۷۹، ۱۱۲۰، ۱۳۳۹،

۱۳۴۹، ۱۳۶۱، ۱۴۴۳، ۱۴۴۸، ۱۴۵۱، ۱۵۲۴، ۱۵۳۰، ۱۵۲۶، ۱۵۲۹، ۱۶۲۱، ۱۵۶۵، ۱۵۸۷

۱۶۲۰، ۱۷۳۰، ۱۷۳۴، ۱۷۵۵، ۱۷۱۰، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۴۵، ۱۹۲۷، ۱۹۴۸، ۲۰۸۹، ۲۶۱۱

۲۱۱۵، ۲۱۳۲، ۲۱۳۵، ۲۱۵۸، ۲۱۶۳، ۶۲۲۳، ۶۲۷۸، ۳۳۳۰، ۲۳۴۲، ۲۴۳۳، ۲۵۰۵

۲۵۸۹، ۲۶۳۴، ۳۱۴۸، ۳۱۸۹، ۳۳۴۷، ۳۴۰۷، ۸۶، ۳۴۹۷، ۳۸۳۲، ۳۲۷۹، ۴۷۴۵

۴۸۱۵، ۴۸۱۸، ۴۸۹۵، ۵۲۴۲، ۵۲۶۹، ۴۷۴۵، ۴۸۱۵، ۴۸۱۸، ۴۸۹۵، ۵۲۴۲، ۵۲۶۹

۵۴۱۳، ۵۳۶۵، ۵۵۴۳، ۵۶۹۵، ۵۷۹۷، ۵۸۸۰، ۶۰۵۲، ۶۲۴۳، ۴۳۱۸، ۶۵۲۲، ۶۶۱۴

۴۷۰۲، ۴۷۱۱، ۶۷۲۰، ۴۷۴۳، ۶۷۲۲، ۶۷۳۵، ۷۳۸۵، ۷۴۴۲، ۷۴۹۹

ترجم فی التہذیب ۳/ ۹؛ سیر اعلام النبلاء ۵/ ۳۸

عدی بن ثابت (امامِ شیعہ)

الکوفی التابعی الانصاری من رجال الکتب الستة

قال الحافظ ثقة من الرابعة و قال احمد العجلی والنسائی و الدار قطنی ثقة و مات (۱۱۶ھ) و قال ابوحاتم، صدوق؛ و کان امام مسجد الشیعة و قاصهم و قال ابن معین شیعی مفرط وقال الدار قطنی ثقة الا انه کان غالیا فی التشیع و کذا قال الامام احمد۔

حدث عن ابیه و جده لامه والبراء بن عازب و شعبة والسبیعی والشیبانی والاعمش والذی و مسعر عنه

وله فی صحیح البخاری فوق ثلاثین حدیثًا برقم:

۵۵، ۷۶۷، ۷۶۹، ۹۶۴، ۹۸۹، ۱۳۸۲، ۱۴۳۱، ۱۶۷۴، ۱۸۸۴، ۳۷۴۹، ۳۷۸۳، ۴۰۵۰

۴۲۲۳، ۴۲۲۴، ۴۴۱۴، ۴۵۸۹، ۵۳۵۱، ۵۳۹۷، ۵۵۶۱، ۵۵۲۵، ۵۸۸۱، ۵۸۸۳، ۶۰۴۸

CS CamScanner

۶۱۱۵، ۶۱۵۳، ۶۱۹۰، ۶۷۶۳، ۷۵۴۶

ترجم فی تہذیب التہذیب ۴/ ۱۰۳؛ و تقریب التہذیب ۲/ ۲۰؛ تاریخ الثقاۃ ص ۳۲۹؛ و سیر اعلام النبلاء ۵/ ۱۸۸؛ میزان الاعتدال ۳/ ۶۱؛ مقدمہ فتح الباری ص ۵۹۵ والخلاصہ للخزرجی ص ۲۶۳

زر بن جیش (شیعہ)

ابو مریم الکوفی الاسدی من رجال الکتب الستۃ

قال ابن سعد کان ثقۃ کثیر الحدیث و قال الحافظ ابن عبدالبر کان عالما بالقرآن قارئا فاضلا و ثقۃ۔ قال العجلی و کان من اصحاب علی۔ و قال عاصم کان غلوا

حدث عن الامام علی و حذیفۃ و عمار و العباس و عنہ المنہال بن عمرو و عدی بن ثابت و الشعبی و ابراھیم النخعی۔

ولہ فی صحیح البخاری خمسۃ احادیث برقم

۳۲۳۲، ۴۸۵۶، ۴۸۵۲، ۴۹۷۶، ۴۹۷۷

عبدالملک بن اعین (شیعہ)

الشیبانی الکوفی من رجال الصحاح الستۃ

و قال العجلی کوفی تابعی ثقۃ؛ و قال ابوحاتم محلہ الصدق، صالح الحدیث: قال ابن حجر صدوق من السادسۃ و قال الساجی و ابن حبان کان یتشیع و کذا قالہ الحافظ و قال سفیان شعی کان عندنا رافضی صاحب رأی

حدث عن السلمی و عبداللہ بن شداد و ابی وائل و ابی حرب وغیرھم

CamScanner

وعنہ ابن اسحاق و السفیانان و اسماعیل بن سمیع وحدۃ

ولہ فی صحیح البخاری حدیث واحد فی باب ٢٤ من کتاب التوحید بمتابعة جامع

عن ابی وائل ٧٤٤٥

ترجم فی التہذیب ٢/ ٥٩٤؛ وسیر اعلام النبلاء ٤/ ١٦٦؛ وطبقات الکبریٰ ٦/ ١٤۔ (٢)

عبد العزیز بن سیاہ (کبار شیعہ)

الاسدی الحمانی الکوفی

من رجال الستة سوی ابا داؤد

قال ابن معین و ابو داؤد والعجلی و ابن نمیر و ابوزرعة والفسوی ثقة ؛ و قال الحافظ و ابوحاتم صدوق و قال ابو زرعة والحافظ ابن حجر هو من کبار الشیعة ، حدث عن ابیه والاعمش والشعبی والحکم بن عتبیة وغیرهم

وعنہ ابنه یزید و ابن نمیر و عبید اللہ بن موسیٰ و وکیع و جماعة۔

ولہ عند البخاری فی صحیحه حدیثان

الاول فی کتاب الجزیة برقم ٣١٨٢ والثانی فی التفسیر ٤٨٤٤

ہشام بن عمار بن نضیر بن میسرۃ (شیعہ)

ابو الولید السلمی الظفری

و قال ابن معین والعجلی ثقة؛ و قال ابن حجر صدوق مقرئ من کبار العاشرۃ و

ذکرہ ابن قتیبة فیمن رمی بالتشیع

حدث عن مالك وعیسیٰ بن یونس وحاتم بن اسماعیل و معروف الخیاط

وعنه ابوحاتم والبخاری و ابوداؤد والترمذی و النسائی و ابن ماجه

وله فی صحیح البخاری خمسة احادیث برقم

۱۱۵۲، ۲۰۷۸، ۳٦٦۱، ۴۱۸۷، ۵۵۹۰

والتهذیب ۳/ ۴۴۰؛ والتقریب ۱/ ۴۲۲؛ والمعرفة والتاریخ ۳/ ۸۴؛

ترجم فی تهذیب التهذیب ۲/ ۱۹۴؛ والمعارف ص ۳۴۱؛ وسیر اعلام النبلاء ٦/ ۱۰۴

سلمة بن کہیل (شیعہ)

ابویحییٰ الحضرمی الکوفی التینعی هو من رجال الصحاح الستة

وقال الحافظ ثقة من الرابعة؛ وقال الذهبی هو الامام الثبت الحافظ؛ وقال احمد کان متقنا للحدیث؛ وقال النسائی ثقة ثبت؛ وقال العجلی کوفی تابعی ثقة ثبت فی الحدیث وقال ابوزرعة ثقة مامون ذکی وقال ابو داؤد کان سلمة یتشیع؛ وقال العجلی بعد توثیقه وکان فیه تشیع قلیل؛ وقال یعقوب ابن شیبة ثقة ثبت علی تشیعة و مات سنة احدی و عشرین و مائة یوم عاشوراء۔

حدث عن ابی جحیفة و ابی الطفیل و سعید بن جبیر و ابیه کهیل

وعنه الاعمش و شعبة و ابناه یحییٰ و محمد و مسعر و جماعة۔

وله عند البخاری فی صحیحه سبعة عشر حدیثا تحت الرقم

۱۹۵۳، ۲۲۳۰، ۲۳۰۵، ۲۳۰٦، ۲۳۹۰، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۴۰۱، ۲۴۰٦، ۲۴۳۷

CS CamScanner

۶۸۱۲،۶۴۹۹،۶۳۱۶،۵۵۵۷،۲۶۰۹،

ترجم فی التقریب ۱/۳۰۸؛ والطبقات الکبریٰ ۶/۳۱۶؛ وسیر اعلام النبلاء ۵/۲۹۸؛ والخلاصۃ ص ۱۴۹

سعید بن عمرو بن اشوع (شیعہ)

القاضی الھمدانی الکوفی

و قال الحافظ ثقۃ رمی بالتشیع؛ و قال العجلی ثقۃ و مات فی حدود العشرین و مائۃ و ھو من رجال الصحیحین و الترمذی و قال الحاکم ھو شیخ من ثقات الکوفیین۔

حدث عن الشعبی و شریح بن ھانی و شریح بن النعمان و غیرھم

و عنہ خالد الحذاء و سلمۃ بن کھیل و لیث و حبیب بن ابی ثابت و عدۃ

ولہ فی صحیح البخاری ثلاثۃ احادیث منھا برقم ۲۳۷

سعید بن فیروز ابو البختری (شیعہ)

من رجال الصحاح الستۃ

قال الحافظ ثقۃ ثبت فیہ التشیع قلیل۔ و قال ابوحاتم ثقۃ صدوق۔ و قال العجلی و ابوزرعۃ و ابن نمیر، ثقۃ۔ و قال ابن معین ثقۃ ثبت۔

حدث عن ابیہ و ابن عباس و الحارث الاعور و حذیفۃ و عنہ سلمۃ ابن کھیل و عمرو بن مرۃ و حبیب بن ابی ثابت و یونس بن خباب و مات سنۃ (۸۳ھ)

لہ فی کتاب السلم برقم ۲۲۴۶،۲۲۴۷

ترجم فی التقریب ۱/ ۲۹۴ و مقدمہ فتح الباری ص ۱۷۵ و تاریخ الثقاۃ ص ۱۸۷

و سیر اعلام النبلاء ۴/ ۲۷۹ ؛ شذرات الذاھبیہ ۱/ ۹۲ والتھذیب ۲/ ۳۳۳

محمد بن جحادۃ (غالی شیعہ)

الاودی الایامی الکوفی من رجال الکتب الستۃ

قال ابوحاتم صدوق ثقۃ۔ و قال العجلی والنسائی و یعقوب بن شیبۃ ثقۃ۔ و قال ابو عوانۃ کان یغلو فی التشیع۔ و قال الحافظ ابن حجر رمی بالتشیع۔ و قال ایضاً کان یتشیع۔

حدث عن انس و عطاء و الاعمش و جماعۃ من السلف

و عنہ ابنہ اسماعیل و اسرائیل و سفیانان۔

ولہٗ فی صحیح البخاری اربعۃ احادیث

الحدیث الاول فی الباب /۲۰ من الکتاب /۳۷

والحدیث الثانی فی الباب /۱ من الکتاب /۵۶

والحدیث الثالث فی الباب /۲۰ من الکتاب /۵۶

والحدیث الرابع فی الباب /۵۱ من الکتاب /۶۹

رقم الحدیث ۲۲۸۳، ۲۷۸۵، ۲۸۸۶، ۵۳۴۸

ترجم فی تھذیب التھذیب ۵/ ۵۶

التقریب ۲/ ۱۵۹ ؛ تھذیب الکمال ۴۷/ ۵۷۸ ؛ الجرح والتعدیل ۷/ ۲۲۲ والعجلی ۴۰۲

محمد بن فضیل (غالی شیعہ)

ابن غزوان بن جریر الضبی الکوفی من رجال الکتب الستۃ

قال ابن معین والعجلی ثقة و قال ابن المدینی کان ثقة ثبتًا فی الحدیث و قال ابن سعد کان کثیر الحدیث متشیعًا ثقة صدوقًا۔ و قال الدارقطنی کان ثبتًا فی الحدیث الا انه کان منحرفًا عن عثمان۔ و قال الذہبی تحرقه علی من حارب او نازع الامر علیًا۔ و قال ابو داؤد کان شیعیًا مخرقًا ۔ و قال ابن حجر صدوق عارف رمی بالتشیع۔ و قال احمد کان یتشیع و قال ابن حبان کان یغلو فی التشیع۔

حدث عن ابیه و عاصم الاحول و الاعمش و بیان وغیرهم۔

و عنه الثوری و احمد و قتیبة و الفیدی و ابو کریب و جماعة۔

وله فی الصحیح اثنان و ثلاثون حدیثًا برقم

۳۸، ۲۸۱، متابعة ۴۴۲، ۵۹۵، ۱۱۹۹، ۲۱۱۶، ۱۳۰۰، ۱۷۲۸، ۲۰۱۴، ۲۰۶۴، ۲۵۴۴، ۲۶۱۳، ۲۹۶۲، ۳۳۸۸، ۳۵۴۴، ۳۸۲۰، ۴۰۲۲، ۴۱۵۲، ۴۱۷۰، ۴۲۶۷، ۵۱۱۳، ۵۳۷۴، ۵۴۸۳، ۵۴۸۷، ۵۷۰۵، ۶۴۰۶، ۶۴۶۰، ۶۵۴۱، ۶۶۸۲، ۷۰۷۹، ۷۴۹۸، ۷۵۵۹، ۷۵۶۳

ترجم فی تہذیب التہذیب ۵/۲۴۱۔ والتقریب ۲/۲۰۹۔ و تاریخ الثقات ص ۱۱۴

المنہال بن عمرو الاسدی (شیعہ)

من رجال البخاری والسنن الاربعة

قال ابن معین والعجلی والنسائی ثقة۔ و قال الدارقطنی صدوق۔ و قال الجوزجانی سئ المذهب۔ و قال الحافظ ان جرح الجوزجانی لا یقبل لشدة انحرافه و نصبه ۔ و قال ایضاً صدوق ربما وهم من الخامسة۔

حدث عن انس و یعلی بن مرۃ مرسلاً و زر بن جیش و زاذان الکندی و سوید بن غفلۃ و سعید بن جبیر و مجاھد و علی بن ربیعۃ وغیرھم و عنہ الاعمش و ربیعۃ منصور بن المعتمر و لیث بن ابی سلیم و شیبۃ و میسرۃ و عمرو بن ابی قیس الرازی و آخرون۔

ولہ فی صحیح البخاری ثلاثۃ احادیث

الاول برقم /۳۳۷۱ الباب /۱۱ من کتاب الانبیاء۔

الثانی برقم /۴۸۱۵ الباب / من کتاب التفسیر

والثالث برقم ۵۵۱۶ الباب /۲۵ من کتاب الذبائح

ترجم فی التقریب ۲/ ۲۸۳ و تاریخ الثقاۃ ۴۴۲ و احوال الرجال ۴۳ و مقدمہ فتح الباری ص ۶۲۲ و سیر اعلام النبلاء ۵/ ۱۸۴ برقم ۶۴۔ تہذیب التہذیب ۵/ ۵۲۹

مالک بن اسماعیل بن درھم (سخت شیعہ)

ابو غسان النھدی الکوفی من رجال الکتب الستۃ

قال العجلی ثقۃ و کان متعبدًا و قال ابن سعد کان صدوقا و قال ابن معین ثقۃ و قال ضان بن ابی شیبۃ صدوق ثبت متقن امام من الائمۃ و قال ابن سعد و کان شدید التشیع و قال الجوزجانی انہ کان شیعیا۔ و مات فی سنۃ (۲۱۰ھ)

حدث عن اسرائیل و اسباط بن نصر و زھیر بن معاویۃ و ابن عیینۃ و جعفر بن زیاد الاحمر و شریک و عبدالسلام بن حرب و جماعۃ و عنہ ابن ابی شیبۃ و احمد بن عثمان الاوردی و علی بن النذر و ابراھیم الجوزجانی و احمد بن سلیمان الرھاوی وغیرھم۔

ولہ عند البخاری فی صحیحہ ثلاثون حدیثًا برقم:

۱۷۲، ۳۱۷، ۱۲۷، ۱۵۲۲، ۲۱۲۱، ۲۵۵۵، ۲۶۵۶، ۲۷۲۲، ۲۸۷۲، ۳۰۸۳، ۳۲۶۳،

۳۲۸۷، ۳۳۱۲، ۳۵۷۷، ۳۷۱۹، ۳۷۴۲، ۴۵۶۴، ۵۱۵۵، ۱۴، ۵۱۷۰، ۵۲۱۲، ۵۶۱۸،

۵۸۸۷،۵۸۹۶،۵۹۰۱،۶۲۲۴،۶۵۰۱،۶۶۰۲،۶۸۳۱،۷۰۵۹

ترجم فی التقریب ۲/۲۳۱ والکاشف ۳/۹۳ وفتح الباری ص ۶۱۷ وتہذیب التہذیب ۵/۳۲۵ و الجرح والتعدیل ۸/۲۰۶

سعید بن محمد الجرمی (شیعہ)

ابو محمد الکوفی وقیل ابو عبد اللہ، من رجال الصحیحین وابی داؤد وابن ماجہ

قال ابن حجر صدوق من کبار الحادیة عشرة - وقال ابو داؤد ثقة - وقال احمد صدوق وکان یطلب معنا الحدیث- وقال الذہبی ہو الامام المحدث الصدوق- وقال ابن معین صدوق ومات سنة (۲۳۰ھ)- وقال ابن حجر رمی بالتشیع - وقال الذہبی کان یتشیع-

حدث عن المطلب بن زیاد وحاتم ابن اسمٰعیل وغیرہم-

وعنہ عبد اللہ بن احمد وابن ابی الدنیا وعباس الدوری وجماعة

ولہ فی صحیح البخاری اربعة احادیث

الحدیث الاول برقم ۲۹۲۸ الباب ۹۵ من الکتاب ۵۶

الحدیث الثانی برقم ۳۱۱ الباب ۵ من الکتاب ۵۷

والحدیث الثالث برقم ۴۳۷۸ الباب ۷۲ من الکتاب ۶۴

والحدیث الرابع ۷۰۳۳ الباب ۳۸ من الکتاب ۹۱

CS CamScanner

ترجم فی سیر اعلام النبلاء ۱۰/ ۶۳۸؛ وتاریخ بغداد ۹/ ۸۸؛ والتقریب ۱/ ۲۹۶
والجرح والتعدیل ۴/ ۵۹؛ وتہذیب التہذیب ۳/ ۳۳۵

سفیان الثوری (شیعہ)

ھوبن سعید بن مسروق الکوفی، من رجال الکتب الستۃ

قال ابن سعد کان ثقۃ مأمونًا و کان عابدًا اثبتًا۔ و قال النسائی ھو اجل من ان یقال فیہ، ثقۃ و ھو احد الائمۃ الذین ارجو ان یکون اللہ ممن جعلہ للمتقین امامًا۔ و قال الحافظ ثقۃ حافظ فقیہ عابد ایامر حجۃ۔ و قال ابن قتیبۃ رمی بالتشیع و قال الذھبی ابو عبداللہ و فیہ تشیع یسیر۔

ولہٗ فی صحیح البخاری اربعمائۃ حدیثًا۔ برقم:

۳۴، ۶۸، ۷۲، ۷۳، ۹۰، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۵۷، ۲۱۴، ۲۴۱، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۸۱، ۲۹۹، ۳۶۲، ۳۶۸،
۴۸۱، ۵۰۳، ۵۳۶، ۶۳۰، ۶۳۴، ۶۹۰، ۷۰۴، ۷۶۱، ۸۰۹، ۸۱۴، ۸۱۷، ۸۴۲، ۸۵۸، ۸۸۹،
۸۹۱، ۹۷۵، ۹۷۷، ۱۰۰۵، ۱۰۱۲، ۱۰۲۶، ۱۰۳۹، ۱۰۶۴، ۱۰۶۸، ۱۰۸۹۱۰۹۰، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵،
۱۳۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۱۵، ۱۲۳۵، ۱۲۵۶، ۱۲۶۲، ۱۲۷۱، ۱۶۷۸، ۱۲۷۶، ۱۲۹۴، ۱۳۹۷، ۱۳۳۵،
۱۴۵۱، ۱۵۰۵، ۱۵۰۸، ۱۵۴۱، ۱۵۵۰، ۱۵۹۴، ۱۵۹۷، ۱۶۵۳، ۱۶۵۷، ۱۶۶۸، ۱۷۰۷، ۱۷۱۶،
۱۷۴۷، ۱۷۶۳، ۱۷۶۵، ۱۸۳۰، ۱۸۷۰، ۱۸۸۳، ۱۹۸۷، ۳۰۵۰، ۲۰۵۲، ۲۰۵۵، ۲۱۱۵،
۲۲۱۱، ۲۲۴۵، ۲۲۶۰، ۲۲۸۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۵، ۲۳۴۲، ۲۳۹۲، ۲۴۰۱، ۲۴۴۷،
۲۴۳۲، ۲۴۳۸، ۲۴۸۹، ۲۵۰۷، ۲۵۲۸، ۲۵۲۹، ۲۵۴۷، ۲۶۴۴، ۲۶۵۲، ۲۷۰۰،

۲۷۱۴، ۲۷۴۸، ۲۷۸۳، ۲۷۹۴، ۲۸۲۵، ۲۸، ۲۸۷۴، ۲۹۰۴، ۲۹۰۵، ۲۹۳۴، ۶۰، ۶۱،

۳۰۹۸، ۳۱۱۵، ۷۹، ۹۰، ۳۱۹۹، ۳۲۵۹، ۳۲۶۲، ۳۲۲۷، ۳۳۴۱، ۳۳۴۴، ۴۹، ۷۷،

۳۳۹۷، ۳۴۱۳، ۳۴۴۷، ۳۵۰۵، ۳۴۱۳، ۳۵۱۹، ۳۵۲۶، ۳۵۶۷، ۳۵۹۱، ۳۵۹۴، ۳۶۱۱،

۳۶۳۱، ۳۶۴۲، ۳۶۴۷، ۴۹، ۵۲، ۳۶۷۱، ۳۷۳۳، ۳۸۳۳، ۳۸۳۸، ۳۸۴۸، ۵۰، ۵۲،

۶۲، ۶۵، ۳۳، ۸۸، ۳۸۹۷، ۳۹۱۳، ۳۷، ۴۷، ۳۹۵۹، ۳۹۶۶، ۴۰۴۴، ۴۶، ۴۰۸۷،

۴۷۵۷، ۴۷۷۸، ۴۲۵۰، ۷۴۰۵۵، ۴۲۹۷، ۴۳۱۵، ۴۳۲۴، ۴۳۳۵، ۳۵، ۶۱، ۶۵، ۸۳،

۸۶، ۹۲، ۴۳، ۴۴۰۷، ۸۸، ۹۲، ۴۴۹۸، ۴۵۲۳، ۲۸، ۴۳، ۵۸، ۷۶، ۸۲، ۸۷، ۴۸۹۱،

۴۶۰۶، ۱۲، ۶۶، ۳۸، ۴۶۵۲، ۴۶۶۷، ۴۷۰۰، ۱، ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۳۲، ۳۳، ۵۵، ۷۱، ۷۴، ۷۹،

۴۷۸۰، ۴۸۰۰، ۱۷، ۶۶، ۵۳، ۵۸، ۶۱، ۶۴، ۶۵، ۸۱، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۴۸۹۰، ۴۸۹۳،

۴۹۰۵، ۱۴، ۱۵، ۲۷، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۴۵، ۶۹، ۷۶، ۴۹۷۷، ۵۰۰۱، ۵، ۹، ۱۹، ۲۱، ۲۴، ۲۸،

۵۰، ۵۱، ۵۵، ۵۷، ۵۰۷۲، ۵۱۰۵، ۶، ۱۸، ۳۳، ۵۰، ۶۱، ۱۷، ۷۳، ۵۱۸۷، ۵۲۰۴، ۸، ۱۴،

۳۳، ۳۸، ۴۰، ۴۸، ۴۹، ۵۳۹۲، ۵۳۰۱، ۱۲، ۴۵، ۴۶، ۵۰، ۶۲، ۶۵، ۷۰، ۷۳، ۷۶،

۵۳۸۴، ۵۴۰۹، ۲۴، ۳۴، ۵۶، ۶۵، ۵۴۷۴، ۵۵۲۹، ۶۷، ۹۳، ۹۴، ۹۸، ۵۵۹۸، ۵۶۰۴،

۳۶، ۴۳، ۴۷، ۵۱، ۶۱، ۶۴، ۶۵، ۵۶۹۵، ۵۷۳۸، ۴۸، ۵۰، ۵۴، ۷۲، ۹۱، ۵۹۹۸، ۶۰۰۱،

۳۴، ۵۹، ۶۳، ۷۱، ۸۱، ۶۰۹۹، ۶۱۷۰، ۸۴، ۸۴، ۸۸، ۶۱۸۹، ۸۲، ۲۱، ۴۱، ۴۳، ۴۵

۶۲۷۰، ۶۳۰۳، ۱۶، ۱۷، ۶۳۷۲، ۶۴۱۰، ۴۸، ۸۸، ۹۸۷، ۶۳۹۹، ۶۶۰۴، ۸، ۱۳، ۱۴، ۲۸،

۶۶۶۳، ۶۷۰۹، ۱۱، ۲۰، ۲۳، ۳۳، ۴۲، ۵۳، ۶۷۸، ۶۸۱۱، ۲۷۰۶، ۴۹، ۵۵، ۶۷، ۶۸۹۷،

۲۹۰۲، ۶۹۱۷، ۶۹۲۱، ۶۹۶۶، ۶۹۶۶، ۶۹۸۰، ۶۹۸۱، ۷۰۴۲، ۷۰۶۸، ۷۰۸۶، ۷۱۰۹،

۷۱۱۰، ۷۱۷۴، ۷۱۸۰، ۷۱۸۳، ۷۲۰۳، ۷۲۰۵، ۷۲۱۶، ۷۲۱۸، ۷۲۲۱، ۷۲۳۸، ۷۲۳۹،

۷۲۶۱، ۲۲۷۵، ۷۲۷۲، ۷۲۸۸، ۷۳۰۹، ۷۳۱۳، ۷۳۲۱، ۷۳۳۶، ۷۳۴۴، ۷۳۵۴،

۷۳۸۰، ۷۴۱۴، ۷۴۴۱، ۷۴۷۵، ۷۴۴۶، ۵۸، ۷۴۸۱، ۷۴۸۹، ۷۴۹۱، ۷۵۰۳، ۷۵۲۹

ترجم فی تہذیب التہذیب ۲/ ۳۵۶؛ و تقریب التہذیب ۱/ ۳۰۲؛ المعارف ص ۳۴۱؛ سیر الاعلام النبلاء ۷/ ۲۲۹؛ تاریخ بغداد ۹/ ۱۵۱

شعبۃ بن الحجاج

ابن الورد ابو بسطام العتکی الازدی البصری، من رجال الکتب الستۃ

ولد سنۃ ۸۲ھ و مات ۱۶۰ھ

قال الحافظ ثقۃ حافظ متقن۔ و قال الثوری ھو امیر المؤمنین فی الحدیث و ذب عن السنۃ۔ و قال ابن سعد کان ثقۃ مامونا ثبتا حجۃ صحاب حدیث و قد قیل فیہ ھو اول من تکلم فی الرجال و صار علماء یقذی بہ و قال ابن قتیبۃ ھو فیمن اتھم بالتشیع ولہ البخاری فی صحیحہ فوق ستمائۃ حدیث، برقم (المعارف لابن قتیبۃ)

۱۰، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۳۰، ۳۲، ۵۳، ۵۵، ۶۵، ۶۹، ۸۱، ۸۷، ۹۸، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۶، ۱۱۲، ۱۲۱،

۱۴۲، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۶۵، ۱۶۸، ۱۷۵، ۱۸۰، ۱۸۷، ۱۹۴، ۲۲۲، ۲۴۰، ۲۵۱، ۲۶۳، ۲۶۴،

۲۶۷، ۳۳۲، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۵، ۳۸۱، ۳۸۶، ۴۰۴، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۵،

۴۶۶، ۴۶۹، ۴۶۱، ۴۹۵، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۲۷، ۵۳۵، ۵۴۱، ۵۶۰، ۵۶۲، ۵۶۵، ۵۸۱،

۵۸۷ط۵۹۳، ۶۲۵، ۶۲۹، ۶۶۳، ۶۷۰، ۶۹۱، ۶۹۳، ۶۹۶، ۶۹۷، ۷۰۱، ۷۱۶، ۷۴۲، ۷۴۳،

۷۴۷، ۷۶۷، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۵، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۴، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۱۰، ۸۲۲،

۸۴۴، ۸۵۷، ۸۸۰، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۸۵، ۹۸۹، ۱۰۱۱، ۱۰۳۵، ۱۰۶۲، ۱۰۶۷،

CamScanner

۷۰، ۱۰۸۳، ۱۱۰۳، ۱۱۳۲، ۱۱۳۵، ۱۱۳۸، ۱۱۲۵، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۲، ۱۱۸۸،
۱۱۹۷، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۴، ۱۲۲۷، ۱۲۴۴، ۱۲۲۵، ۱۲۸۳، ۱۲۹۲، ۱۳۰۲، ۱۳۲۲، ۱۳۳۵،
۱۳۳۶، ۱۳۵۲، ۱۳۶۹، ۱۳۷۷، ۷۵، ۸۲، ۸۳، ۱۳۹۶، ۱۴۱۱، ۱۴۱۷، ۱۴۲۴، ۱۴۳۹، ۱۴۷۶،
۱۴۸۶، ۱۴۹۱، ۱۴۹۳، ۱۴۹۵۸، ۱۴۹۷، ۱۵۰۱، ۱۵۶۳، ۱۵۶۵، ۱۵۷۷، ۱۵۶۹، ۱۶۲۷،
۱۶۸۴، ۱۶۹۰، ۱۷۲۴، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۸۸۱، ۱۸۰۳، ۱۸۴۱، ۱۸۸۴، ۱۹۲۳، ۱۹۲۷، ۱۹۴۰،
۱۹۴۶، ۱۹۶۱، ۱۹۷۸، ۱۹۸۶، ۱۹۹۵، ۱۹۹۷، ۲۰۷۷، ۲۰۸۴، ۲۰۸۶، ۲۰۹۱، ۲۱۲، ۲۱۸۰،
۲۲۱۹، ۲۲۲۴، ۲۲۳۸، ۲۲۴۲، ۲۲۴۷، ۲۲۴۹، ۲۲۵۹، ۲۲۸۳، ۲۳۰۶، ۲۳۲۴، ۲۳۷۷،
۲۳۹۰، ۲۳۹۱، ۲۳۹۸، ۲۴۰۱، ۲۴۲۰، ۲۴۱۰، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶، ۲۴۴۵، ۲۴۵۵، ۲۴۵۹،
۲۴۷۱، ۲۴، ۲۴۹۰، ۲۵۳۴، ۲۵۳۵، ۲۵۴۵، ۲۵۶۸، ۲۵۷۲، ۲۵۷۸، ۲۵۹۵، ۲۶۰۴،
۲۶۰۶، ۲۶۰۹، ۲۶۱۴، ۲۶۱۷، ۲۶۲۱، ۲۶۵۳، ۲۶۷۶، ۹۸، ۲۶۲۷، ۲۷۷۸، ۲۸۱۶،
۲۸۳۱، ۲۸۳۶، ۲۸۳۷، ۲۸۵۷، ۲۸۶۲، ۶۴، ۲۸۸۸، ۲۹۲۱، ۲۹۲۲، ۲۹۳۸، ۲۹۶۸،
۲۹۹۴، ۳۰۱۰، ۳۰۶۲، ۳۰۸۹، ۳۰۹۰، ۳۱۱۴، ۳۱۱۳، ۱۳۲۹، ۳۱۶۲، ۳۱۸۵، ۳۱۸۶،
۳۲۰۵، ۳۲۲۲، ۳۲۲۲، ۳۲۳۹، ۳۶۵۵، ۳۲۵۸، ۳۲۸۳، ۳۲۹۵۸، ۳۴۱۱، ۳۴۱۳،
۳۴۱۶، ۳۴۳۳، ۳۴۲۸، ۳۴۳۳، ۳۴۵۵، ۳۴۷۰، ۳۴۷۶، ۳۴۸۴، ۳۴۸۸، ۳۴۹۷،
۳۵۱۶، ۳۵۷۸، ۳۵۳۸، ۳۵۳۷، ۳۵۵۱، ۳۵۲۲، ۳۵۶۳، ۳۶۱۴، ۳۶۲۷، ۳۶۵۰،
۳۷۳۰، ۳۶۰۵، ۳۶۰۶، ۳۷۰۷، ۳۶۴۳، ۳۷۴۹، ۳۶۵۱، ۳۶۵۸، ۳۷۵۹، ۳۷۶۲،
۳۷۶۳، ۳۷۶۶، ۳۷۶۹، ۳۷۷۲، ۷۷۶۸، ۳۷۷۹، ۳۷۸۳، ۳۷۸۴، ۳۷۸۶، ۳۶۸۸،
۳۷۸۹، ۳۷۹۲، ۳۷۹۵، ۳۸۰۱، ۴، ۷، ۳۸۰۸، ۳۸۰۹، ۳۸۱۴، ۳۸۵۴، ۳۹۰۸، ۶۵، ۲۴،
۳۱، ۳۹، ۴۹، ۵۶، ۷۲، ۴۰۰۶، ۴۵، ۵۰، ۸۰، ۴۰۸۰، ۴۹۰۵، ۴۱۲۱، ۴۱۱۳، ۴۱۳۱،

CamScanner

۴۱۵۳، ۴۱۵۵، ۶۶، ۶۲، ۷۲، ۷۶، ۷۵، ۴۱۷۴، ۲۵، ۲۴، ۴۲۲۲۲، ۹۲، ۴۲۹۳، ۴۳۰۹، ۹،

۱۲، ۴۳۱۶، ۶۶، ۳۲، ۳۴، ۴۴، ۴۵، ۴۸، ۸۱، ۸۷، ۴۳۹۳، ۴۳۰۹، ۱۷، ۴۳۱۶، ۲۶، ۳۲،

۳۴، ۴۴، ۴۵، ۴۸، ۸۱، ۸۷، ۴۳۹۷، ۴۴۰۵، ۱۶، ۳۰۳۵، ۳۶، ۴۴۷۴، ۴۵۱۷، ۴۱، ۴۲،

۴۵، ۸۹، ۹۰، ۴۵۹۳، ۴۶۰۵، ۲۱، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۴، ۳۷، ۹، ۴۱، ۴۸، ۵۴، ۶۸، ۸۰،

۹۲، ۴۶۹۹، ۳، ۴۷۰۱، ۳، ۲، ۴، ۹، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۴، ۴۷۵۸، ۴۶۶۷۴،

۴۹۳۱، ۳۵، ۳۴، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۶۶، ۷۱، ۷۲، ۴۹۷۳، ۵۰۵۵، ۵۷، ۴۹۹۶،

۵۰۰۰، ۱، ۲، ۸، ۱۵، ۲۶، ۴۹، ۴۰، ۵۰۵۰، ۵۶، ۵۶، ۵۰۶۶، ۵۱۶۸، ۵۱۹۳، ۵۳۲۰، ۴۱،

۵۲۶۲، ۵۵، ۵۳، ۵۴۰۹، ۳۴، ۴۴، ۵۴۶۱، ۵۶۳۹، ۴۶، ۴۷، ۶۰، ۵۶۶۱، ۵۶۵۰، ۶۸،

۵۷۹۸، ۵۹۹۱، ۶۰۱۳، ۲۹ط۳۵، ۴۸، ۵۰، ۵۲، ۵۹، ۵۸، ۹۷، ۹۹، ۶۱۰۰، ۶۱۰۱، ۱۵، ۶۸،

۶۹، ۶۱۷۰، ۶۶۱۷، ۲۱، ۳۰، ۲۸، ۷۶، ۶۲۹۱

الاعمش (شیعہ)

ھو سلیمان بن مھران ابو محمد الکاھلی الاسدی الکوفی، من رجال الصحاح الستۃ قال الحافظ، ثقۃ حافظ عارف بالقرأۃ و ثقۃ ابن معین و العجلی والنسائی و زاد العجلی ثبت فی الحدیث و قال ابن عمار لیس فی الحدیث اثبت من الاعمش و قال ابن قتیبۃ و کان من الشیعۃ مات سنۃ

ولہٗ فی صحیح البخاری فوق ثلاثمائۃ حدیث۔ الرقم

۳۲، ۳۴، ۶۸، ۱۳۵، ۱۴۲، ۱۷۸، ۲۱۸، ۲۲۴، ۲۴۹، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۷۴،

۲۷۶، ۲۸۱، ۲۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۸۸، ۳۸۷، ۴۸۷، ۴۵۵۹، ۴۷۷، ۵۱۱، ۵۲۵، ۵۳۸،

۶۴۷، ۶۵۰، ۶۵۷، ۶۶۴، ۷۰۵، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۴۶، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۷۷، ۷۹۱، ۵۳۱،

۸۳۵، ۸۵۲، ۹۶۹، ۹۹۶، ۱۰۲۰، ۱۰۸۴، ۱۱۳۵، ۱۱۴۶، ۱۱۹، ۱۱۱۶، ۱۲۳۸، ۱۲۷۶، ۱۲۹۷،

۱۲۹۸، ۱۳۱۳، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۷۸، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۴۱۶، ۱۴۳۵، ۱۴۳۷ط۱۴۳۹،

۱۴۶۰، ۱۴۶۶، ۱۴۱۰، ۱۵۵۰، ۱۵۹۷، ۱۶۵۷، ۱۶۸، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۴۷، ۱۷۵۰،

۱۷۷۲، ۱۸۳۰، ۱۸۷۰، ۱۹۰۵، ۱۹۴۹، ۱۹۵۳، ۱۹۵۸، ۲۰۶۸، ۲۰۸۱، ۲۰۹۱، ۲۰۹۶، ۲۱۱۹،

۲۲۰۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۷۳، ۷۹، ۲۳۵۶، ۲۳۵۸، ۲۳۸۸، ۲۴۱۶، ۲۴۲۵، ۲۴۵۶،

۲۴۵۹، ۲۵۰۹، ۲۵۱۳، ۲۵۴۹، ۶۶، ۶۸، ۷۲، ۷۳، ۷۶، ۲۴۸۶، ۲۷۸۸، ۱۲، ۲۹۱۸،

۳۰۶۰، ۱۴، ۱۵، ۹۲، ۷۹، ۸۱، ۸۶، ۳۱۹۱، ۳۱۹۹، ۳۲۰۸، ۳۲۵۹، ۳۲۸۳، ۳۳۱۷، ۳۳۳۲،

۳۳۳۹، ۳۳۴۸، ۳۳۶۰، ۳۴۰۵، ۳۴۲۴، ۳۴۷۷، ۳۵۱۹، ۳۵۲۵، ۳۵۵۹، ۳۶۰۳،

۳۶۱۱، ۳۶۷۳، ۳۷۵۹، ۳۸۰۳، ۳۸۶۹، ۳۸۷۱، ۳۸۷۵، ۳۸۹۷، ۳۹۱۳، ۳۹۱۴، ۴۰۰۸،

۴۰۴۷، ۴۰۸۲، ۴۳۳۵، ۴۳۴۰، ۴۳۸۸، ۴۳۹۱، ۴۴۶۷، ۴۵۴۰، ۴۵۴۲، ۴۵۴۳،

۴۵۴۹، ۴۵۸۲، ۴۶۰۲، ۴۶۰۳، ۴۶۲۹، ۴۶۶۸، ۴۷۰۶، ۴۷۱۴، ۴۷۱۵، ۴۷۲۱،

۴۷۳۰، ۴۷۳۴، ۴۷۴۰، ۴۷۴۱، ۴۷۵۶، ۴۷۵۵، ۴۷۶۱، ۶۷، ۴۷۷۰، ۴۷۷۴،

۴۷۷۶، ۴۸۰۱، ۴۸۰۳، ۴۸۰۹، ۴۸۱۴، ۴۸۲۳، ۴۸۲۰، ۴۸۲۱، ۴۸۲۴، ۴۸۲۵،

۴۸۶۴، ۴۹۳۱، ۴۹۳۵، ۴۹۴۳، ۴۴، ۴۹۴۰، ۴۶، ۴۹۴۷، ۴۹۶۷، ۴۹۷۱، ۴۹۷۲،

۵۰۱۵، ۵۰۲۶، ۵۰۴۰، ۵۰۴۹؛ ۵۰۵۰، ۵۰۵۵، ۵۷، ۵۰۵۶، ۵۰۶۵، ۵۰۶۶، ۵۱۷۸،

۵۱۵۳، ۵۲۴۰، ۵۲۶۲، ۵۴۰۹، ۵۴۳۴، ۵۴۴۴، ۵۴۶۱، ۵۶۰۶، ۵۶۴۷، ۵۶۴۸،

۵۷۴۳، ۵۷۵۰، ۵۷۷۸، ۵۷۱۸، ۵۹۹۱، ۶۰۱۳، ۶۰۲۹، ۶۰۳۵، ۶۰۴۸، ۶۰۵۰،

۵۰۵۶، ۶۰۱۹۷، ۶۰۹۹، ۶۱۰۰، ۶۱۰۱، ۶۱۵۵، ۶۱۶۹، ۶۲۱۷، ۶۱۳۰، ۶۳۰۸، ۶۴۰۸،

۶۴۳۰، ۶۷۶۰، ۶۹۳۷، ۷۱۷۲، ۷۳۰۲، ۷۴۳۳، ۷۴۵۶

۵۹۳۵، ۵۹۳۹، ۵۹۴۳، ۵۹۷۵، ۶۰۰۱، ۶۰۴۴، ۶۰۵۵، ۶۰۵۶، ۶۰۹۴، ۶۱۲۰، ۶۲۱۷،

۶۲۹۰، ۶۳۱۱، ۶۳۳۰، ۶۳۲۵، ۶۳۲۸، ۶۳۶۶، ۶۳۸۸، ۶۴۵۴، ۶۴۶۶، ۶۴۸۸، ۶۵۷۱،

۶۶۰۸، ۶۶۸۵، ۶۶۵۹، ۶۶۷۱، ۶۶۹۳، ۶۷۵۴، ۶۷۵۷، ۶۸۱۱، ۶۹۲۱، ۷۰۷۳، ۷۱۵۳،

۷۱۷۳، ۷۱۸۳، ۷۳۹۵، ۷۴۱۴، ۷۵۱۳، ۷۵۲۰، ۷۵۲۱، ۷۵۵۲

ترجم فی التقریب ۲/۳۳۸؛ والتہذیب ۶/۲۸؛ والطبقات الکبریٰ ۶/۳۹۴

علی بن الجعد (شیعہ)

من صغار التاسعة ماته سنة (۲۳۰ھ) ھومن رجال البخاری و ابی داؤد و قال الحافظ ثقة ثبت و کذا قال ابن قانع و قال ابو زرعة کان صدوقا فی الحدیث و قال ابوحاتم کان متقناً صدوقًا و قال النسائی صدوق و قال الحافظ ابن حجر رمی بالتشیع و قال احمد و یقع فی الصحابة و ذکر الذهبی وغیرہ کان یتناول من الصحابة وعنه فی صحیح البخاری خمسة عشر حدیثًا برقم

۵۳، ۱۰۶، ۱۱۷۹، ۱۳۹۳، ۱۴۲۲، ۲۹۳۸، ۳۵۶۳، ۳۷۰۷، ۳۵۴۸، ۶۱۱۹، ۶۲۴۷،

۶۵۱۶، ۶۸۶۲، ۷۲۶۶

ترجم فی التقریب ۲/۳۸۔ و تہذیب الکمال ۲۰/۳۵۰۔ و التاریخ الکبیر ۶/۲۶۵؛ تاریخ بغداد ۱۱/۳۶۰؛ و تذکرۃ الحفاظ ۱/۳۹۹؛ میزان الاعتدال ۳/۱۶۶؛ تہذیب التہذیب ۴/۱۷۶

CamScanner

عمرو بن عبد اللہ (شیعہ)

ابو اسحاق السبیعی الکوفی ھو من رجال الکتب الستۃ

قال ابن معین و ابو حاتم و العجلی والنسائی ثقۃ و قال ابن حجر ثقۃ عابد من الثالثۃ اختلط باخرہ۔ و قال الحافظ الذھبی ھو الحافظ شیخ الکوفۃ و عالمھا و محدثھا و کان رحمۃ اللہ علیہ من العلماء العاملین و من جلۃ التابعین و کان من طلبۃ للعلم کبیر القدر و قال الجوزجانی من محدث اھل الکوفۃ من الشیعۃ و لھٰذا فی صحیح البخاری مائۃ و عشرون حدیثًا۔ برقم

۴۰، ۱۲۶، ۱۵۶، ۲۴، ۲۵۲، ۲۵۴، ۳۹۹، ۵۲۰، ۵۹۳، ۶۹۰، ۷۴۷، ۸۱۱، ۱۰۳۲،

۱۰۶۷، ۱۰۷۰، ۱۰۸۴ط۱۱۴۱، ۱۱۹۸، ۱۴۴۷، ۱۶۵۶ط۱۶۶۵، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۸۰۳،

۱۸۴۴، ۱۹۱۵، ۲۴۳۹، ۲۶۹۹ط۲۶۹۸، ۲۷۰۰، ۲۷۱۸، ۲۷۳۸، ۲۷۷۸، ۲۸۰۸، ۲۸۳۱،

۲۸۳۶، ۲۸۳۷، ۲۷۵۶، ۲۸۸۴، ۲۹۱۲، ۲۹۳۰ط۲۹۳۴، ۲۹۶۴، ۳۰۴۲، ۳۰۹۸، ۳۱۸۴،

۳۲۲۳، ۳۳۴۱، ۳۳۴۵، ۳۳۷۶، ۳۵۴۵، ۳۶۵۲، ۳۷۴۵، ۳۷۶۲، ۳۹۵۶، ۳۹۵۵،

۳۹۶۰، ۳۹۷۲، ۳۹۸۶، ۴۰۳۹ط۴۰۶۷، ۴۰۹۹، ۴۱۵۰، ۴۲۵۱، ۴۳۱۵، ۴۳۶۴، ۴۳۸۰،

۴۴۰۴، ۴۴۶۱، ۴۴۷۱، ۴۴۸۶، ۴۴۹۲، ۴۵۰۸، ۴۵۶۱، ۴۵۹۳، ۴۶۰۵، ۴۶۵۴،

۴۷۰۸، ۴۷۳۹، ۴۸۳۹، ۴۸۶۹، ۴۸۷۰، ۴۹۰۰، ۴۹۰۱، ۴۹۰۳، ۴۹۰۴، ۴۹۶۵، ۴۹۹۰،

۴۹۹۵، ۴۹۹۴، ۵۰۱۱، ۵۶۰۱، ۵۸۳۶، ۵۸۴۸، ۵۹۰۱، ۶۳۰۰، ۶۳۱۳، ۶۳۹۸، ۶۳۹۹،

۶۴۰۴، ۶۵۲۸، ۶۵۵۰، ۶۵۶۲، ۶۵۶۱، ۶۶۲۰، ۶۶۴۰، ۶۶۴۲، ۶۷۴۴، ۷۲۳۶، ۷۴۸۸

ترجم فی التھذیب والتقریب والمیزان والعبر والتذکرۃ۔

عبد اللہ بن موسیٰ الکوفی (شیعہ)

ابن ابی المختار و اسمہ باذام ابو محمد العبسی، من رجال الکتب الستۃ

و قال الحافظ ثقۃ من التاسعۃ و مات سنۃ ۲۱۳ھ۔

و قال ابن عدی و ابن معین ثقۃ و قال ابوحاتم ثقۃ صدوق حسن الحدیث و قال ابن سعد کان ثقۃ صدوقا ان شاء اللہ کثیر الحدیث و قال العجلی ثقۃ و کان عالما بالقرآن رأسا فیہ۔ و قال ابن قانع صالح یتشیع۔ و قال الساجی کان یفرط فی التشیع و قال ابن حجر کان یتشیع۔

و اخرجہ عنہ البخاری فی صحیحہ خمسون حدیثا برقم

۱۲۶، ۱۲۷، ۳۵۴، ۸۶۵، ۱۱۴۰، ۱۳۳۰، ۱۸۴۴، ۱۹۱۵، ۲۰۰۶، ۲۳۴۰، ۲۳۵۵، ۲۵۱۸، ۲۶۹۹، ۳۰۴۲، ۳۳۵۹، ۳۶۳۲، ۴۰۳۹، ۴۰۴۳، ۴۱۵۰، ۴۲۵۱، ۴۵۰۱، ۴۷۰۶، ۴۸۳۹، ۴۹۰۴، ۴۹۱۷، ۴۹۲۸، ۴۹۳۰، ۴۹۷۸، ۴۹۹۰، ۵۰۵۴، ۵۱۵۲، ۵۵۴۱، ۵۶۸۷، ۵۸۳۶، ۶۱۵۴، ۶۵۳۶، ۶۷۴۴، ۶۷۹۷، ۶۸۶۴، ۷۰۶۲، ۷۳۱۱، ۷۵۱۱

ترجم فی سیر اعلام النبلاء ۹/ ۵۵۳ والطبقات الکبریٰ ۶/ ۴۰۰ و تذکرۃ الحفاظ ۱/ ۳۵۳ تہذیب التہذیب ۴/ ۳۳ فی التقریب ۱/ ۵۰۱

عبد اللہ بن عیسیٰ (شیعہ)

ابن عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ ابو محمد الانصاری، من رجال الکتب الستۃ

و قال الحافظ ابن حجر ثقۃ من السادسۃ و قد وثقہ ابن معین و النسائی و العجلی و ابن حبان ایضاً و قال الحافظ ایضا فیہ تشیع و قال ابن معین کان یتشیع حدث عن جدہ و

ابیہ و سعید بن جبیر و الزہری وغیرہم

وعنہ شعبۃ و السفیانان و زہیر بن معاویۃ و شریک و جماعۃ

واخرج عنہ البخاری فی صحیحہ حدیثان

الاول فی الباب ٦٨ من الکتاب ٣٠

والثانی فی الباب ١١ من الکتاب ٦٠

برقم ١٩٩٧، ٣٣٧٠

ترجم فی تہذیب التہذیب ٢/ ٢١٤

تقریب التہذیب ١/ ٤١٣؛ مقدمۃ فتح الباری ص ٥٨٣؛ والجرح والتعدیل ٥/ ١٢٦

اسحٰق بن منصور (شیعہ)

ابوعبدالرحمٰن السلولی، من رجال الکتب الستۃ

قال یحییٰ بن معین لیس بہ بأس۔ و قال العجلی ثقۃ و کان فیہ تشیع و قال الحافظ صدوق متکلم فیہ للتیشع من التاسعۃ و مات سنۃ ٢٠٤ ھ

عن اسرائیل و زہیر بن معاویۃ و ابراہیم ابن یوسف السبیعی و الحسن بن صالح و داؤد بن نصیر وغیرہم

ابو نعیم و ہو من اقرانہ و ابنا ابی شیبۃ و ابن نمیر و ابو کریب و عباس الدوری و یعقوب بن شیبۃ و جماعۃ

ولہ فی صحیح البخاری ثلاثۃ احادیث

الحدیث الاول فی الباب ٢ من الکتاب ٢١

CamScanner

الحدیث الثانی فی الباب ۲۳ من الکتاب ۶۱

والحدیث الثالث فی الباب ۸ من الکتاب ۶۴

تحت الرقم ۱۱۹۹، ۳۵۴۹، ۳۹۷۰

لہ ترجمۃ فی تہذیب التہذیب ۱۹/ ۲۲۰

تقریب التہذیب ۱/ ۷۳؛ تاریخ الثقاۃ ۶۲ ؛ والتاریخ الکبیر ۱/ ۴۰۴

سعید بن کثیر (شیعہ)

ابن عفیر بن مسلم ابو عثمان المصری ۔ من رجال الصحیحین والنسائی

قال ابن معین ثقۃ لا بأس بہ۔ و قال ابن عدی و ھو عند الناس صدوق ثقۃ مستقیم الحدیث۔ و قال الحافظ صدوق عالم من العاشرۃ مات سنۃ ۲۲۶ھ و قال الذہبی و کان ثقۃ من بحور العلم و رمی بالتشیع۔

اللیث و مالک و ابن لھیعۃ و ابن وھب وغیرھم

بکار بن قیبۃ و یعقوب سفیان و یونس وغیرھم

ولہ فی صحیح البخاری فوق اربعین حدیثًا۔ تحت الرقم

۷۱، ۸۲، ۱۱۶، ۴۲۵، ۸۵۵، ۱۰۴۷، ۱۲۴۳، ۱۴۹۲، ۲۰۳۸، ۲۱۴۴، ۲۳۰۷، ۲۴۷۵،

۲۹۰۳، ۳۱۰۱، ۳۱۳۱، ۳۳۰۶، ۳۸۱۶، ۴۳۱۸، ۴۴۴۲، ۴۴۴۸، ۴۶۵۵، ۴۸۱۲، ۴۹۹۱،

۴۹۹۲، ۵۲۶۰، ۵۳۱۰، ۵۳۵۸، ۵۳۵۶، ۵۳۵۳، ۵۷۲۲، ۵۷۷۲، ۵۷۹۰، ۶۰۶۷،

۶۳۴۸، ۶۵۸۰ط۶۶۴۷، ۶۸۲۵، ۷۰۰۳، ۷۰۰۹، ۷۰۱۳، ۷۰۲۱، ۷۰۲۳، ۷۲۲۶،

۷۳۵۹

لہ ترجمۃ فی التہذیب ۲/۳۳۴؛ ومیزان الاعتدال ۲/۱۰۰؛ سیر اعلام النبلاء ۱۰/۵۸۳؛ تذکرۃ الحفاظ ۲/۴۲۷؛ والتاریخ الکبیر ۳/۳۰۹

عباد بن العوام (شیعہ)

ابن عمر بن عبداللہ ابو سہل الواسطی الکلابی

قال الحافظ ثقة من الثامنة مات سنة ۱۸۵ھ و قیل و وثقه ابن معین و ابو داؤد و النسائی و العجلی و ابو حاتم و ابن سعد و کان من نبلاء الرجال فی کل امرہ و قال ابن سعد کان یتشیع و کذا قالہ ابو عبداللہ الذہبی و قال الحافظ ابن حجر رمی بالتشیع۔

حدث عن حمید الطویل و عوف الاعرابی و ابن عون وغیرھم

وعنه احمد و ابنا ابی شیبة وعباد بن یعقوب و جماعة۔

ولہ عند البخاری فی صحیحه خمسة احادیث

والحدیث الاول فی الباب ۳۳ من الکتاب ۴

والحدیث الثانی فی الباب ۸۱ من الکتاب ۳۴

والحدیث الثالث فی الباب ۳۹ من الکتاب ۶۴

والحدیث الرابع فی الباب الاول من الکتاب ۸۹

والحدیث الخامس فی الباب ۴۸ من الکتاب ۹۷

تحت الرقم ۱۷۱، ۲۱۸۲، ۴۲۲۰، ۶۹۴۲، ۷۵۳۴

ترجم فی سیر اعلام النبلاء ۸/۵۱۱؛ و تاریخ بغداد ۱۱/۱۰۴؛ و تذکرۃ الحفاظ ۱/۲۶۱؛ والتہذیب ۳/۶۴؛ ومقدمۃ ص

عباد بن یعقوب (غالی شیعہ)

ابو سعید الکوفی الرواجنی

قال الحافظ صدوق من العاشرۃ۔ و قال ابو حاتم شیخ ثقۃ و قال ابن حبان کان رافضیًا داعیۃ و قال الدار قطنی صدوق و قال ابن عدی و عباد فیہ غلو فی التشیع و کان یشتم عثمان۔

حدث عن شریک النخعی و عباد بن العوام و علی بن ھاشم وغیرھم

و عنہ ابو بکر البزار و علی بن سعید الرازی و ابن خزیمۃ۔ و القاسم المطرز و الحکیم الترمذی و صالح بن محمد و خلق۔

و لہ فی صحیح البخاری حدیث واحد متابعۃ الشیبانی

فی الباب ۴۸ من کتاب التوحید برقم ۷۵۳۴

ترجم فی سیر اعلام النبلاء ۱۱/۵۳۶

والتہذیب ۳/۷۰ و مقدمۃ فتح الباری ص ۵۷۹۔ والبدایۃ والنہایۃ ۱۱/۷؛ و میزان الاعتدال ۲/۳۲۹

اسماعیل بن ابان (شیعہ)

ابو اسحاق الازدی الوراق

و قال الحافظ کوفی ثقۃ من التاسعۃ و مات سنۃ ۲۱۶ھ و قال البخاری صدوق و قد وثقہ احمد و ابو داؤد و ابن معین و الدار قطنی والحاکم و قال ابن المدینی لا بأس بہ۔ و قال الذہبی و کان فی الوراق تشیع قلیل۔ و قال ابن عدی یعنی ما علیہ الکوفیون من

التشیع۔ و اما الصدق فھو صدوق فی الروایۃ۔

اسرائیل و مسعر و ابی اللہ حوص و ابن المبارک

احمد و ابو خثیمۃ و الدارمی و الترمذی و جماعۃ۔

ولہ فی صحیح البخاری ستۃ احادیث۔

الحدیث الاول فی الباب ۲۹ من الکتاب ۱۱

والحدیث الثانی فی الباب ۸۳ من الکتاب ۲۵

والحدیث الثالث فی الباب ۱۱/ ۱۲ من الکتاب ۶۵

والحدیث الرابع فی الباب ۱۵ من الکتاب ۷۶

والحدیث الخامس فی الباب ۴۷ من الکتاب ۸۱

والحدیث السادس فی الباب ۳ من الکتاب ۸۵

تحت الرقم ۹۲۷، ۱۶۵، ۴۷۱۸، ۵۷۰۲، ۶۵۳۱، ۶۷۲۹

مترجم فی سیر اعلام النبلاء ۱۰/ ۳۴۷؛ والتقریب ۱/ ۷۶ والتھذیب ۱/ ۲۳۱

والمیزان ۱/ ۲۱۲؛ ومقدمۃ فتح الباری ص ۵۵۱ والتاریخ الصغیر ۲/ ۲۳۷

حبیب بن ابی ثابت (شیعہ)

و اسم ابیہ قیس بن دینار الکوفی، من رجال الکتب الستۃ

و قال الحافظ ثقۃ فقیہ جلیل من الثالثۃ و مات سنۃ ۱۱۹ھ و قال ابن عدی ثقۃ

حجۃ و قال ابن معین ثقۃ حجۃ و قال ابو حاتم صدوق ثقۃ و وثقہ العجلی والنسائی

حدث عن ابن عباس و أم سلمة و قیل لم یسمع منهما و عن ابن عمرو انس و زید بن ارقم و سعید بن جبیر و ابراهیم بن سعد وغیرهم

والاعمش و سفیان و شعبة و ابن جریج و جماعة۔

وله فی صحیح البخاری ستة عشر حدیثًا

برقم ۱۹۷۹، ۲۱۸۰، ۳۰۰۴، ۳۱۸۳، ۳۲۲۲، ۳۵۲۶، ۴۳۴۸، ۴۴۸۱، ۴۸۴۴، ۴۹۶۹، ۵۰۰۶، ۵۱۰۵، ۵۷۲۸، ۵۹۷۲، ۶۴۴۳، ۷۱۱۴ .

مترجم فی تهذیب التهذیب ۱/۴۹۰؛ سیر اعلام النبلاء ۵/۲۸۸؛ تذکرة الحفاظ ۱/۱۱۶؛ تقریب التهذیب ۱/۱۵۱؛ و مقدمة فتح الباری ص ۱۷۶؛ والعبر ۱/۱۵۰

الفضل بن دکین (شیعہ)

ابو نعیم الملائی الکوفی الاحول من رجال الکتب الستة

قال الحافظ ثقة ثبت من التاسعة و هو من کبار شیوخ البخاری ۔ و قال ایضًا رمی بالتشیع و ان بعض الناس تکلم فیه بسبب التشیع ۔ و قال ابو عبدالله الذهبی و کان فی ابی نعیم تشیع خفیف و بلغنا عن ابی نعیم انه قال حب علی عبادة و خیر العبادة ما کتم و قال العجلی ثقة ثبت فی الحدیث و قال ابو حاتم ثقة وزاد ابن سعد مامونًا کثیر الحدیث۔

روی عن الاعمش و فطر والثوری و مالك و ابن راهویة .

وعنه ابن ابی شیبة و احمد و ابن معین و ابو زرعة و جماعة۔

و اخرج عنه البخاری فوق ۷۰ احدیثًا

برقم ۵۲، ۱۱۲، ۱۲۴، ۱۵۶، ۲۰۱، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۸۶، ۲۹۱، ۲۹۷، ۳۰۵، ۳۱۲،

۳۶۰، ۵۴۶، ۵۵۶، ۵۹۰، ۵۹۷، ۶۱۹، ۶۳۵، ۶۳۸، ۶۴۱، ۶۹۰، ۷۵۹، ۷۷۹، ۸۳۱، ۸۷۱،
۸۸۲، ۸۹۱، ۹۱۲، ۹۷۰، ۹۷۶، ۱۰۰۵، ۱۰۲۲، ۱۰۲۴، ۱۰۵۱، ۱۰۸۹، ۱۰۹۴، ۱۱۱۴، ۱۱۲۴،
۱۱۳۰، ۱۱۶۷، ۱۲۰۷، ۱۲۷۱، ۱۵۶۸، ۱۶۸۱، ۱۶۹۶، ۱۷۰۱، ۱۷۴۶، ۱۷۶۵، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹،
۱۸۱۵؛ ۲۰۵۶، ۲۰۸۰، ۲۲۱۱، ۲۲۵۳، ۲۲۸۰، ۲۳۰۵، ۲۳۹۳، ۲۴۰۷، ۲۴۹۳، ۲۵۱۱،
۲۵۶۵۰، ۲۶۲۵، ۲۶۲۸، ۲۶۶۸، ۲۷۱۴، ۲۷۱۸، ۲۷۴۲، ۲۸۴۶، ۲۸۵۲، ۲۹۰۰، ۲۹۹۸،
۳۰۵۱، ۳۰۶۱، ۳۲۱۸، ۳۳۳۸، ۳۵۰۴، ۳۵۱۲، ۳۵۵۲، ۳۵۵۰، ۳۵۸۰، ۳۵۸۴،
۳۷۵۴، ۳۸۴۱، ۳۹۵۲، ۴۰۵۸، ۴۲۶۵، ۴۲۹۷، ۴۳۶۵، ۴۳۸۵، ۴۴۶۰ طا ۴۴۶۴،
۴۴۷۸، ۴۴۸۶، ۴۵۲۸، ۴۵۹۸، ۴۶۰۱۹، ۴۷۳۱، ۴۷۴۹، ۴۷۵۹، ۴۸۰۲، ۴۸۷۱،
۴۹۱۸، ۴۹۴۵، ۴۹۸۳، ۴۹۸۵، ۵۰۰۹، ۵۰۲۸، ۵۰۳۹، ۵۱۸۷، ۵۲۱۱، ۵۲۲۳، ۵۲۵۵،
۵۳۴۲، ۵۶۵۳، ۵۷۹۹، ۵۸۰۴، ۵۸۲۳، ۵۸۴۷، ۵۸۹۸، ۵۹۲۹، ۵۹۴۲، ۶۰۱۱، ۶۰۵۶،
۶۱۴۶، ۶۱۷۰، ۶۲۰۰، ۶۲۴۶، ۶۲۵۳، ۶۲۶۵، ۶۲۹۳، ۶۳۰۲، ۶۳۲۴، ۶۴۳۸، ۶۴۸۴،
۶۴۹۵، ۶۶۰۸، ۶۶۹۶؛ ۶۷۵۶، ۶۸۸۰، ۶۸۹۸، ۶۹۱۶، ۶۹۶۶، ۶۹۷۰، ۶۹۷۵، ۶۹۸۰،
۷۰۶۰، ۷۱۰۱، ۷۱۵۰، ۷۱۶۱، ۷۱۷۸ طا ۷۲۱۶، ۷۲۹۸، ۷۳۲۶، ۷۴۰۴، ۷۴۹۲، ۷۵۴۲

مترجم فی تہذیب ۴/۳۶۸ والتقریب ۲/۱۱۶ تہذیب الکمال ۲۳/۱۹۹ و تاریخ بغداد ۱۲/۳۴۶ ؛مقدمۃ فتح الباری ۶۰۷

عامر بن واثلۃ (شیعہ)

قال الذہبی ہو خاتم من رأی رسول اللہ ﷺ فی الدنیا و استمر الحال علی ذلک فی عصر التابعین و قال الحافظ لہ صحبتہ و کان الخوارج یرمونہ باتصالہ بعلی علیہ السلام

و تولہ بفضلہ و فضل اھل بیتہ و قال ابن سعد و کان متشیعا و کان صاحب رأیة المختار و قال ابن قتیبة و کان یومن بالرجعة و ترکه البخاری لتشیعه و قال ابن قتیبة ایضاً و کان من الغالیة و ضعفه ابن حزم۔

ولہ صحیح البخاری حدیث واحد فی کتاب العلم برقم

۱۲۷ فی باب من خص بالسلم قوما

ترجم فی المعارف ۳/ ۳۴۰

مقدمۃ فتح الباری ص ۵۷۸

الحکایۃ ۱۲

سیر اعلام النبلاء ۳/ ۴۶۸

عبد الرزاق بن ھمام (غالی شیعہ)

بن نافع ابوبکر الحمیری الصنعانی، من رجال الکتب الستة

قال الحافظ ثقة حافظ مصنف شهیر من التاسعة و وثقه العجلی والاجری و قال هشام ابن یوسف کان عبد الرزاق اعلمنا و احفظنا۔ و قال الشاذکونی و هو من احفظ الناس۔ و قال العجلی و ابن حجر و کان یتشیع و کان یعرض بموانیه قاله ابو داؤد۔

ولہ فی صحیح البخاری ۱۱۴ احدیثا

برقم ۴۲، ۱۳۵، ۲۷۸، ۳۹۸، ۴۱۶، ۴۲۳، ۵۷۰، ۶۰۴، ۷۲۲، ۸۴۱، ۹۷۸، ۱۱۲۱، ۱۳۴۰، ۱۳۳۹، ۱۸۱۱، ۱۹۶۶، ۲۰۶۶، ۲۰۴۳، ۲۲۱۳، ۲۳۳۸، ۲۳۶۸، ۲۵۵۲، ۲۶۷۴، ۲۷۰۷، ۲۷۳۱، ۲۸۴۰، ۲۸۹۱، ۲۹۰۱، ۲۹۸۹، ۳۰۲۷، ۳۰۵۰، ۳۰۶۲، ۳۱۳۹، ۳۲۸۱،

۳۲۹۹، ۳۳۲۷، ۳۳۶۴، ۳۳۹۱، ۳۴۰۷، ۳۴۴۴، ۳۵۹۰، ۳۷۳۸، ۳۸۸۴، ۴۰۲۳،

۴۰۲۸، ۴۱۰۸، ۴۱۳۹، ۴۲۷۶، ۴۳۳۹، ۴۳۷۵، ۴۴۱۹، ۴۴۳۲، ۴۵۴۸، ۴۵۵۳،

۴۵۹۵،۴۶۳۶،۴۶۴۱،۴۶۷۵،۴۷۱۳،۴۷۱۷،۴۸۵،۴۹۲۵،۴۹۵۶،۴۹۵۸،۴۹۷۵،

۵۲۴۲، ۵۳۰۹، ۵۳۶۰، ۵۶۶۹، ۵۷۴۰، ۵۹۴۴، ۶۱۹۰، ۶۲۲۷، ۶۲۴۳، ۶۵۷۳،

۶۲۲۴، ۶۸۲۰، ۶۹۵۷، ۶۹۵۴، ۶۹۸۲، ۷۰۲۲، ۷۰۳۶، ۷۰۶۰، ۷۱۶۶، ۷۱۸۳، ۷۱۷۹،

۷۲۴۰، ۷۲۲۸، ۷۲۹۴، ۷۴۱۹، ۷۴۳۲، ۷۴۷۷، ۷۴۹۳

ترجم فی التہذیب ۳/ ۴۲۲؛ والتقریب ۱/ ۴۶۸

نوٹ:۔ بقیہ کتب حدیث کا تفصیلی ریکارڈ اس کتاب کے اگلے حصے میں پیش کیا جائے گا۔۔ مزید یہ کہ روافض شیعہ راویوں سے مروی روایات جو ہزاروں میں ہیں وہ کہاں کہاں مذاہب اربعہ کے مسائل اصلیہ و فرعیہ میں بطور دلیل شرعی مؤثر ہیں۔ تمام کو بالتفصیل بیان کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ مذکورہ روافض شیعہ راویوں سے مروی روایات چونکہ ان کی بدعقیدگی کی وجہ سے بے سند اور بے اصل قرار پائیں جیسا کہ ہمارے خطائی بھائیوں کا واویلہ ہے۔ بنابریں جن مذاہب کے جن مسائل میں یہ روایات مؤثر شرعی تھیں وہ تمام مسائل اصلیہ و فرعیہ سب بے اصل ہو گئے۔ اب ضروری ہو گیا ہے کہ ہمارے خطائی بھائی اہلسنت کے مذاہب اربع کے مجوزہ مسائل اصلیہ و فرعیہ کے لیے شرعی دلائل میسر کریں تاکہ مذاہب اربعہ کو آکسیجن مل سکے، ورنہ یہ مذاہب اربعہ وینٹی لیٹر پر چلے جائیں گے۔ بعد ازاں وفات پا جائیں گے۔ جن کی حادثاتی موت کے ذمہ دار صرف اور صرف خطائی بھائی ہوں گے۔ کیونکہ انھوں نے یہ خود پنگا لیا ہے۔ اور اس حد تک پہنچ گئے کہ اہلسنت کی مقتدر شخصیات خاص کر سادات عظام کو بھی شیعہ رافضی بنا ڈالا ہے اور جگہ جگہ ان نفوس عظمت کی توہین کر رہے ہیں۔

قارئین محترم! فقیر ناچیز سگِ اہل بیتِ نبوت ہونے کی حیثیت سے حق رکھتا ہے کہ اولین اہل بیتِ نبوت کی حرمتوں کا بھی دفاع کرے اور معاصر اہل بیت نبوت کا بھی دفاع کرے۔ میں اپنے خطائی بھائیوں سے نہایت ادب سے گزارش کرتا ہوں اگر اہل بیتِ نبوت کے ادب کی توفیق نہیں تو کم از کم ان کی توہین نہ کریں ورنہ پنگا از ناٹ چنگا۔

ڈاکٹر محمد صداقت علی فریدی

(حصہ دوم)

روافض، غالی شیعہ کی 'صحاح ستہ' میں روایات کا معروضی جائزہ

(اہل سنت محدثین، فقہاء، محقق متکلمین نے روافض، غالی شیعہ کو راویانِ حدیث قبول کر لیا ہے، اِن کے اسلام، عدالت، ثقاہت، عقل، ضبط پر مہر تصدیق ثبت کر کے ناصبیوں کے تکفیری بُت کو پاش پاش کر دیا ہے۔)

CamScanner

﴿ضروری تمہیدی انتباہ﴾

صحاح ستہ میں روافض، غالی شیعہ اور شیعہ کی ہزاروں روایات اہل سنت کے تمام طبقات کے نزدیک تمام مسائل میں معمول بہا ہیں۔مسائل خواہ نظری و اعتقادی ہوں یا عملی و اَخلاقی ہوں، عبادات، معاملات، مناکحات، بیوع، فضائل، مناقب، دینی، سماجی، معاشرتی، معاشی، تہذیبی نیز تمام مسائل میں یہ روایات معمول بہا ہیں۔

نوٹ: اگر روافض، غالی شیعہ اور شیعہ پر بدعقیدگی یا کُفر کا اِلزام عائد کر دیا جائے تو مذکورہ روایات بے اَصل قرار پائیں گی اور اس کے نتیجہ میں تمام شرعی احکامات معطّل ہو جائیں گے۔کیونکہ بدعقیدہ، بد اَخلاق کی شہادت کی اہلیت ختم ہو جاتی ہے۔بنا بریں اگر روافض اور شیعہ، غالی شیعہ پر ناصبیوں کے تکفیری فتووں کی روشنی میں اِن کو کافر، گمراہ یا فاسق قرار دیا جائے تو سولہ ہزار (16000) سے زائد صحاح ستہ سے احادیث ضائع ہو جائیں گی۔'اصولِ روایت' کا اَصل مبنیٰ 'اصول شہادت' ہے اور شہادت کے لیے 'شاہد' کا مسلمان ہونا، عادل ہونا، ضابط ہونا اور عاقل ہونا اصولِ روایت کی شرائط میں سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CS CamScanner

شرائطِ راوی

تمام ماہرینِ حدیث نے حدیثِ نبوی کی مقدس حرمت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے راویانِ حدیث کی بابت کچھ اصول بیان کیے ہیں۔ حدیثِ نبوی چونکہ علی الاطلاق واجب الاطاعت ہے اسی لیے انتہائی احتیاطی تدابیر کا قانونی اجراء کیا گیا ہے تاکہ حدیثِ نبوی کا وقار دائما بحال رہے۔ بنا بریں متنِ حدیث کے لیے الگ ضابطے وضع کیے گئے حتی کہ رکاکتِ الفاظ کو بھی قبول نہیں کیا گیا اور یہی صاحبِ جوامع الکلم ﷺ کے کلماتِ طیبات کے شایانِ شان ہے۔

دوسری طرف سندِ حدیث کا اہم ترین معاملہ تھا، اس کو بھی دبیز ترین چھلنی سے گزارا گیا۔ راویانِ حدیث کی ہر جہت سے کاملیت کو ہمہ وقت ملحوظ رکھا گیا۔ بنیادی طور پر چار شرائطِ راوی ضروری قرار دی گئیں۔

1۔ اسلام: راوی کا کامل مسلمان ہونا ضروری قرار دیا۔ اسلام محض چند رسوم کا نام نہیں بلکہ مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس کے نظری اور عملی پہلوؤں کی مکمل رعایت کرنے والا کامل مسلمان کہلاتا ہے۔۔ جو راوی اس شرط پر پورا اُترے اس کی روایت محدثین قبول کرتے ہیں۔

2۔ عقل: راوی کا کامل عقل ہونا بھی شرطِ روایت ہے۔ عقل بدنِ انسانی میں اللہ تعالی کی طرف سے ودیعت کیا گیا ایک نور ہے جس کی برکت سے انسان کو روشن راستوں کا اِدراک ہوتا ہے۔ عقل کا کامل ہونا بھی راوی کے لیے شرط ہے۔ مجنون، صبی اور فاتر العقل یا کمزور عقل والا آدمی راوی نہیں بن سکتا کیونکہ حدیث کا کامل فہم عقلِ رسا کے بغیر ممکن نہیں۔

3۔ ضبطِ روایت۔ راوی کے لیے ضبطِ روایت کی مہارت بھی شرطِ روایت ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ راوی متکلم کے کلام کو کاملاً سماعت کرے اور اس کے لوازمات کو بھی کاملاً ملحوظ رکھے۔ نیز کلام کی تمام ہیئاتِ ترکیبیہ کا کامل استحضار ہو۔ پھر اس کلام کا کامل فہم بھی ضروری ہے۔ خاص کر اُس معنی کا جاننا ضروری ہے جس کا ارادہ خود متکلم نے کیا ہے۔ خواہ وہ معنی شرعی ہو یا لغوی ہو۔ محض حفظِ الفاظ کافی نہیں۔ پھر ضبطِ روایت کی ایک اصولی صورت یہ بھی ہے کہ راوی نے جب سے روایت سُنی تب سے لے کر ادائے روایت تک اُس روایت پر مسلسل عمل پیرا رہے۔ ایک لمحہ کے لیے بھی اس کا ترک راوی نے نہ کیا ہو۔

4۔ عدالت: ماہرینِ علم الحدیث نے عدالتِ راوی اس معنی میں بیان کی ہے کہ راوی کبیرہ گناہ سے

مکمل اجتناب کرے اور صغیرہ کے اصرار سے اجتناب کرے۔گویا راوی کا اعلیٰ اخلاق ہونا بھی روایت حدیث کے لیے ناگزیر ہے۔ بلکہ وہ صاحب مروّت بھی ہو۔خصائل حمیدہ راوی کے لیے انتہائی ضرودی قرار دیے گئے ہیں۔

نوٹ:مذکورہ بالا شرائط کی چھلنی سے گزرے والا شخص صرف راوی ہی نہیں بلکہ ایک ولی کامل کی صفاتِ عالیہ سے متصف ہے۔

(ملخص اَز: کتب اصولِ عامہ، المنار،نور الانوار،قمر الاقمار،تقریب النووی،مقدمہ ابن الصلاح،تدریب الرادی،حسامی، الوجیز)

خاص بات: اصولِ روایت کی بذاتِ خود کوئی دینی حقیقت نہیں اس کا اصل مبنیٰ اصولِ شہادت ہے۔جس طرح ایک شاہد عادل کسی مقدمہ میں گواہ نہ بنے تو مدّعی کا دعوی قابلِ قبول نہیں، ایسے ہی روایتِ حدیث میں بھی راوی کا عادل ہونا ضروری ہے اور ایک شاہد عادل کے اوصاف کا حامل ہونا راوی کے لیے ضروری ہے۔(کتب عامہ اصول فقہ و حدیث)

اہم ترین بات: جب یہ طے کرلیا گیا ہے کہ راوی کے لیے مذکورہ چار خصائل بطورِ شرط ضروری ہیں، ان کے بغیر روایت قبول ہی نہیں۔اب ہمارے تمام محدثین بالخصوص اصحابِ صحاح ستہ تمام مفسرین، متکلمین، سیرت نگار، مؤرخین، علماء نے اس روایت کو قبول کیا ہے جس میں مذکورہ چار خصائص بیک وقت موجود ہوں ورنہ روایت قبول نہیں۔

آیئے جناب! سُنّی صحاح ستہ کے مصنفین نے سولہ ہزار (16000) روایات رافضی، غالی شیعہ، اور سادہ شیعہ سے قبول کر کے روافض شیعہ کے مسلمان ہونے، عاقل ہونے، ضابط ہونے اور عادل ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔اب میرا معاصر علمائے بریلوی بالخصوص فرقہ خطائیہ کے امام اور جنونی مقتدیوں سے سوال ہے کہ: آپ کے محدثین قبولِ روایت میں سچے ہیں یا جھوٹے؟؟؟

اگر روافض و شیعہ سے سولہ ہزار روایات لینے میں (نعوذ باللہ) آپ کے محدثین جھوٹے ہیں تو آپ ان جھوٹوں سے علمی استفادہ کیوں کرتے ہو؟ صحاح ستہ کیوں پڑھتے پڑھاتے ہو؟؟

اور اگر یہ محدثین روافض و شیعہ سے روایات لینے میں درست اور سچے ہیں اور دین لینے میں سچے ہیں تو انہوں نے روافض اور شیعہ کے مسلمان، عادل، ضابط اور عاقل ہونے پر اعتماد کر لیا ہے تو آپ کیوں نہیں کرتے؟؟؟؟؟

نوٹ: میرے جزوی استقراء کے مطابق اہل سنت کی کتب حدیث کی تمام اصناف صحاح، مسانید، معاجیم اور مصنفاتِ تفسیر و سیرت میں تقریباً ساٹھ ہزار (60000) شیعہ رافضی راویانِ حدیث ہیں۔ اگر ہم روافض اور شیعہ کی تکفیر و تفسیق اور تضلیل کے شوق پورا کرنے میں لگ گئے تو علامہ ذہبی اور حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہا اللہ کے مطابق ہمیں روئے زمین پر حدیثِ نبوی سے محروم ہونا پڑے گا۔ (میزان الاعتدال، تہذیب التہذیب)

میرے خطائی بھائی! ساداتِ اہل سنت سے خفا کیوں ہیں؟

میرا سادہ سا سوال ہے کہ میرے خطائی بھائی اور اُن کے مزعومہ امام جلالی اہلِ سنت سادات سے اور محبانِ اہل بیت نبوت علماء سے خفا کیوں ہیں؟ بالخصوص فضیلۃ الشیخ سید ریاض حسین شاہ صاحب (آف راولپنڈی)، حجۃ الاسلام سید عرفان شاہ مشہدی صاحب، امام اہل سنت سید انور شاہ صاحب گیلانی (سدرہ شریف) نبیرۂ امیر ملت شیخ الاسلام سید منور حسین شاہ جماعتی صاحب اور محترم المقام شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب اور دیگر علمائے اہل سنت سے آپ کا خفا ہونا بے معنیٰ ہے۔ کیونکہ یہ سب ائمہ اہل سنت ہیں۔ اس میں سے کوئی بھی نا رافضی شیعہ ہے نا ہی غالی شیعہ ہے اور نہ ہی سادہ شیعہ ہے۔ پھر ان پر رافضیت اور شیعت کے الزامات یہ آپ کا گھٹیا پن ہے اور یہ سب پر چاند پر تھوکنے سے سوا کچھ نہیں۔

مہربان! ہم نے آئینہ آپ کو دکھا دیا ہے۔ آیئے تعصب سے بالا تر ہو کر دینِ متین، اسلام اور پاکستان کی مل کر خدمت کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق ارزانی فرمائے۔

﴿نیاز مند درِ پنجتن﴾

ڈاکٹر صداقت علی فریدی

CS CamScanner

روافض، غالی شیعہ کی 'صحاح ستہ' میں روایات کا معروضی جائزہ

نوٹ: پہلے کالم میں راوی کا نام اور اس کا مذہبی تشخص ہوگا۔ دوسرے کالم میں سنی کتب حدیث کا مجوزہ نام ہوگا۔ تیسرے کالم میں راوی سے مروی حدیث کا نمبر ہوگا۔ چوتھے کالم میں عنوانِ حدیث اور مکمل یا مختصر حدیث ہوگی اور بقیہ أحادیث کا ریکارڈ ہوگا۔

راوی کا نام	کتاب کا نام	حدیث نمبر	عنوانِ حدیث
اَبان بن تغلب (غالی شیعہ)	صحیح مسلم	147	باب: تحریم الکبر..... لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حسنًا ونَعْلُهُ حَسَنَةً، قَالَ: إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ

CamScanner

ایضا	ایضا	149	باب تحریم الکبر. لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً، قَالَ: إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ
ایضا	ایضا	198	باب: صدق الایمان وإخلاصه..
ایضا	سنن ابی داود	621	باب: ما يؤمر به المأموم... كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَحْنُو أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ
ایضا	ایضا	3987	کتاب: الحروف والقراء ات.. إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَتُضِيءُ الْجَنَّةُ لِوَجْهِهِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ - قَالَ: وَهَكَذَا جَاءَ الْحَدِيثُ دُرِّيٌّ مَرْفُوعَةٌ الدَّالُ لَا تُهْمَزُ - وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا
ایضا	ایضا	621	باب: ما يؤمر به المأموم...كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَحْنُو أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ
ایضا	سنن ابن ماجہ	1136	باب ما جاء في استقبال الإمام..كان النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّم إذا قام على الْمِنْبَرِ، اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ

CS CamScanner

ایضا	سنن النسائی	2751	کیف التلبیۃ...کَانَ مِنْ تَلْبِیَۃِ النَّبِیِّ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وسَلَّم، لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ
ایضا	جامع الترمذی	1999	باب ما جاء فی الکبر..لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِی قَلْبِہِ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ کِبْرٍ، وَلَا یَدْخُلُ النَّارَ یَعْنِی مَنْ کَانَ فِی قَلْبِہِ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ إِیمَانٍ، قَالَ: فَقَالَ لَہُ رَجُلٌ: إِنَّہُ یُعْجِبُنِی أَنْ یَکُونَ ثَوْبِی حَسَنًا وَنَعْلِی حَسَنَۃً، قَالَ: إِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْجَمَالَ، وَلَکِنَّ الْکِبْرَ مَنْ بَطَرَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ
اسماعیل بن خلیفۃ (رافضی)	سنن ابن ماجہ	715	باب السنۃ فی الأذان.. أَمَرَنِی رَسُولُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ـ أَنْ أُثَوِّبَ فِی الْفَجْرِ، وَنَہَانِی أَنْ أُثَوِّبَ فِی الْعِشَاءِ
ایضا	ایضا	3399	باب صفۃ النبیذ.. کَانَ یُنْبَذُ لِرَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَیَشْرَبُہُ یَوْمَہُ ذَلِکَ، وَالْغَدَ، وَالْیَوْمَ الثَّالِثَ، فَإِنْ بَقِیَ مِنْہُ شَیْءٌ، أَہْرَاقَہُ، أَوْ أَمَرَ بِہِ، فَأُہْرِیقَ
ایضا	جامع الترمذی	198	باب ما جاء فی التثویب فی الفجر.. لَا تُثَوِّبَنَّ فِی شَیْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِی صَلَاۃِ الْفَجْرِ
ابوعبداللہ الجدلی (بغضی شیعہ)	سنن أبي داود	157	باب التوقیت فی المسح.. الْمَسْحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَۃُ أَیَّامٍ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَۃٌ

CS CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	2016	باب خلق النبی ﷺ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ، وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ
ایضا	ایضا	95	باب المسح علی الخفین. عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ
ایضا	ایضا	96	......
اسماعیل بن عبد الرحمن (شتام رافضی)	صحیح مسلم	60	باب جواز الانصراف...أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ
ایضا	ایضا	61	باب جواز الانصراف..أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ
ایضا	ایضا	51	باب المطلقة ثلاثا.. طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً
ایضا	ایضا	34	باب تأخیر الحد عن النفساء.. خَطَبَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ، مَنْ أُحْصِنَ مِنْهُمْ، وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ، فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا، فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ، فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ

CamScanner

ایضا	ایضا	11	باب تحریم تخلیل...عَنْ أَنَس، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا، فَقَالَ: ل
ایضا	ایضا	216	باب فضل الصحابة ...أَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ؟ قَالَ: الْقَرْنُ الَّذِی أَنَا فِیهِ، ثُمَّ الثَّانِی، ثُمَّ الثَّالِثُ
ایضا	سنن ابی داود	2683	باب قتل الأسیر..أَمَا کَانَ فِیکُمْ رَجُلٌ رَشِیدٌ یَقُومُ إِلَی هَذَا حَیْثُ رَآنِی کَفَفْتُ یَدِی عَنْ بَیْعَتِهِ فَیَقْتُلُهُ؟ فَقَالُوا: مَا نَدْرِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا فِی نَفْسِکَ أَلا أَوْمَأْتَ إِلَیْنَا بِعَیْنِکَ .قَالَ: إِنَّهُ لَا یَنْبَغِی لِنَبِیٍّ أَنْ تَکُونَ لَهُ خَائِنَةُ الْأَعْیُنِ
ایضا	ایضا	2769	باب فی العدو...الْإِیمَانُ قَیْدُ الْفَتْکِ لَا یَفْتِکُ مُؤْمِنٌ
ایضا	ایضا	2981	باب فی بیان مواضع قسم الخمس.. فِی ذِی الْقُرْبَی، قَالَ: هُمْ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
ایضا	ایضا	3675	باب ما جاء فی الخمر..أَهْرِقْهَا قَالَ: أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا
ایضا	ایضا	4359	باب الحکم فیمن ارتد.. أَمَا کَانَ فِیکُمْ رَجُلٌ رَشِیدٌ یَقُومُ إِلَی هَذَا حَیْثُ رَآنِی.کَفَفْتُ یَدِی عَنْ بَیْعَتِهِ، فَیَقْتُلُهُ؟ فَقَالُوا: مَا نَدْرِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا فِی نَفْسِکَ، أَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَیْنَا بِعَیْنِکَ؟ قَالَ: إِنَّهُ لَا یَنْبَغِی لِنَبِیٍّ أَنْ تَکُونَ لَهُ خَائِنَةُ الْأَعْیُنِ

CamScanner

ایضا	ایضا	73	باب الوضوء بسؤر الكلب.. إذا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ، فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، السَّابِعَةُ بِالتُّرَابِ
اسماعیل بن موسیٰ الفرازی (رافضی، غالی شیعہ)	سنن ابی داود	2149	باب: غض بصر...يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ، فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ
ایضا	ابن ماجہ	149	باب: فضل سلمان وابی ذر والمقداد...إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ، وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ
ایضا	ایضا	1194	باب: ما جاء في الوتر في السفر: سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صلاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ، وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ
ایضا	ایضا	1546	باب: قبرستان میں داخل ہوتے وقت دعا. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ
ایضا	ایضا	1701	باب: فرضيت صوم..هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ فَنَقُولُ: لَا، فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ، فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ...بقیہ 19 حدیثیں ایضا
اصبغ بن نباتہ (کذاب، شیعہ/ زائغ)	ابن ماجہ	3482	باب: موضع الحجامه...نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِحِجَامَةِ الْأَخْدَعَيْنِ، وَالْكَاهِلِ

CamScanner

باب: ذکر ما يجوز شربه من الطلاء، كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِه: أَنْ ارْزُقِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الطِّلاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ، وبقي ثُلُثُهُ	5715	سنن نسائی	
سمع من علی بن ابی طالب... علی بن ابی طالب کان النبی یسبح من اللیل وعائشة معترضة بينه وبين القبلة	ج1،ص 441، رقم:1413	التاریخ الکبیر للبخاری	ایاس بن عامر الغافقی (شیعہ)
باب: يمين الرجل لصاحبه.إِذَا كَانَ الْمُسْتَحْلِفُ ظَالِمًا فَنِيَّةُ الحَالِفِ، وإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَنِيَّةُ الْمُسْتَحْلِفِ۔نوٹ: امام بخاری نے اپنی الصحیح میں اس سے 152احادیث روایت کی ہیں۔	6950	صحیح بخاری	ابراہیم بن یزید النخعی، کوفی، شیعہ
باب: تحريم الكبر..لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ... نوٹ: امام مسلم نے اپنی 'الصحیح' اس سے 126احادیث روایت کی ہیں۔	147	صحیح مسلم	ایضا
باب:في الغسل من الجنابة...إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا....بقیہ 58 احادیث	243	سنن ابی داود	ایضا
باب: في فضل العشر الاواخر..يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ.بقیہ 58 احادیث	1767	سنن ابن ماجہ	ایضا

CamScanner

ایضا	سنن نسائی	2812	باب: اباحة فسخ الحج..إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً..بقیه: 134احادیث
ایضا	جامع الترمذی	96	باب المسح علی الخفین...كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ.. بقیہ: 56 احادیث
ابو ادریس الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	3490	باب: التسبیح...كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوُدَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ،....
ایضا	سنن ابن ماجہ	3207	باب: صيد الكلبأتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ،
ابو الاسود الدؤلی (شیعہ)	صحیح بخاری	1160	باب:الضجعة على الشقكَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمَنِ.بقیه: 5 احادیث
ایضا	صحیح مسلم	141	باب جواز الغيلة..لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ، فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ...بقیه: 7 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	1240	باب:من قال يكبرون جميعا...عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ،بقیه: 6 احادیث

ایضا	سنن ابن ماجہ	3554	باب: لباس رسول الله، ما رأيتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم يَسُبُّ أحدًا، ولا يُطوى لَهُ ثوبٌ. بقیہ: 3 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	3801	باب: مناقب ابی ذر.. ما أظلَّتِ الخضراءُ وَلا أقلَّتِ الغَبْرَاءُ أَصدق مِن أبي ذرٍّ. بقیہ: 3 احادیث
أجلح بن عبد الله (شیعہ، کوفی)	صحیح بخاری	5105	باب: ما يحل من النساء...إنْ أدْخَلَهُ فِيهِ فَلا يَتَزَوَّجَنَّ أُمَّهُ..
ایضا	سنن ابی داود	5220	باب: في قبلة ما بين العينين. تَلَقَّى جَعْفَرَ بْنَ أبِي طَالِبٍ فالْتزمَهُ، وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ...
ایضا	ابن ماجہ	2117	باب: النهي أن يقال ما شاء الله.. إذَا حَلَفَ أَحَدُكُم فَلا يَقُلْ: ما شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ شِئْتَ. بقیہ: 3 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	2727	باب: ما جاء في المصافحة.. ما مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا..
أحمد بن المفضل الکوفی (شیعہ)	ابو داود	2683	باب: قتل الاسير.. أمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ؟..
ایضا	ایضا	4359	باب: الحكم فيمن ارتد.. إِنَّهُ لا يَنبغي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ الأَعْيُنِ..

CS CamScanner

راوی	کتاب	نمبر	باب
اسحاق بن منصور السلولی (شیعہ)	صحیح بخاری	5344	باب: والذين يتوفون منكم....جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تمام السَّنَةِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وصِيَّةً، إنْ شَائَتْ..
ایضا	صحیح مسلم	1471	باب:تحريم طلاق الحائض.. فَراجَعْتُها، وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا..
ایضا	ایضا	1477	باب: بيان أن تخيير...خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَعُدَّهُ طَلَاقًا
اسماعیل بن ابان الازدي (شیعہ)	صحیح بخاری	927	باب: من قال في الخطبة...أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ هَذَا الحَيَّ مِنَ الأَنْصَارِ، يَقِلُّونَ وَيَكْثُرُ النَّاسُ، بقيه: 6 احاديث
ایضا	جامع الترمذی	1077	باب : ما جاء في رفع اليدين..كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ، وَوَضَعَ اليُمْنَى عَلَى اليُسْرَى.
اسماعیل بن زکریا الاسدی (شیعہ)	صحیح بخاری	2573	باب: قبول هدية الصيد..أما إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ...بقيه 9 احاديث
ایضا	صحیح مسلم	83	باب: مبايعة بعد فتح مكة..إِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا، وَلَكِنْ عَلَى الْإِسْلَامِ ..بقيه 10احاديث
ایضا	سنن ابی داود	4855	باب: كراهية ان يقوم الرجل..مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ..بقيه 7 احاديث

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	678	باب ما جاء فی تعجیل الزکاۃ..عَنْ عَلِیٍّ، أَنَّ العبّاس سَأَلَ رَسُول اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیہ وسلّم فِی تَعْجِیلِ صَدَقتِہ قبْل أنْ تحِلّ
ایضا	ابن ماجہ	1795	باب:تعجیل الزکاۃ قبل محلھا..سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی تَعْجِیلِ صَدَقَتِہِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ، فرَخَّصَ لَہُ فِی ذٰلِکَ
بکیر بن عبداللہ الطائی (رافضی)	صحیح مسلم	142	باب: خروج النساء الی المساجد..إذا شھدَتْ إحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلا تَمسَّ طِیبًا..بقیہ:4 احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	2128	باب: من نذر نذرا..مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ یُسَمِّہِ، فَكَفَّارَتُہُ كَفَّارَۃُ یَمِینٍ...بقیہ 5 احادیث
تلید بن سلیمان الحاربی (رافضی)	جامع الترمذی	3680	باب: مناقب ابی بکر..ما مِنْ نَبِیٍّ إِلَّا لَہُ وَزِیرَانِ مِنْ أَھْلِ السَّمَاءِ وَوَزِیرَانِ مِنْ أَھْلِ الأَرْضِ..
ثابت بن ابی صفیۃ الثمالی (رافضی)	سنن ابن ماجہ	410	باب: ما جاء فی الوضوء..أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّۃً مَرَّۃً..
ایضا	جامع الترمذی	46	باب: ما جاء فی الوضوء..أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّۃً مَرَّۃً..
ایضا	ایضا	1841	باب ما جاء فی الخل..قَرَّبَیہِ، فَمَا أَقْفَرَ بَیْتٌ مِنْ أُدْمٍ فِیہِ خَلٌّ...
ثویر بن ابی فاختہ الکوفی (رافضی)	جامع الترمذی	969	باب: ما جاء فی عیادۃ المریض.مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَۃً إِلَّا صَلَّی عَلَیْہِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّی یُمْسِیَ

CamScanner

ایضا	ایضا	1576	باب: ما جاء فی قبول هدایا المشرکین.أَنَّ کِسْرَی أَهْدَی لَهُ، فَقَبِلَ، وَأَنَّ الْمُلُوکَ أَهْدَوْا إِلَيْهِ، فَقَبِلَ مِنْهُمْ
ایضا	ایضا	3037	باب: ومن سورة النساء....مَا فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ هَذِهِ الآيَةِ }إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ.....
جابر بن یزید الحارث الجعفی (رافضی)	صحیح مسلم		باب: الکشف عن معایب الرواة...لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ الْجُعْفِيَّ.......
ایضا	سنن ابو داود	1036	باب: من نسی...إِذَا قَامَ الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَوِيَ....
ایضا	سنن ابن ماجہ	2341	باب: من بنی فی حقه...لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ..بقیه 15 محمد فواد عبد الباقی اس حدیث کی تعلیق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: وعن وکیع لولا جابر الجعفی لکان أهل الکوفة من غیر حدیث. جامع ترمذی، ج ۱، ص ۲۴۰، رقم:727
ایضا	جامع الترمذی	3830	باب: مناقب أنس بن مالک..كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا...

ایضا	ایضا	206	باب: ما جاء في فضل الأذان..مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّار امام ترمذی اس حدیث کے ذیل میں تعلیقا بیان کرتے ہیں: سَمِعْتُ وَكِيعًا يَقُولُ: لَوْلَا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لَكَانَ أَهْلُ الْكُوفَةِ بِغَيْرِ حَدِيثٍ
جریر بن عبد الحمید الضبی (رافضی)	صحیح بخاری	2672	باب اليمين بعد العصر..ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عذابٌ أَلِيمٌ..
ایضا	ایضا	4344	باب: بعث أبي موسى...كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، فَانْطَلَقَا..بقيه: 124 احاديث
ایضا	صحیح مسلم	147	باب: الاستماع للقراءة...كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ.
ایضا	ایضا	110	باب:إحرام النفساء..أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ..بقيه: 302احاديث
ایضا	سنن ابی داود	1236	باب: صلاة الخوف..قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّم مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ....بقيه: 99 احاديث .

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	1154	باب: ما جاء فی المراۃ تعتق. عَنْ عائشة قَالَتْ: كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا..بقیہ: 26 احادیث
جعفر بن زیاد الاحمر الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	3868	باب:ما جاء فی فضل فاطمة علیها السلام.كَانَ أَحَبَّ النِّسَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ وَمِنَ الرِّجَالِ عَلِيٌّ
ایضا	ایضا	3909	باب: فی فضل الانصار..اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَلِأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ.....
جعفر بن سلیمان الضبعی البصری (رافضی)	صحیح مسلم	135	باب: غزوة النساء مع الرجال، كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ
ایضا	ایضا	146	باب: ثبوت الجنة للشهيدإِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ، فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ..بقية: 13احادیث
ایضا	سنن ابی داود	2186	باب: الرجل يراجع ولايشهد..طَلَّقْتَ لِغَيْرِ سُنَّةٍ، وَرَاجَعْتَ لِغَيْرِ سُنَّةٍ، أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا،وَعَلَى رَجْعَتِهَا، وَلَا تَعُدْ بقیہ: 12 أحاديث
ایضا	ابن ماجہ	3985	باب: الوقوف عند الشبهات..الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ، كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ....بقیہ: 6أحاديث

ایضا	ایضا	3004	باب:۔ الجهاد بإذن الأبوين.أَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ.بقيه: 14 احاديث
ایضا	صحیح مسلم	54	باب: الجمع بين الصلاتين.جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ، فِي غَيْرِ خَوْفٍ ولا مطرٍ..
ایضا	ایضا	191	باب: الدعاء في صلاة الليل.اللهُمَّ اجْعَلْ لِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي سَمْعِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، اللهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا.بقيه: 22 احاديث
ایضا	سنن ابن ماجہ	3567	باب: البياض من الثياب.الْبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ، فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ.
ایضا	ایضا	3742	باب: المدح.أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ.بقيه:20
ایضا	سنن نسائی	1467	باب: كيف صلاة الكسوف.أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

CamScanner

ایضا	ایضا	1468	باب: کیف صلاۃ الکسوف..صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ، وَالْأُخْرَى مِثْلُهَا..بقیہ: 28 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	3480	باب:جامع الدعوات عن النبیﷺ.اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصَرِي، واجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي...
ایضا	ایضا	3788	باب:مناقب اهل بیت النبیﷺ.إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي أَحَدُهُمَا أَعْظَمُ مِنَ الآخَرِ: كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ .وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الحَوْضَ فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا..
ایضا	ایضا	3799	باب:مناقب عمار بن یاسر.مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرْشَدَهُمَا.بقیہ: 21 احادیث
الحسن بن صالح بن حیی الہمدانی کوفی (بدعتی شیعہ)	صحیح مسلم	44	باب: النار یدخلها الجبارون.ضِرْسُ الْكَافِرِ، أَوْ نَابُ الْكَافِرِ، مِثْلُ أُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ.
ایضا	ایضا	119	باب: جواز النافلة قائما.أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا.
ایضا	ایضا	51	باب: المطلقة ثلاثا.طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً..بقیہ: 3 احادیث

CamScanner

ایضا	سنن ابی داود	2614	باب: فی دعاء المشرکین. انطلقوا باسم الله وبالله، وعلی مِلَّةِ رسول الله، ولا تقتلوا شیخا فانیاً .ولا طفلاً، ولا صغیراً، ولا امرأة، ولا تغلُوا.. بقیه: 5احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	3577	باب: کَمْ القمیص کم یکون. کَانَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – يَلْبَسُ قَمِيصًا قَصِيرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّولِ .. بقیه: 3 احادیث
ایضا	سنن نسائی	1489	باب: کیف صلاة الکسوف. أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلَاتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ.
ایضا	ایضا	3331	باب: نکاح ما نکح الآباء. أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ، أَوْ أَقْتُلَهُ. بقیه: 8 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	1116	باب: ما جاء فی الفضل فی ذلک. ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ، فَذَاكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ جَارِيَةٌ وَضِيئَةٌ فَأَدَّبَهَا، فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ، فَذَلِكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِالْكِتَابِ الأَوَّلِ ثُمَّ جَاءَ الْكِتَابُ الآخَرُ فَآمَنَ بِهِ، فَذَلِكَ يُؤْتَى أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ. بقیه: 3 احادیث

CamScanner

الحسن بن صالح الثوری (شیعہ)	صحیح بخاری		باب:بلوغ الصبیان وشهادتهم .اخْتَلَمْتُ وَأَنَا ابْنُ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً، وَبُلُوغُ النِّسَاءِ فِي الحَيْضِ، لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: }وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ المَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ{]الطلاق: 4[إِلَى قَوْلِهِ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ.]الطلاق: 4. وَقَالَ الحَسَنُ بْنُ صالحٍ: أَدْرَكْتُ جَارَةً لَنَا جَدَّةً، بِنْتَ إِحْدَى وعشرين سَنَةً..
ایضا	صحیح مسلم	44	باب: النار یدخلها الجبارون.ضِرْسُ الْكَافِرِ، أَوْ نَابُ الْكَافِرِ، مِثْلُ أُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثلاث
حکیم بن جبیر الکوفی (غالی شیعہ)	سنن نسائی	4311	باب: اتباع الصید.كُلُوا فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي صائمٌ، قالَ. وما صَوْمُكَ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثلاثَةُ أيَّامٍ.
ایضا	سنن ابی داود	1626	باب:من یعطی من الصدقة.مَنْ سأَلَ وله ما يُغنيه، جاءَتْ يومَ القيامة خُمُوشٌ – أو خُدُوشٌ، أو كُدوحٌ – في وَجْهِهِ.
ایضا	سنن ابن ماجہ	1840	باب:من سأل عن ظهر غنى.مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا أَوْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا.
ایضا	جامع الترمذی	2878	باب:ما جاء فی فضل سورة البقرة..لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ، وَإِنَّ سَنَامَ القُرْآنِ سُورَةُ البَقَرَةِ وَفِيهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ القُرْآنِ، هِيَ آيَةُ الكُرْسِيِّ.

ایضا	ایضا	3720	باب:مناقب علی بن ابی طالب.آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ عَلِيٌّ تَدْمَعُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ آخَيْتَ بَيْنَ أَصْحَابِكَ وَلَمْ تُؤَاخِ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.
الحکم بن عتیبہ الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	5363	باب:خدمة الرجل فی اهله.مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ، فَإِذَا سَمِعَ الأَذَانَ خَرَجَ.
ایضا	ایضا	5708	باب:المن شفاء للعین.الكَمْأَةُ مِنَ المَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ.
ایضا	صحیح مسلم	85	باب: التوقیت فی المسح.جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ.
ایضا	ایضا	144	باب:استحباب الذکر .مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ - أَوْ فَاعِلُهُنَّ - دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً.
حماد بن عیسی الجہمی (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	4121	باب:فضل الفقر.إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ..
ایضا	جامع الترمذی	3386	باب: ما جاء فی رفع الأیدی.كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ..

CamScanner

حمران بن أعين الكوفي (رافضی)	سنن ابن ماجہ	1536	باب:ما جاء في الصلاة على النجاشي.إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ" فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ.
ایضا	ایضا	3119	باب: الحج ماشيا..ارْبُطُوا أَوْسَاطَكُمْ بِأُزُرِكُمْ"، وَمَشَى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ.
خالد بن مخلد القطوانی (رافضی)	صحیح بخاری	5747	باب:النفث في الرقية.الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ، وَالحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ حِينَ يَسْتَيْقِظُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.
ایضا	ایضا	5988	باب:من وصل وصله الله..إِنَّ الرَّحِمَ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ اللَّهُ: مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ..بقیہ: 30احادیث
ایضا	صحیح مسلم	29	باب:صلاة الجمعة..كَانَ يُصَلِّي، ثُمَّ نَذْهَبُ إِلَى جِمَالِنَا فَنُرِيحُهَا .زَادَ عَبْدُ اللهِ فِي حَدِيثِهِ: حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، يَعْنِي النَّوَاضِحَ.
ایضا	ایضا	44	باب:تخفيف الصلاة..كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللهَ، وَيُثْنِي عَلَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ، وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. بقیہ: 26احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	3206	باب:النهي عن اقتناء الكلب..مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ، قِيرَاطٌ.
ایضا	ایضا	3481	باب: موضع الحجامة.. احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – بِلَحْيِ جَمَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، وَسَطَ رَأْسِهِ.بقیہ: 17احادیث

CamScanner

ایضا	سنن النسائی	5431	باب: کتاب الاستعاذة..قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ قُلْتُ: وَمَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ أَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ.
ایضا	ایضا	2664	باب:الغسل للاهلال..فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا، أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ، وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ، إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ.بقیہ: 2احادیث
ایضا	جامع الترمذی	3769	باب:مناقب ابی محمد الحسن بن علی بن ابی طالب ..هَذَانِ ابْنَايَ وَابْنَا ابْنَتِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا..
ایضا	ایضا	2332	باب:ما جاء فی تقارب الزمان..لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ، فَتَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَتَكُونَ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَيَكُونَ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَتَكُونَ السَّاعَةُ كَالضَّرَمَةِ بِالنَّارِ.بقیہ: 2
خالد بن طہمان الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	241 ،	باب: فی فضل التکبیرة الاولی.مَنْ صَلَّى لِلّٰهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ: بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ، وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ..
ایضا	ایضا	2484	باب: منه.مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا إِلَّا كَانَ فِي حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ مِنْهُ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ

ایضا	ایضا	2922	باب: منه.مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ العَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الحَشْرِ وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ اليَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي كَانَ بِتِلْكَ المَنْزِلَةِ..
داود بن ابی عوف (غالی شیعہ)	جامع الترمذی	112	باب:ما جاء أن الماء من الماء.إِنَّمَا المَاءُ مِنَ المَاءِ فِي الاِحْتِلَامِ..
ایضا	ایضا	3680	باب:فی مناقب ابی بکر..مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا لَهُ وَزِيرَانِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ وَوَزِيرَانِ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ، فَأَمَّا وَزِيرَايَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ فَجِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ، وَأَمَّا وَزِيرَايَ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ فَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَر.
ایضا	ایضً	3874	باب:ما جاء فی فضل فاطمة سلام الله عليها: أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: فَاطِمَةُ، فَقِيلَ: مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَتْ: زَوْجُهَا، إِنْ كَانَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا قَوَّامًا..
ایضا	سنن ابن ماجہ	143	باب: فضائل الحسن والحسين عليهما السلام..مَنْ أَحَبَّ الحَسَنَ وَالحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي.

CS CamScanner

باب: فی الایمان من فارق الدُّنیا علی الْإِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ، وَعِبادته لا شریک له، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتاء الزَّكَاة، مات واللّٰه عنہ رَاضٍ .''قَالَ أَنَسٌ: وَهُوَ دِينُ اللّٰه الَّذی جاءت بِهِ الرُّسُلُ وبَلَّغُوهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هرْجِ الْأَحَادِيثِ وَاخْتِلَافِ الْأَهْوَاءِ، وَتَصْدِيقُ ذلک فی كِتَابِ اللّٰهِ فِی آخِرِ مَا نزل اللّٰه عز وجل: فَإِنْ تَابُوا قَالَ: بِخَلْعِ الْأَوْثَانِ وَعِبَادَتِهَا. وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ [التوبة: 5] وَقَالَ فِی آيَةٍ أُخْرَى: فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِی الدِّينِ التوبة: 11 .	70	سنن ابن ماجہ	الربیع بن انس (مفرط شیعہ)
باب:فضل طلب العلم..مَنْ خَرَجَ فِی طَلَبِ العِلْمِ فَهُوَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ. هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَرْفَعْه..	2647	سنن ابی داود	ایضا
باب:ومن سورة النحل.لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وستُّونَ رَجُلًا، وَمِنَ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ مِنْهُمْ حَمْزَةُ، فَمَثَّلُوا بِهِمْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَئِنْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ يَوْمًا مِثْلَ هَذَا لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ قَالَ: فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ...فَقَالَ رَجُلٌ: لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا عَنِ الْقَوْمِ إِلَّا أَرْبَعَةً.	3129	جامع الترمذی	ایضا

ایضا	ایضا	3364	باب:ومن سورة الاخلاص.. أنَّ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْسُبْ لَنَا رَبَّكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ [الإخلاص: 1 فَالصَّمَدُ: الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، ص:452 لِأَنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُولَدُ إِلَّا سَيَمُوتُ، وَلَيْسَ شَيْءٌ يَمُوتُ إِلَّا سَيُورَثُ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمُوتُ وَلَا يُورَثُ: وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَد[الإخلاص: 4 قَالَ: لَمْ يَكُنْ لَهُ شَبِيهٌ وَلَا عِدْلٌ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ.
ایضا	ایضا	3610	باب:فی فضل النبی ﷺ...أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا، وَأَنَا خَطِيبُهُمْ إِذَا وَفَدُوا، وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوا، لِوَاءُ الحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي، وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلَى رَبِّي وَلَا فَخر.
ایضا	ایضا	2647	باب: فضل طلب العلم.مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ العِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَرْفَعْه...
الربیع بن حبیب الکوفی (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	2206	باب:السوم...نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ
زبید بن الحارث الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	48	باب: خوف المؤمن..سِبَابُ المُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفر...

CamScanner

ایضا	ایضا	951	باب:سنة العيدين...إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ، فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَ
ایضا	ایضا	965	باب:الخطبة بعد العيد...إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ نَحَرَ قَبْلَ الصَّلاَةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ، لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ
ایضا	ایضا	968	باب: التكبير إلى العيد..إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ، ثُمَّ نَرْجِعَ، فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ، فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ..بقيه 3 احاديث [ص:20
ایضا	صحیح مسلم	116	باب:سباب المسلم فسوق....سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْر
ایضا	ایضا	206	باب: الدليل لمن قال:الصلاة الوسطى...شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى، صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللهُ أَجْوَافَهُمْ، وَقُبُورَهُمْ نَارًا، أَوْ قَالَ: حَشَا اللهُ أَجْوَافَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا
ایضا	ایضا	123	باب:صوم يوم عاشوراء..دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلْ، قَالَ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تُرِكَ

CamScanner

ایضا	ایضا	162	باب:جواز التمتع...لَا تَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ، إِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِى مُتْعَةَ النِّسَاءِ وَمُتْعَةَ الْحَجِّ
ایضا	ایضا	39	باب:وجوب طاعة الأمراء...لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ
ایضا	ایضا	7	باب:وقتها...إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّي، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ، فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا، وَمَنْ ذَبَحَ
ایضا	ایضا	76	باب: التعوذ من شر ما ...لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ.بقيه:2 احاديث
زید بن الحباب الکوفی (شیعہ)	صحیح مسلم	234	باب: الذكر المستحب عقب الوضوء..مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
ایضا	ایضا	74	باب: تحريم النظر الى العورات..لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ
ایضا	ایضا	117	باب:جواز النافلة قائما...لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَقُلَ، كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا
ایضا	ایضا	98	باب: النهى عن المسألة...إِيَّاكُمْ وَأَحَادِيثَ، إِلَّا حَدِيثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ، فَإِنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيفُ النَّاسَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

CamScanner

ایضا	ایضا	133	باب: بیان وجوه الاحرام...يُجْزِءُ عَنْکِ طَوَافُکِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، عَنْ حَجِّکِ وَعُمْرَتِکِ
ایضا	ایضا	146	باب:عدد غزوات النبی ﷺ....غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قَاتَلَ فِي ثَمَانٍ مِنْهُنَّ، وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ: مِنْهُنَّ
ایضا	ایضا	107	باب:آداب الطعام..كُلْ بِيَمِينِکَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ، مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ، قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ
ایضا	ایضا	118	باب: تحريم فعل الواصلة...عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَةً لَهَا، فَاشْتَكَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا أَفَأَصِلُ شَعَرَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ
ایضا	ایضا	106	باب: من فضائل أم سليم...أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ، ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً أَمَامِي فَإِذَا بِلَالٌ بقیه:7 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	3608	باب:القضاء باليمين...أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ
ایضا	ایضا	3688	باب:في الدّاذي...لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

ایضا	ایضا	4196	باب:ما جاء فی الرخصه..عَنْ أَنس بْن مالک، قال: كَانَتْ لِی ذُؤَابَةٌ، فقالتْ لِی أُمِّی: لا أَجُزُّهَا، كَان رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يَمُدُّهَا، وَيَأْخُذُ بِهَا
ایضا	ایضا	4546	باب:الدية كم هی..فَجَعَلَ النَّبِیُّ صلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ: دِيَتَهُ اثْنَیْ عَشَرَ أَلْفًا
ایضا	ایضا	5170	باب:فيمن خبب مملوكا..مَنْ خَبَّبَ زَوْجَة امْرِءٍ، أَوْ مَمْلُوكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا
ایضا	ایضا	197	باب:الرخصة فی ذلک...إِنَّ رسُول اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا، فلمْ يُمَضْمِضْ ولَمْ يَتَوَضَّأْ وَصَلَّى
ایضا	ایضا	966	باب: ما يستفتح به الصلاة...اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِی وَاهْدِنِی وَارْزُقْنِی وعافنی ويتعوَّذُ من ضيق الْمَقام يوْم الْقِيامة
ایضا	ایضا	850	باب:الدعاء بين السجدتين... أَنَّ النَّبِیَّ صلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كَان يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِی، وارْحَمْنِی، وَعَافِنِی، وَاهْدِنِی، وارْزُقْنِی..بقيه: 21احاديث

ایضا	سنن ابن ماجہ	12	باب:تعظیم حدیث رسول الله ﷺ...يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مِثْلُ مَا حَرَّمَ الله
ایضا	ایضا	209	باب:من احيا سنة...مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً، فَعُمِلَ بِهَا، كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا، لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا
ایضا	ایضا	367	باب:الوضوء بسؤر الهرة...إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ أَوِ الطَّوَّافَاتِ
ایضا	ایضا	391	باب:الرجل يستعين على وضوءه..صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الْمَاءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوءِ.بقیہ: 43 احادیث
ایضا	سنن نسائی	37	باب:السلام على من يبول...مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	148	باب:القول بعد الفراغ من الوضوء...مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فُتِّحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ
ایضا	ایضا	151	باب: ثواب من أحسن الوضوء...مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ
ایضا	ایضا	524	باب:آخر وقت المغرب..خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ، وَظِلُّ الرَّجُلِ... بقیہ: 11 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	309	باب: ما جاء فی القراء ۃ...كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ
ایضا	ایضا	435	باب: ما جاء فی فضل التطوع...مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً
ایضا	ایضا	616	باب:ما ذکر فی فضل الصلاة... سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

CamScanner

ایضا	ایضا	1145	باب:ما جاء فی الرجل یتزوج..فقال ابن مسعود: لها مثلُ صداقِ نسائها، لا وکس، ولا شطط، وعلیها العدَّةُ، ولها المیراثُ، فقام مَعْقِلُ بْنُ سِنانٍ الأشجعیُّ، فقال: قضی رسُولُ اللهِ صلّی اللّهُ علیه وَسلَّم فی برْوَع بنْتِ واشقٍ امْرَأةٍ مِنَّا مثلَ الَّذی قضیْتَ..بقیه: 41 احادیث
زاذان ابوعبداللہ الکوفی (شیعہ)	صحیح مسلم	29	باب:صحبة الممالیک....مَنْ لطم مملُوکهُ، أوْ ضربهُ، فکفّارتُهُ أنْ یُعتقهُ
ایضا	ایضا	30	باب:صحبة الممالیک....مَنْ ضرب غُلامًا لهُ حدًّا لمْ یأْته، أوْ لطمهُ، فإنَّ کفّارتهُ أنْ یُعْتِقهُ
ایضا	ایضا	57	باب:النهی عن الانتباذ....نهی رسُولُ الله صلَّی اللهُ علیْه وسلَّم عنِ الْحَنْتَمِ، وهِیَ الْجرَّةُ، وعنِ الدُّبَّاءِ، وهی الْقرْعةُ، وعنِ الْمُزفَّتِ، وهُو الْمُقیَّرُ، وعن النَّقیر، وهی النَّخْلةُ تُنْسحُ نسْحًا، وتُنْقرُ نقْرًا، وأمر أنْ یُنْتبذ فی الْأسْقیة
ایضا	سنن ابی داود	249	باب: الوضوء بعد الغسل...من ترک موضع شعرة من جنابة لم یغسلها فُعل به کذا وکذا من النَّار" قال علیٌّ: فمن ثمّ عادیتُ رأسی فمن ثمّ عادیتُ رأسی، ثلاثاً، وکان یجزُّ شعرهُ

ایضا	ایضا	2050	باب:فی تزویج الأبکار...جاء رجل إلی النبیّ – صلَّی الله علیه وسلم – فقال: إنی أصبتُ امرأةً ذاتَ حَسَبٍ وجَمَالٍ، وأنها لا تَلِدُ، أفاتزوجُها؟ قال: لا، ثم أتاهُ الثانیةَ فنهاه، ثم أتاه الثالثةَ، فقال: تزوجوا الوَدُود الولُود فإنی مکاثِرٌ بکُمُ الأمم
ایضا	ایضا	3212	باب:الجلوس عند القبر...خرجنا مع رسولِ الله –صلَّی الله علیه وسلم– فی جنازةِ رجلٍ من الأنصارِ، فانتهَینا إلی القبرِ ولم یُلحَدْ بعدُ، فجلسَ رسولُ الله –صلَّی الله علیه وسلم– مُستقبِلَ القبلةِ، وجلسْنا معه
ایضا	ایضا	3277	باب:الرجل یکفرقبل ان یحنث...قال لی النبیُّ –صلَّی الله علیه وسلم–: ''یا عَبْد الرحمن ابن سمُرة، إذا حلفتَ علی یمینٍ فرأیت غیرَها خیراً منها فأتِ الذی هو خَیرٌ وکفِّر یمینَک
ایضا	ایضا	4034	باب::لبس المرتفع من الثیاب..أنَّ ملکَ ذی یَزن أهدی إلی رسولِ الله – صلَّی الله علیه وسلم – حُلَّةً أخذها بثلاثةٍ وثلاثین بعیرا، أو ثلاثِ وثلاثینَ ناقةً، فقبِلها

CamScanner

ایضا	ایضا	4753	باب: فی المسألة فی القبر.....خرجنا مع رسول الله –صلى الله عليه وسلم– فی جنازة رَجُلٍ من الأنصار، فانتهينا إلى القبرِ ولمّا يُلحَدْ، فجلسَ رسولُ الله –صلى الله عليه وسلم– وجلسْنَا حَولَه، كأنما على رؤوسنا الطَّير..باب:بقیه: 12احادیث
ایضا	جامع الترمذی	1846	باب:ما جاء فی الوضوء...بَرَكَةُ الطَّعَامِ الوُضُوءُ قَبْلَهُ والوُضُوءُ بَعْدَهُ..
ایضا	سنن النسائی	1282	باب:السلام على النبی ﷺ....إنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ
ایضا	ایضا	2001	باب:الوقوف للجنائز....خَرَجْنا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ، فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّ عَلَى رُؤُوسِنَا الطَّيْرَ
ایضا	ایضا	5645	باب:تفسير الأوعية....نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ: وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْجَرَّةَ، وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ: وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ، وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ: النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا، وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ: وَهُوَ الْمُقَيَّرُ

زیاد بن المنذر الکوفی (غالی رافضی)	جامع الترمذی	2449	باب: ما جاء فی صفة أوانی الحوض...أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ من الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ، وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا على عُرْىٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ
سالم بن ابی الجعد الاشجعی (شیعہ)	صحیح بخاری	141	باب: التسمية على كل حال...لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرُّهُ
ایضا	ایضا	249	باب: الوضوء قبل الغسل...تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاَةِ، غَيْرَ رِجْلَيْهِ، وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ مِنَ الأَذَى، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، ثُمَّ نَحَّى رِجْلَيْهِ، فَغَسَلَهُمَا، هَذِهِ غُسْلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ
ایضا	ایضا	257	باب:الغسل مرة واحدة..وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً لِلْغُسْلِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى شِمَالِهِ، فَغَسَلَ مَذَاكِيرَهُ، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِالأَرْضِ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ، ثُمَّ تَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ. بقیہ: 35 احادیث

ایضا	صحیح مسلم	37	باب:صفة غسل الجنابة...أُدْنيتُ لِرسُول اللهِ صلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِن الْجنابةِ، فغسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثلاثًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ في الْإِنَاءِ، ثُمَّ أَفْرَغَ بِهِ عَلَى فَرْجِه، وَغسَلَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ، فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاةِ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّه، ثُمَّ غسلَ سائر جَسَدِهِ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذٰلِكَ، فغسلَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ
ایضا	ایضا	73	باب:تستر المغتسل بثوب...وضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً، وَسَتَرْتُهُ فَاغْتَسَلَ
ایضا	ایضا	127	باب: تسوية الصفوف...لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ، أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ
ایضا	ایضا	78	باب: نهي من اكل ثوما...يا عُمَرُ أَلا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ؟ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ، يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ، وَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوا عَلَيْهِمْ، وَلِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ، وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقْسِمُوا فِيهِمْ فَيْئَهُمْ
ایضا	ایضا	257	باب:فضل سورة الكهف.مَنْ حفظ عشر آياتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِن الدَّجَّالِ.بقيه: 24 احاديث

ایضا	سنن ابی داود	93	باب:ما یجزئ من الماء...كان النبیُّ – صلی الله علیه وسلم – یَغتَسِلُ بالصّاعِ ویتوضّأُ بالمُدِّ
ایضا	ایضا	3699	باب:وفد عبد القيس...لما نَهَى رسولُ الله – صلَّى الله عليه وسلم – عن الأَوْعِيَة، قال: قالتِ الأنصارُ: إنَّه لا بُدَّ لنا، قال: "فلا إذَنْ
ایضا	ایضا	3965	باب:ایّ الرقاب افضل...حاصرْنا معَ رسول الله – صلَّى الله عليه وسلم – بقصر الطائف، قال معاذٌ: سمعتُ أبي يقول: بِقَصْرِ الطائف، بحصن الصائف، كلُّ ذلک، فسمعتُ رسول الله – صلَّى الله عليه وسلم – يقولُ: "مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ في سبيلِ اللهِ عزَّ وجلَّ، فله درجةٌ" وساق الحديث، وسمعتُ رسولَ الله – صلَّى الله عليه وسلم – يقول: "أيُّما رجُلٍ مُسْلم أعتق رجُلا مسلماً فإن اللهَ عزَّ وجل جاعِلٌ وقاءَ كُلِّ عظْمٍ من عظامه عظماً من عِظام مُحرَّرِهِ من النَّارِ، وأيُّما امرأةٍ أعْتقتْ امرأةً مسلمةً، فإن الله عزَّ وجلَّ جاعلٌ وقاءَ كلِّ عظمٍ من عظامها عظماً من عظام مُحَرَّرِها مِنَ النار يوم القيامة". بقیه: 11احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	89	باب:في القدر....جاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إلى النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عليْهِ وَسلَّم –، فقال: يا رسُولَ اللَّه، إنَّ لي جَارِيَةً أَعْزِلُ عنها؟ قال: سيأْتِيهَا ما قُدِّرَ لها

ایضا	ایضا	201	باب:فیما انکرت الجهیمة...كَانَ رَسُولُ اللهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ، فَيَقُولُ: "أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ، فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي
ایضا	ایضا	277	باب: المحافظة على الوضوء....اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمْ الصَّلَاةَ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ
ایضا	ایضا	467	باب:المنديل بعد الوضوء... أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – بِثَوْبٍ، حِينَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَرَدَّهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ ..بقيه: 19احاديث
ایضا	سنن نسائی	77	باب: الوضوء من الاناء..كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً، فَأُتِيَ بِتَوْرٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
ایضا	ایضا	419	باب: مسح اليد بالارض...كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ يَتَنَحَّى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ

ایضا	ایضا	428	باب:الغسل مرة واحدة....اغْتَسَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَة، فغسَلَ فَرْجَهُ وَدَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوِ الْحَائِطِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ وَسَائِرِ جسدِهِ
ایضا	ایضا	708	باب:من يخرج من المسجد...إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أَرَاهُمَا إِلَّا خبيثتَيْنِ: هٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ نبىَّ اللّٰهِ صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجد ريحهُما من الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا.بقيه: 18 احاديث
ایضا	جامع الترمذی	103	باب:ما جاء فی الغسل من الجنابة...وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا، فَاغْتَسَلَ مِنَ الجَنَابَة، فَأَكْفَأَ الإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَأَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ، ثُمَّ دَلَكَ بِيَدِهِ الحَائِطَ، أَوِ الأَرْضَ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ
ایضا	ایضا	738	باب:ما جاء فی وصال شعبان برمضان...مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

CS CamScanner

راوی	کتاب	نمبر	باب / متن
ایضا	ایضا	1092	باب:ما یقول إذا دخل علی اهله...لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إذا أتی أَهْلَهُ قَالَ: بِسْمِ اللهِ، اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وجَنِّبِ الشَّيْطَانَ ما رزقتنا، فإنْ قَضَى اللّٰهُ بَيْنَهُما وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطانُ
ایضا	ایضا	1547	باب: ما جاء فی فضل من اعتق....أَيُّما امْرِءٍ مُسْلِمٍ، أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا، كان فكاكَهُ مِن النّارِ، يُجْزِى كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ، وَأَيُّما امْرِءٍ مُسْلِمٍ، أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ..بقیه: 12ل احادیث
سالم بن ابی حفصہ الکوفی (غالی شیعہ رافضی)	جامع الترمذی	3658	باب:مناقب ابی بکر الصدیق...إنّ أَهْلَ الدَّرجاتِ العُلَى ليراهُمْ مَنْ تحتهُمْ كما ترون النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أبا بَكْرٍ، وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا
ایضا	ایضا	3727	باب: مناقب علی بن ابی طالب علیه السلام..يَا عَلِيُّ لا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُجْنِبُ فِي هذا الْمَسْجِدِ غَيْرِى وَغَيْرِكَ.
سالم بن عبد الواحد الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	3663	باب:مناقب ابی بکر الصدیق رضی الله عنه....عن حُذيفة قال: كُنّا جُلوسا عند النّبىّ صلّى اللّٰهُ عليْه وسلّم فقال: إنّى لا أدرى ما بقائِى فيكُمْ، فاقْتدُوا باللّذيْنِ من بعْدى وأشار إلى أبى بكْرٍ وعُمر

راوی	کتاب	نمبر	باب / حدیث
ایضاً	ایضاً	3799	باب: مناقب عمار بن یاسر رضی الله عنه...كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسلَّمَ، فَقَال: إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي - وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وعُمر - واهْتَدُوا بِهَدْي عَمَّارٍ
معاذ بن سلیمان الکوفی (غالی شیعہ)	سنن ابن ماجہ	3501	باب: الاستشفاء بالقرآن...عنْ عَلِيٍّ، قَال: قَال رَسُولُ اللَّه - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وسلَّم -: "خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ
سعد بن طریف الاسکاف (مفرط شیعہ)	جامع الترمذی	801	باب: ما جاء في تحفة الصائم...عنْ الحسن بْنِ عليٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسلَّمَ: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ والمِجْمَرُ
ایضاً	سنن ابن ماجہ	3482	باب: موضع الحجامة...عنْ عليٍّ، قال: نزل جبْرِيلُ على النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عليه وسلَّم - بحجامة الْأَخْدعيْن والْكاهل
سعید بن اشوع (غالی شیعہ)	صحیح بخاری	3235	باب: إذا قال احدكم آمين...قُلْتُ لعائشة رضي اللَّهُ عنها: فأيْنَ قوْلُهُ. ثُمَّ دنا فتدلَّى فكان قاب قوْسَيْنِ أوْ أدْنَى[النجم: 9 قَالَتْ: ذَاكَ جِبْرِيلُ كَانَ يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ ص:116 الرَّجُلِ، وإنَّهُ أتاهُ هذهِ المَرَّةَ في صُورتهِ الَّتي هي صُورتُهُ فسدَّ الأُفُقَ
ایضاً	صحیح مسلم	13	باب: النهي عن كثرة السؤال...أنِّي سمعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقُولُ: " إنَّ اللهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

ایضا	ایضا	290	باب: قول اللہ عزوجل...قُلْتُ لعائشة: فَأَيْنَ قَوْلُهُ؟ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى[النجم: 9 قالت: إِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ الرِّجَالِ، وَإِنَّهُ أَتَاهُ فِي هَذِهِ الْمَرَّةِ فِي صُورَتِهِ الَّتِي هِيَ صُورَتُهُ فَسَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ
ایضا	سنن نسائی	4729	باب: ذكر اختلاف الناقلين....حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ قَالَ: وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ
ایضا	جامع الترمذی	2683	باب:ما جاء في فضل الفقه...يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَخَافُ أَنْ يُنْسِيَنِي أَوَّلَهُ آخِرُهُ، فَحَدِّثْنِي بِكَلِمَةٍ تَكُونُ جِمَاعًا قَالَ: اتَّقِ اللَّهَ فِيمَا تَعْلَمُ
سعید بن خثیم الھلالی (شیعہ)	جامع الترمذی	3443	باب: ما يقول إذا ودع إنسانا....أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ سفرًا: ادْنُ مِنِّي أُوَدِّعْكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا، فَيَقُولُ: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ
سعید بن عمرو الکوفی (غالی شیعہ)	صحیح بخاری	1477	باب: قول الله تعالى...إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلاَثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَإِضَاعَةَ المَالِ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ
ایضا	ایضا		باب: انجاز الوعد...سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وذكر صِهْرًا لَهُ، قالَ: وعدني فوفى لي. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: وَرَأَيْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَحْتَجُّ بِحَدِيثِ ابْنِ أَشْوَعَ

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	2683	باب:ما جاء فی فضل الفقه...اتق الله فیما تعلم....
سعید بن فیروز الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	2246	باب:السلم الی من لیس....نَهی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ حَتّٰی یُوکَلَ مِنْهُ، وَحَتّٰی یُوزَنَ فَقَالَ الرَّجُلُ: وَأَیُّ شَیْءٍ یُوزَنُ؟ قَالَ رَجُلٌ إِلٰی جَانِبِهِ: حَتّٰی یُحْرَزَ
ایضا	ایضا	2247	باب: السلم فی النخل. .نُهِیَ عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ حَتّٰی یَصْلُحَ، وَعَنْ بَیْعِ الوَرِقِ نَسَاءً بِنَاجِزٍ
ایضا	ایضا	2249	باب: السلم فی النخل. .نَهی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَصْلُحَ، وَنَهٰی عَنِ الوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً بناجِزٍ
ایضا	صحیح مسلم	55	باب: النهی عن بیع الثمار...سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ، فَقَالَ: نَهٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ حَتّٰی یَأْکُلَ مِنْهُ، أَوْ یُؤْکَلَ، وَحَتّٰی یُوزَنَ، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا یُوزَنُ؟ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ: حَتّٰی یُحْزَرَ
ایضا	ایضا	29	باب: بیان أنه لا اعتبار... إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْیَةِ، فَهُوَ لِلَیْلَةٍ رَأَیْتُمُوهُ
ایضا	سنن ابن ماجہ	20	باب:تعظیم حدیث رسول الله ﷺ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ، قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُم عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - حَدِیثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِی هُوَ أَهْیَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	2884	باب: فرض الحج..عَنْ علِيٍّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ }وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا{]آل عمران: 97[قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْحَجُّ فِي كُلِّ
سعید بن محمد الجرمی الکوفی (شیعہ)	سنن ابی داود	5012	باب:ما جاء في الشعر....سمعتُ رسولَ الله -صلى الله عليه وسلم -يقولُ: "إن من البيان سحرا، وإن من العلم جَهْلاً، وإن من الشعر حُكماً، وإن من القول عِيالاً
ایضا	سنن ابن ماجہ	2530	باب: منْ اعتق عبدا...إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا، وَلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ، فَالْمَالُ لَهُ، فَأَخْبِرْنِي مَا مالُک؟
ایضا	صحیح بخاری	3110	باب: ما ذكر من درع النبي ﷺ...إِنَّ فاطمة مِنِّي، وَأَنَا أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا، ثُمَّ ذكر صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي، فَصَدَقَنِي ووعدني فَوَفَى لِي، وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلاَلًا، وَلاَ أُحِلُّ حَرَامًا، وَلَكِنْ وَاللَّهِ لاَ تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ أَبَدًا
ایضا	ایضا	4378	باب:قصة الاسود العنسي...فقال النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: لَوْ سَأَلْتَنِي هَذَا القَضِيبَ ما أَعْطَيْتُكَهُ، وإِنِّي لَأُرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ ما أُرِيتُ، وَهَذا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، وَسَيُجِيبُكَ عَنِّي. فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

CamScanner

ایضا	صحیح مسلم	153	باب:الجهر بالقراء ة...مَنْ آذَنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَیْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْآنَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِی أَبُوکَ یَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ آذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ
ایضا	ایضا	40	باب: فضل النفقة...کَفَی بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ یَحْبِسَ، عَمَّنْ یَمْلِکُ قُوتَهُ
ایضا	ایضا	146	باب: عدد غزوات النبی ﷺ...غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً. قَاتَلَ فِی ثَمَانٍ مِنْهُنَّ، وَلَمْ یَقُلْ أَبُو بَکْرٍ: مِنْهُنَّ
سلمۃ بن الابرش (شیعہ)	سنن ابی داود	3430	باب: الصائغ... لَا تُسْلِمْهُ حَجَّامًا وَلَا صَائِغًا وَلَا قَصَّابًا بقیه: 10 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	58	باب الوضوء لکل صلاة..أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَوَضَّأُ لِکُلِّ صَلَاةٍ طَاهِرًا أَوْ غَیْرَ طَاهِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ فَکَیْفَ کُنْتُمْ تَصْنَعُونَ أَنْتُمْ؟ قَالَ: کُنَّا نَتَوَضَّأُ وُضُوءًا وَاحِدًا.
ایضا	ایضا	1677	باب ما جاء فی الصف... عَبَّأَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَیْلًا
سلمۃ بن کُہَیل (تابعی شیعہ)	صحیح بخاری	2230	باب بیع المدبر... بَاعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَبَّرَ
ایضا	ایضا	2305	باب وکالة الشاهد... إِنَّ خِیَارَکُمْ أَحْسَنُکُمْ قَضَاءً
ایضا	ایضا	2306	باب الوکالة فی قضاء الدیون. أَعْطُوهُ، فَإِنَّ مِنْ خَیْرِکُمْ أَحْسَنَکُمْ قَضَاءً.

ایضا	ایضا	2390	باب استقراض الابل.. اشْتَرُوهُ، فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً..بقیہ: 14 احادیث
ایضا	صحیح مسلم	48	باب من أشرک فی عمله غیر الله... مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللهُ..
ایضا	ایضا	25	باب فی قوله تعالی:...كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ، فَتَقُولُ: مَنْ يُعِيرُنِي تِطْوَافًا؟ تَجْعَلُهُ عَلَى فَرْجِهَا، وَتَقُولُ
ایضا	ایضا	20	باب غسل الوجه والیدین... أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ نَامَ
ایضا	ایضا	181	باب الدعاء فی صلاة اللیل..اللهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَفَوْقِي نُورًا، وَتَحْتِي نُورًا، وَأَمَامِي نُورًا، وَخَلْفِي نُورًا، وَعَظِّمْ لِي نُورًا..بقیہ: 21احادیث
ایضا	سنن ابی داود	3435	باب العبد یباع... مَنْ بَاعَ عَبْدًا، وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ
ایضا	سنن ابن ماجه	3811	باب فضل التسبیح... أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ

ایضا	ایضا	4064	باب جيش البيداء.. لا يَنْتَهِي النَّاسُ عن غزو هٰذا الْبَيْتِ، حَتّٰى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتّٰى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ، أَوْ بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ، خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ، وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ
ایضا	ایضا	4307	باب الرياء والسمعة... مَنْ يُرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ...بقيه: 15 احاديث
ایضا	سنن نسائی	1733	ذكر الاختلاف على شعبة فيه... أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ
ایضا	ایضا	1734	ذكر الاختلاف على شعبة فيه.. كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ
ایضا	ایضا	2507	فرض صدقة الفطر...أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ.. بقيه: 28احاديث

CamScanner

ایضاً	جامع الترمذی	2184	باب ما جاء فی الخسف.. لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُو جَيْشٌ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَنْ كَرِهَ مِنْهُمْ؟ قَالَ: يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ
ایضاً	ایضاً	3419	باب منه...اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي، وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي، وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي، وَتُزَكِّي بِهَا عَمَلِي الخ.....
ایضاً	ایضاً	3713	باب مناقب علی بن ابی طالب علیه السلام.... مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. بقیہ: 12 احادیث
سلیمان بن صرد الخزاعی (شیعہ)	صحیح بخاری	3282	باب صفة ابلیس وجنوده.. .إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ، لَوْ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ
ایضاً	ایضاً	4109	باب غزوة الخندق...قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: نَغْزُوهُمْ، وَلَا يَغْزُونَنَا
ایضاً	ایضاً	4110	باب غزوة الخندق وهی الاحزاب.. الآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَنَا، نَحْنُ نَسِيرُ إِلَيْهِمْ

باب ما ینهی من السباب واللعن.. إنّی لأعلمُ کلِمَةً، لَوْ قَالَها لذهَبَ عَنْهُ الَّذی یجدُ فانطلق إلَیْه الرَّجُلُ فأخبرَهُ بِقَوْلِ النَّبیّ صَلَّی اللهُ عَلَیْه وَسَلَّم وَقَالَ: تعوَّذْ باللّٰهِ مِن الشَّیْطان فقَال: أتَرَی بی بَأسٌ، أمَجْنُونٌ أنا، اذْهَبْ	6048	ایضا	ایضا
باب الحذر من الغضب... قَال رسُولُ اللّٰه صَلَّی اللهُ عَلَیْه وَسَلَّمَ أمَّا أنا فأُفِیضُ علی رأسی ثلاثًا، وَأشارَ بِیَدَیْه کِلْتَیْهِمَا	6115	ایضا	ایضا
باب من أفاض علی رأسه ثلاثا... أمَّا أنا فأُفِیضُ عَلَی رَأسِی ثلاثًا، وَأشَارَ بِیَدَیْه کِلْتَیْهِمَا	254	ایضا	ایضا
باب فضل من یملک نفسه... إنّی لَأعْرِفُ کلمَةً لَوْ قَالَها لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذی یجدُ: أعُوذُ باللهِ مِنَ الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ " فقال الرَّجُلُ: وهلْ تَرَی بی مِنْ جُنُونٍ؟	109	صحیح مسلم	ایضا
باب فضل من یملک نفسه...إنّی لَأعْلَمُ کَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ: أعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ .بقیه: کل2احادیث8	110	ایضا	ایضا
باب ما یقال عند الغضب.. أعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ " فَقَالَ الرَّجُلُ: هَلْ تری بِی مِنْ جُنُونٍ؟	4781	سنن ابی داود	ایضا

CS CamScanner

ایضا	ایضا	1477	باب أنزل القرآن على سبعة احرف..الخ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا أُبَيُّ، إِنِّي أُقْرِئْتُ الْقُرْآنَ فَقِيلَ لِي: عَلَى حَرْفٍ، أَوْ حَرْفَيْنِ؟ فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعِي: قُلْ: عَلَى حَرْفَيْنِ، قُلْتُ: عَلَى حَرْفَيْنِ، فَقِيلَ لِي: عَلَى حَرْفَيْنِ، أَوْ ثَلَاثَةٍ؟
ایضا	سنن ابن ماجہ	575	باب في الغسل من الجنابة.. أَمَّا أَنَا، فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ..بقیہ: ۲ احادیث
ایضا	ایضا	4149	باب معيشة آل محمد... أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ، لَا نَقْدِرُ، أَوْ لَا يَقْدِرُ عَلَى طَعَامٍ...بقیہ: 3 احادیث
ایضا	سنن نسائی	250	باب ذكر ما يكفي الجنب.... تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: إِنِّي لَأَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ
ایضا	ایضا	425	باب ما يكفي الجنب.... أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا
ایضا	جامع الترمذی	1064	باب ما جاء في الشهداء من هم....مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: نَعَمْ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	3452	باب ما یقول عند الغضب... إِنِّی لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ غَضَبُهُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
سلیمان بن طرخان التیمی (شیعہ)	صحیح بخاری	526	باب الصلاة كفارة.. عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنَ امْرَأَةٍ قُبْلَةً، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَقِمِ الصَّلَاةَ [ص: 112] طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ، إِنَّ الحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ [هود: 114] فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذَا؟ قَالَ: لِجَمِيعِ أُمَّتِي كُلِّهِمْ
ایضا	ایضا	621	باب الاذان قبل الفجر.... لا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ - أَوْ أَحَدًا مِنْكُمْ - أَذَانُ بِلاَلٍ مِنْ سَحُورِهِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ - أَوْ يُنَادِي بِلَيْلٍ - لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ
ایضا	ایضا	3962	باب قتل ابی جهل... مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ .فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ، قَالَ: أَأَنْتَ، أَبُو جَهْلٍ؟ قَالَ: فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ، قَالَ: وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ، أَوْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ: أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ
ایضا	ایضا	3666	باب قتل ابی جهل. مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ..بقیہ: کل60احادیث

ایضا	صحیح مسلم	50	باب التعوذ من العجز... اللهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَالْبُخْلِ، وأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
ایضا	ایضا	93	باب اکثر اهل الجنة الفقراء.. قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ، وَإِذَا أَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ، إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ، فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ، وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ، فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ
ایضا	ایضا	97	باب اكثر اهل الجنة الفقراء... مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.بقيه: کل90احاديث
ایضا	سنن ابی داود	5039	باب فيمن يعطس ولا يحمد الله... عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا، وَتَرَكَ الْآخَرَ، قَالَ: فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَّ أَحَدَهُمَا قَالَ أَحْمَدُ: أَوْ فَسَمَّتَّ أَحَدَهُمَا، وَتَرَكْتَ الْآخَرَ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ
ایضا	ایضا	557	باب ما جاء في فضل المشي. أَعْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ كُلَّهُ، أَنْطَاكَ اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ مَا احْتَسَبْتَ كُلَّهُ أَجْمَعَ..بقيه: کل16احاديث
ایضا	سنن ابن ماجہ	847	باب اذا قرأ الامام فانصتوا... إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ، فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	1398	باب ما جاء فی ان الصلاة. فَأتی النَّبیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہُ، فَأنْزَلَ اللّٰہُ سُبْحَانَہُ: أَقِمِ الصَّلَاۃَ طَرَفَی النَّھَارِ وَزُلَفًا مِن اللَّیْلِ، إنَّ الْحَسنات یُذْھِبْنَ السَّیِّئَات ذٰلِک ذِکْرٰی لِلذَّاکِرِین ھود: 114 فقال: یا رَسُول اللّٰہِ ألِی ھٰذِہٖ؟ قَالَ: لِمَنْ أَخَذَ بِھا ..بقیہ: 17 احادیث
ایضا	سنن نسائی	948	القراء ۃ فی الصبح... أنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَأُ فِی صَلَاۃِ الْغَدَاۃِ بِالسِّتِّیْنَ إِلَی الْمِائَۃِ
ایضا	ایضا	1070	باب القنوت بعد الرکوع..قنت رَسُولُ اللّٰہِ صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم شَھْرًا بَعْدَ الرُّکُوعِ یَدْعُو عَلٰی رِعْلٍ وَذَکْوَان وَعُصَیَّۃَ عَصَتِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ.بقیہ: 38احادیث
ایضا	جامع الترمذی	3625	باب فی آیات نبوۃ النبی ﷺ... مِنْ أَیِّ شَیْءٍ تَعْجَبُ مَا کَانَتْ تَمُدُّ إِلَّا مِنْ ھَاھُنَا وَأَشَارَ بِیَدِہٖ إِلَی السَّمَاءِ
ایضا	ایضا	3863	باب فیمن سبّ اصحاب النبی ﷺ... لَیَدْخُلَنَّ الْجَنَّۃَ مَنْ بَایَعَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ بقیہ: 25احادیث
سلیمان بن قرم الکوفی (غالی رافضی)	صحیح بخاری	4929	باب قولہ تعالیٰ... وُقِیَتْ شَرَّکُمْ کَمَا وُقِیتُمْ شَرَّھَا
ایضا	ایضا	6169	باب علامۃ حب اللہ...الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

CamScanner

ایضا	ایضا	3317	باب خمس من الدواب.. وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا
ایضا	صحیح مسلم	165	باب المرء من من أحبّ.. اَلْمَرْءُ مع مَنْ أَحَبَّ
ایضا	جامع الترمذی	4	باب ما جاء أن مفتاح الصلاة.. مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ
سلیمان بن مہران الاعمش الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	125	باب: قول الله تعالى... بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّم فِي خَرِبِ المدينة، وهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ، فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِن اليَهُودِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ؟ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لاَ تَسْأَلُوهُ، لاَ يَجِيءُ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَنَسْأَلَنَّهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ يَا أَبَا القَاسِمِ مَا الرُّوحُ؟ فَسَكَتَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ، فَقُمْتُ، فَلَمَّا انْجَلَى عَنْهُ، قَالَ: (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنَ العِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) .قَالَ الأَعْمَشُ: هَكَذَا فِي قِرَاءَتِنَا
ایضا	ایضا	132	باب من استحيا فأمر غيره.. كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ المِقْدَادَ بْنَ الأَسْوَدِ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: فِيهِ الوُضُوءُ

CamScanner

ایضا	ایضا	218	باب ما جاء فی غسل البول.. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً، فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، فَغَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ قَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا
ایضا	ایضا	224	باب البول قائما وقاعدا... أَتَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَجِئْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ.بقیہ: تا380احادیث
ایضا	صحیح مسلم	7	باب فی الضعفاء والکذابین... إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ، فَيَأْتِي الْقَوْمَ، فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيثِ مِنَ الْكَذِبِ، فَيَتَفَرَّقُونَ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ: سَمِعْتُ رَجُلًا أَعْرِفُ وَجْهَهُ، وَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ يُحَدِّثُ
ایضا	ایضا	7	باب فی الضعفاء والکذابین... يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ، وَلَا آبَاؤُكُمْ، فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ، لَا يُضِلُّونَكُمْ، وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ
ایضا	ایضا	16	باب بیان الایمان... يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

CamScanner

ایضا	ایضا	35	باب الامر بقتال الناس... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس. بقيه: 1475احادیث
ایضا	سنن ابی داود	7	باب كراهية استقبال القبلة... نهانا صلى الله عليه وسلم أن نستقبل القبلة بغائط أو بول، وأن لا نستنجي باليمين، وأن لا يستنجي أحدنا بأقل من ثلاثة أحجار، أو نستنجي برجيع أو عظم
ایضا	ایضا	14	باب كيف التكشف عند الحاجة... أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا أراد حاجة لا يرفع ثوبه حتى يدنو من الأرض.. بقيه: 194 احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	1418	باب ما جاء في طول القيام.. صليت ذات ليلة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يزل قائما حتى هممت بأمر سوء، قلت: وما ذاك الأمر؟ قال: هممت أن أجلس وأتركه
ایضا	ایضا	1420	باب ما جاء في طول القيام... كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي حتى تورمت قدماه، فقيل له: إن الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر، قال: أفلا أكون عبدا شكورا. بقيه: 262احادیث

CS CamScanner

ایضاً	جامع الترمذی	13	باب ما جاء فی الرخصة..أنّ النّبیَّ صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وسلّم أتی سُبَاطَةَ قَوْمٍ، فَبَالَ عَلَیْهَا قائمًا، فأتیتُهُ بوَضُوءٍ، فَذَهَبْتُ لأتَأَخَّرَ عَنْهُ، فدَعَانی حتّی کُنْتُ عند عقبَیْه، فتوضّأ ومسح علی خُفّیْه
ایضاً	ایضاً	24	باب فی الاستتار عند الحاجة... کانَ النّبیُّ صلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وسلّم إذا أرادَ الحاجة لَمْ یرْفَعْ ثوْبَهُ حَتّی یَدْنُوَ مِنَ الأرْضِ..بقیه. 236 احادیث
ایضاً	سنن نسائی	18	باب الرخصة فی ترک ذلک.. کُنْتُ أمْشی مع رَسُول اللّهِ صلّی اللّٰهُ علیْه وسلّم. فانْتهی إلی سُباطة قَوْمٍ فبال قائمًا فتنحّیْتُ عَنْهُ، فدعانی رکُنْتُ عنْد عقبَیْه حتّی فرغ، ثُمّ توضّأ ومَسح علی خُفَّیْه
ایضاً	ایضاً	30	البول الی السترة یستتر بها... أوَمَا عَلِمْت مَا أصاب صاحِب بَنِی إسْرَائیلَ؟ کانُوا إذَا أصابهُمْ شَیْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بالْمَقَاریض، فنهاهُمْ صاحِبُهُمْ فعُذّبَ فی قَبْرِهِ. بقیه: 264 احادیث
شریک بن عبد اللہ بن سنان النخعی الکوفی (شیعہ)	صحیح مسلم	126	باب اجتناب المجذوم.. کانَ فی وفْدِ ثقیف رَجُلٌ مَجْذُومٌ، فأرسل إلیْه النّبیُّ صلّی اللّٰهُ علیْه وسلّم إنّا قد بایَعْناک فارْجعْ

ایضا	سنن ابن ماجہ	410	باب ما جاء فی الوضوء مرة مرة... أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّم تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَثَلاثًا ثَلاثًا؟ قَالَ: نَعَمْ
ایضا	ایضا	1526	باب فی الصلاة علی اهل القبلة.... أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ، فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ، فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ، فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ قَالَ: وَكَانَ ذٰلِكَ مِنْهُ أَدَبًا
ایضا	ایضا	1546	باب ما جاء فیما يُقال... السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دار قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ
ایضا	ایضا	3599	باب لبس الاحمر للرجال... مَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ.بقیه: 12احادیث
ایضا	سنن نسائی	1518	باب ذکر الدعاء...اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، قَالَ أَنَسٌ: وَلَا وَاللّٰهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ
شعبۃ بن الحجاج الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	10	باب المسلم من سلم المسلمون... الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ
ایضا	ایضا	13	باب من الايمان أن يحب لاخيه.. لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

ایضا	ایضا	15	باب حب الرسول ﷺ.. لاَ يُؤمِنُ أحدُكُم، حتّى أكُون أحبَّ إليْه مِنْ وَالدِهِ وَولده والنّاس أجْمعين
ایضا	ایضا	17	باب علامة الايمان حب الانصار.. آيةُ الإيمان حُبُّ الأنْصار، وآيةُ النّفاق بُغضُ الأنصار. بقيه 1792احاديث
ایضا	صحیح مسلم	11	باب كراهية تسمية العنب... لا تقُولُوا الْكرْمَ، ولكنْ قُولُوا الْحَبْلَة
ایضا	ایضا	8	كتاب الشعر.. لأنْ يمْتلىء جوْفُ أحدكُمْ قيْحًا يريه، خيْرٌ منْ أنْ يَمْتلىءَ شعْرًا
ایضا	ایضا	4	كتاب الرؤيا... الرُّؤْيَا الصَّالحةُ من الله، فإذا رأى أحدُكُمْ ما يُحبُّ. فلا يُحَدِّثْ بها إلاّ مَنْ يُحبُّ، وإنْ رأى مَا يكْرهُ فلْيتْفُلْ عنْ يساره ثَلاثًا وَلْيَتعوّذْ باللهِ مِنْ شرّ الشّيْطَانِ وشرّها، ولا يُحدّثْ بِها أحدًا فإنّهَا لنْ تضُرَّهُ
	ایضا	7	كتاب الرؤيا... رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ ستّةٍ وأرْبعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ..بقيه: 763احاديث
ایضا	سنن ابی داود	23	باب البول قائما... أتَى رَسُولُ اللّه صلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، ثُمّ دَعا بماء فَمَسَحَ عَلَى خُفّيْهِ
ایضا	ایضا	59	باب فرض الوضوء... لا يَقْبَلُ اللّهُ عَزّ وجلّ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ، وَلا صَلاةً بِغَيْرِ طُهُور

ایضا	ایضا	74	باب الوضوء بسؤر الكلب.. أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ أمر بقتل الْكِلاب، ثم قَالَ: ما لَهُمْ لَهَا، فرخص في كَلْبِ الصَّيْد، وفي كَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ: إذا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مِرَارٍ، والثامنة عَفِّرُوهُ بالتُّرَاب
ایضا	ایضا	82	باب النهي عن ذلك... أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ. بقيه: 271 احاديث
ایضا	سنن ابن ماجہ	6	باب اتباع سنة رسول الله ﷺ . لا تزال طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ
ایضا	ایضا	20	باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ... إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا، فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ، وَأَهْدَاهُ، وَأَتْقَاهُ
ایضا	ایضا	22	باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ.. إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ حَدِيثًا، فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ. بقيه: 178 احاديث
ایضا	سنن نسائی	17	الابعاد عند إرادة الحاجة.. ائْتِنِي بِوَضُوءٍ، فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ
ایضا	ایضا	26	الرخصة في البول في الصحراء قائما... عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا . بقيه: 556 احاديث

ایضا	جامع الترمذی	5	باب ما یقول إذا دخل الخلاء.. كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ " قَالَ شُعْبَةُ: وَقَدْ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ – أَوِ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
ایضا	ایضا	49	باب فی وضوء النبی ﷺ... كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ أَخَذَ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ
ایضا	ایضا	64	باب فی کراهية فضل طهور المرأة... أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ – أَوْ قَالَ: بِسُؤْرِهَا.بقیه: 283احادیث
صعصعۃ بن صوحان الکوفی (من اصحاب علی علیہ السلام)	سنن نسائی	5168	خاتم الذهب... نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ، وَالْجِعَةِ
ایضا	ایضا	5169	خاتم الذهب... نَهَانِي عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ، وَالْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ
ایضا	ایضا	5170	خاتم الذهب... انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْجِعَةِ، وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ
ایضا	ایضا	5171	ایضا

طاؤس بن کیسان الھمدانی تابعی (شیعہ)	صحیح بخاری	218	باب ما جاء فی غسل البول... إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ البَوْلِ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً، فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، فَغَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ قَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا
ایضا	ایضا	329	باب المرأة تحيض بعد الافاضة.. رُخِّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَنْفِرَ إِذَا حَاضَتْ
ایضا	ایضا	809	باب السجود على سبعةاعظم.. أُمِرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ، وَلاَ يَكُفَّ شَعَرًا وَلاَ ثَوْبًا: الجَبْهَةِ، وَاليَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالرِّجْلَيْنِ
ایضا	ایضا	810	باب السجود على سبعة اعظم. أُمِرْنَا أَنْ نَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلا نَكُفَّ ثَوْبًا ولا شَعَرًا..بقيه: کل181احاديث
ایضا	صحیح مسلم	60	باب التشهد فى الصلاة... التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ
ایضا	ایضا	61	باب التشهد فى الصلاة.. كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ.بقيه: کل180احاديث

ایضا	سنن ابی داود	20	باب الاستبراء من البول.. إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ، وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ، ثُمَّ غَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا، وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا، وَقَالَ: لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا
ایضا	ایضا	412	باب فی وقت صلاۃ العصر.. مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ، وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ
ایضا	ایضا	740	باب افتتاح الصلاۃ.... فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ. بقیہ: ل42احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	80	باب فی القدر... احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى، فَقَالَ لَهُ مُوسَى: يَا آدَمُ، أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ، فَقَالَ لَهُ آدَمُ: يَا مُوسَى، اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ، وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ، أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، ثَلَاثًا
ایضا	ایضا	883	باب السجود... أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

ایضا	ایضا	900	باب ما جاء فی التشھد... التَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ..بقیه: 39احادیث
ایضا	سنن نسائی	31	باب: التنزه عن البول... إِنَّهُمَا یُعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِی کَبِیرٍ: أَمَّا هَذَا فَکَانَ لَا یَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا هَذَا فَإِنَّهُ کَانَ یَمْشِی بِالنَّمِیمَةِ
ایضا	ایضا	569	النهی عن الصلاة بعد العصر... أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ
ایضا	ایضا	1093	باب علی کم السجود... أُمِرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ یَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ، وَلَا یَکُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِیَابَهُ.بقیه: 111احادیث
ایضا	جامع الترمذی	1113	باب النهی عن کف الشعر.. أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةٍ، وَلَا أَکُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا
ایضا	ایضا	1115	باب النهی عن کف الشعر.. أُمِرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ یَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَنُهِیَ أَنْ یَکُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّیَابَ
ایضا	ایضا	1174	نوع آخر من التشهد.. التَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.بقیه: 29احادیث

ظالم بن عمرو الدؤلی (تابعی، شیعہ، بانی النحو)	صحیح بخاری	5827	باب الثیاب البیض...أنَّ أبا الأسْوَدِ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ :أنَّ أبا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قالَ: أتَيْتُ النبيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ وعليه ثَوْبٌ أبْيَضُ، وهو نائِمٌ، ثُمَّ أتَيْتُهُ وقدِ اسْتَيْقَظَ، فقالَ: ما مِن عَبْدٍ قالَ :لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ، ثُمَّ ماتَ علَى ذلكَ إلَّا دَخَلَ الجَنَّةَ
ایضا	صحیح مسلم	84	باب استحباب صلاة الضحى...عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ :يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ، فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى
ایضا	سنن ابی داود	2912	باب هل يرث المسلم الكافر؟ سمعتُ رسولَ الله -صلَّى الله عليه وسلم -يقول: لإسلامُ يزيدُ ولا يَنقُصُ فورَّثَ المسلمَ
ایضا	جامع الترمذی	3801	باب مناقب ابی ذر الغفاری...ما أَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ وَفِي البَابِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَأَبِي ذَرٍّ

ایضا	ایضا	1059	باب ما جاء فی الثناء الحسن علی المیت...أَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ لَهُ ثَلاثَةٌ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الجَنَّةُ، قَالَ :قُلْنَا :وَاثْنَانِ؟ قَالَ : وَاثْنَانِ، قَالَ :ولَمْ نَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الوَاحِدِ
عامر بن واثلۃ المکی	صحیح مسلم	53	باب الجمع بين الصلاتين...جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ: فَقُلْتُ :مَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ :فَقَالَ :أَرَادَ أَنْ لَا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ
ایضا	ایضا	269	باب فضل من يقوم بالقرآن. عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ، لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ، وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي، فَقَالَ :ابْنَ أَبْزَى، قَالَ :وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى؟ قَالَ :مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا، قَالَ :فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى؟ قَالَ: إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ، قَالَ عُمَرُ :أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ :إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

CamScanner

باب تحريم الذبح لغير الله تعالى.. قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ :مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ، قَالَ :فَغَضِبَ، وَقَالَ :مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ، غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ، قَالَ: فَقَالَ :مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ :قَالَ :لَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ.بقيه: 23 احاديث	43	ایضا	ایضا
باب الجمع بين الصلاتين...عامر بن واثلة أن معاذ بن جبل أخبرهم أنهم خرجُوا مع رسول الله -صلّى الله عليه وسلم -في غزوة تبُوك، فكان رسولُ الله -صلّى الله عليه وسلم -بين الظهرِ والعصرِ والمغربِ والعشاء ,فأخَّر الصلاةَ يوماً، ثم خرج فصلّى الظهر والعصر جميعاً، ثم دخل، ثم خرج فصلّى المغربَ والعشاء جميعاً	1206	سنن ابی داود	ایضا

CS CamScanner

باب أمارات الساعة...كنا قُعوداً نتحدثُ في ظِلِّ غُرفةٍ لرسولِ الله -صلَّى الله عليه وسلم- فذكرنا السَّاعة، فارتفعت أصواتُنا، فقال رسولُ الله -صلَّى الله عليه وسلم :-لن تكون -أو لن تقوم -حتى يكونَ قبلَهَا عَشْرُ آياتٍ: طلوعُ الشَّمسِ من مغربها، وخروجُ الدابَّة، وخروج ياجوجَ وماجوجَ، والدجالُ، وعيسى ابن مريم، والدخان، وثلاثةُ خُسوف :خسفٌ بالمغربِ، وخسفٌ بالمشرق، وخسفٌ بجزيرة العربِ، وآخِرُ ذلک تخرج نارٌ من اليمنِ من قعرِ عَدَنٍ، تسوقُ الناسَ إلى المحشَرِ	4311	ایضا	ایضا
باب فی بر الوالدين...رأيتُ النبيَّ -صلى الله عليه وسلم -يَقْسِمُ لحماً بالجِعْرَانَةِ، قال أبو الطفيلِ :وأنا يومئذٍ غُلامٌ أحمِلُ عَظْمَ الجزُورِ، إذ أقبلَتِ امرأةٌ، حتى دَنَتْ إلى النبى -صلى الله عليه وسلم-، فبسَطَ لها رِداءَه، فَجَلَسَت عليه، فقلتُ :مَن هِيَ؟ فقالوا :هذه أمُّه التى أرضَعَتْه. بقیه: لوأحادیث	5144	ایضا	ایضا

ایضا	سنن ابن ماجہ	218	باب فضل من تعلم القرآن...عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ، وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ، فَقَالَ عُمَرُ :مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي؟ قَالَ :اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أَبْزَى .قَالَ :وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى؟ قَالَ :رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا. قَالَ عُمَرُ: فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى؟ قَالَ :إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى، عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ، قَاضٍ .قَالَ عُمَرُ :أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -قَالَ :إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخرين
ایضا	ایضا	1536	باب ما جاء في الصلاة على النجاشي..إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ.بقیه: 7 احادیث
ایضا	سنن نسائی	587	الوقت الذي يجمع فيه المسافر.. أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَأَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. بقیه: 1 حدیث
ایضا	ایضا	4422	من ذبح لغير الله. لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ..بقیه:

ایضا	جامع الترمذی	334	باب ما جاء فی الصلاۃ فی الحیطان.. أنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْتَحِبُّ الصَّلاۃَ فِی الحِیطَانِ
ایضا	ایضا	553	باب ما جاء فی الجمع بین الصلاتین.أنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ فِی غَزْوَةِ تَبُوکَ، إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَیْغِ الشَّمْسِ أخَّرَ الظُّهرَ إِلَی أنْ یَجْمَعَهَا إِلَی العَصْرِ فَیُصَلِّیَهُمَا جمِیعًا،
ایضا	ایضا	554	باب ما جاء فی الجمع بین الصلاتین.. أنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِی غَزْوَةِ تَبُوکَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالعَصْرِ، وَبَیْنَ المَغْرِبِ وَالعِشَاءِ. بقیه: 5احادیث
عاصم بن عمرو البجلی (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	1375	باب ما جاء فی التطوع فی البیت.. عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَی عُمَرَ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَیْهِ قَالَ لَهُمْ :مِمَّنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا :مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ .قَالَ :فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ؟ قَالُوا :نَعَمْ .قَالَ :فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِی بَیْتِه
عائذ بن حبیب (غالی شیعہ)	سنن ابن ماجہ	762	باب کراهیة النخامة فی المسجد..عَنْ أَنَسِ بن مالک :أَنَّ النَّبِیَّ -صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - رَأَی نُخَامَةً فِی قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَغَضِبَ حَتَّی احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَکَّتْهَا، وَجَعَلَتْ مَکَانَهَا خَلُوقًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :-مَا أَحْسَنَ هَذَا

CamScanner

ایضا	ایضا	1181	باب ما جاء فی القنوت.عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :-إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ، وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا، فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ..بقیه: 1 حدیث
ایضا	سنن نسائی	728	تخليق المساجد...رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا أَحْسَنَ هَذَا
عباد بن یعقوب الاسدی (رافضی، غالی شیعہ، بدعتیوں کا سردار)	صحیح بخاری	7534	باب وسمّی النبیﷺ الصلاة عملاً....عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلاَةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ایضا	سنن ابن ماجہ	1468	باب ما جاء فی كفن النبیﷺ...عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :- إِذَا أَنَا مُتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ، مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ
ایضا	جامع الترمذی	509	باب فی استقبال الامام...كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا

ایضا	ایضا	2212	باب ما جاء فی حلول علامة المسخ والخسف..أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :فِي هَذِهِ الأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَتَى ذَاکَ؟ قَالَ :إِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَالْمَعَازِفُ وَشُرِبَتِ الْخُمُورُ
ایضا	ایضا	3626	باب فی آیات نبوة النبی ﷺ..عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
عباد بن العوام الکلائی (شیعہ)	صحیح بخاری	2162	باب بیع الذهب بالورق...نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الفِضَّةِ بِالفِضَّةِ، وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا، وَالفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا
ایضا	ایضا	7534	باب وسمّى النبی ﷺ الصلاة عملاً..عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلاَةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

CS CamScanner

ایضا	صحیح مسلم	273	باب الاعتراض بین یدی المصلی..عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ :حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ
ایضا	سنن ابی داود	1568	باب فی زکاۃ السائمۃ..كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ، فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ، فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ، فَكَانَ فِيهِ :فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ
ایضا	ایضا	1776	باب الاشتراط فی الحج..فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَشْتَرِطُ، قَالَ :نَعَمْ ، قَالَتْ: فَكَيْفَ أَقُولُ؟، قَالَ :قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، ومَحِلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي
ایضا	ایضا	2579	باب فی المحلل...عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ -يَعْنِي وَهُوَ لَا يُؤْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ -فَلَيْسَ بِقِمَارٍ، وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أُمِنَ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	381	باب ما جاء فی کراهية النفخ عن أُمّ سلمة، قالت :رأى النبيُّ صلى الله عليه وسلم غلاما لنا يُقال له أفلح إذا سجد نفخ، فقال :يا أفلح، تَرِّب وجهک، قال أحمد بن منيع :وكره عبّاد النفخ في الصلاة، وقال :إن نفخ لم يقطع صلاتَه
ایضا	سنن ابن ماجہ	435	باب ما جاء فی مسح الرأس..عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -تَوَضَّأَ، فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً
ایضا	سنن نسائی	3880	ذكر الاحاديث المختلفة فی النهی...عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ
عبد اللہ بن داود الھمد انی الکوفی	صحیح بخاری	132	باب من استحيا...فَأَمَرْتُ المِقْدَادَ بْنَ الأَسْوَدِ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ :فِيهِ الوُضُوءُ
عبد اللہ بن شداد بن الھاد	صحیح بخاری	303	باب مباشرة الحائض..سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ، تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ أَمَرَهَا، فَاتَّزَرَتْ وَهِيَ حَائِضٌ

CamScanner

ایضا	ایضا	333	باب الصلاة علی النفساء...سَمِعْتُ خَالَتِی مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَكُونُ حَائِضًا، لاَ تُصَلِّي وَهِيَ مُفْتَرِشَةٌ بحذاء مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَتِهِ إذا سَجد أَصَابَنِي بَعْضُ ثَوْبِهِ
ایضا	ایضا	379	باب إذا اصاب ثوب المصلی. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ، وَأَنَا حَائِضٌ، وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ، قَالَتْ: وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ..بقيه: 15 احاديث
ایضا	صحیح مسلم	3	باب مباشرة الحائض فوق الازار...كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ
ایضا	ایضا	273	باب الاعتراض بین یدی المصلی..عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ :حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصلي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ..بقيه: 4احاديث
ایضا	سنن ابی داود	369	باب فی الرخصة فی ذلک..عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ مِنْهُ وَهِيَ حَائِضٌ، وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ عَلَيْهِ

CamScanner

ایضا	ایضا	656	باب الصلاۃ علی الخمرة..كَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلّی وَأنا جِذاء ہٗ وَأنا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أصَابَنِی ثَوْبُهُ إذَا سجد وَكَانَ يُصَلّی عَلَی الْخُمْرَةِ.بقیه: 15حادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	129	باب فضل سعد بن ابی وقاص..عَنْ عَبْد اللّٰہ بْنِ شَدّادٍ عَنْ عَلِیٍّ قَال :مَا رَأیْتُ رَسُول اللّٰہِ -صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ -جَمعَ أبَوَیْهِ لأحَدٍ غیر سَعْدِ بْنِ مَالِکٍ، فَإنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ" :ارمِ سَعْدُ، فِدَاکَ أبِی وَأُمِّی
ایضا	ایضا	653	باب إذا حاضت الجارية.. عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَدّادٍ عن مَيْمُونَةَ أنَّ رَسُولَ اللّٰہِ -صَلّٰی اللّٰہُ عَلَيْه وسَلَّمَ -صَلّٰی وَعلَيْهِ مِرْطٌ، عليه بَعْضُهُ، وَعلَيْها بَعْضُهُ، وَهِیَ حَائِضٌ.بقیه: 15حادیث
ایضا	سنن نسائی	738	الصلاۃ علی الخمرة...عَنْ مَيْمُونَةَ :أنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلّی عَلَی الْخُمْرَةِ

ایضا	ایضا	1141	هل يجوز أن تكون سجدة أطول من سجدة.عَنْ عبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أبيه قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّم فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليْهِ وَسلَّمَ فوَضَعَهُ، ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا، قَالَ أَبِي : فَرَفَعْتُ رأسي وإذا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ إلى سُجُودِي، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ، قَالَ :كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ. بقيه: 5احادیث
ایضا	جامع الترمذی	484	باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ. أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ قَالَ :أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

ایضا	ایضا	2802	باب ما جاء فی دخول الحمام. عن عبد اللہ بن شداد الأعرج، عن أبی عُذرة -وکان قد أدرک النبیَّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم -عن عائشة، انّ النبیَّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم نهی الرّجال والنساء عن الحمّامات ثم رخص للرّجال فی المیازر بقیہ: 2احادیث
عبد اللہ بن عمر القرشی (غالی شیعہ)	صحیح مسلم	36	باب الامر بقتال الناس... قال رسُولُ اللہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم :أُمرْتُ أنْ أُقاتل النّاس حتی یشْهدُوا أنْ لا إله إلّا اللّٰہ وأنّ مُحمّدًا رسُولُ اللہ، ویُقیمُوا الصّلاة، ویُؤتُوا الزّکاة، فإذا فعلُوا، عصمُوا منّی دماء همْ، وأموالهمْ إلّا بحقّها، وحسابُهُمْ علی اللہ
ایضا	ایضا	120	باب لا ترجعوا بعد کفارا...عن النبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم أنّهُ قال فی حجّة الْوداع ": ویْحکُمْ -أوْ قال :ویْلکُمْ -لا ترْجعُوا بعْدی کُفّارًا، یضْربُ بعْضُکُمْ رقاب بعْض

ایضا	ایضا	132	باب بیان نقصان الایمان..یا مَعْشر النِّساء ، تصدّقن وأكْثِرْن الاسْتِغفار، فإنّى رَأيْتُكُنَّ أكثر أهْل النَّار فقالت امْرأةٌ مِنهُنّ جزلَةٌ :وما لنا يا رَسُول الله أكْثرُ أهْل النّار؟ قال :تُكْثِرْن اللّعن، وتكْفُرْن الْعشير، وما رأيْتُ مِنْ ناقصاتِ عقل ودين أغْلب لذى لُبٍّ مِنكُنّ قالتْ :يا رسُول الله، وما نُقْصانُ الْعقْل والدِّين؟ قال " :أمّا نُقْصانُ الْعقْل :فشهادَةُ امْرأتيْن تعْدلُ شهادة رجُل فهذا نُقْصانُ الْعقْل، وتمْكُثُ اللّيالى ما تُصلّى، وتُفْطِرُ فى رَمضان فهذا نُقْصانُ الدِّين.بقیہ: کل 6احادیث
ایضا	سنن ابی داود	12	باب الرخصة فى ذلک..عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عُمر، قَال :لَقدْ ارْتَقَيْتُ على ظهْرِ الْبيْت، فرَأيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْه وسلّم على لَبِنَتيْنِ مُسْتقْبل بيْتِ الْمَقْدسِ لِحاجته
ایضا	ایضا	48	باب السواک...أنّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْه وسَلّمَ أمر بِالْوُضُوءِ لِكُلّ صَلاةٍ، طاهرًا وغيْرَ طاهرٍ، فلَمّا شَقّ ذلک عليْه، أمر بالسّواک لِكُلّ صلاة

عبداللہ بن لُھیعَۃ (قاضی مصر) مفرط شیعہ	صحیح مسلم	197	باب استحباب التکبیر بالعصر...عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ قَالَ " :صَلَّى لنا رَسُولُ الله صلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْر، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَنَا، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا"، قَالَ :نَعَمْ، فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَوَجَدْنَا الْجَزُورَ لَمْ تُنْحَرْ، فَنُحِرَتْ، ثُمَّ قُطِّعَتْ، ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا، ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ
ایضا	سنن ابی داود	148	باب غسل الرجلين...رأيتُ رسُول الله صلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذا تَوَضَّأَ يَدْلُكُ أصابع رِجْلَيْه بِخِنْصَرِه
ایضا	ایضا	365	باب المرأة تغسل ثوبها..عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فقالتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ وأَنا أَحِيضُ فِيهِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: إِذَا طَهُرْتِ فَاغْسِلِيهِ، ثُمَّ صَلِّي فِيهِ .فقالتْ :فَإِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ؟ قَالَ :يَكْفِيكِ غَسْلُ الدَّمِ وَلَا يَضُرُّكِ أَثَرُه.بقيه: کل 23احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	320	باب النهي عن استقبال القبلة..حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللهُ عليه وسَلَّم :أنَّهُ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ

ایضا	ایضا	321	باب النهی عن استقبال القبلة..حدثنا ابنْ لهيعةَ، عَنْ أبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جابرٍ، أنَّهُ سمع أبا سعيدِ الْخُدرِیّ، يقُولُ :إنَّ رَسُولَ اللهِ صلَّى اللهُ علَيْهِ وسلَّمَ :نَهانِى أنْ أشرب قائما، وأن أبُولَ مُستقبلَ الْقِبْلَة
ایضا	ایضا	330	باب النهی عن الخلاء. أنَّ النَّبِیَّ صلَّى اللهُ عليْهِ وَسلَّمَ: نَهَى أنْ يُصَلَّى عَلى قَارِعةِ الطَّرِيقِ، أوْ يُضْرَبَ الْخَلاء عَلَيْهَا، أوْ يُبَالَ فِيهَا.بقيه: 50 احاديث
ایضا	جامع الترمذی	30	باب ما جاء من الرخصة فی ذلک... عنْ أبى قَتَادَةَ، أنَّهُ رَأى النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عليْهِ وسلَّم يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ
ایضا	ایضا	35	باب ما جاء انه يأخذ لراسه... أنَّهُ رَأى النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَأنَّهُ مَسَحَ رأسَهُ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدَيْهِ
ایضا	ایضا	40	باب فی تخليل الاصابع.رَأيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا توَضَّأ دلک أصَابِع رجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ..بقيه: 31احاديث
عبداللہ بن میمون القداح (من اصحاب الامام الصادق)	سنن ابن ماجہ	3355	باب ترک العشاء.. 65قال رسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَدَعُوا الْعَشَاءَ، وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ، فَإنَّ تَرْكَهُ يُهْرِمُ

راوی	کتاب	نمبر	باب / متن
ایضا	جامع الترمذی	2144	باب ما جاء في الايمان بالقدر..لا يُؤمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ
عبد الرحمن بن صالح الازدی (رافضی)	سنن نسائی		
عبد الجبار الشبامی الھمدانی (غالی شیعہ)	جامع الترمذی	3430	باب ما يقول العبد إذا مرض....حدثنا عبد الجَبَّارِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، قَالَ :أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ " :مَنْ قال :لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، صَدَّقَهُ رَبُّهُ، فَقَالَ :لا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، وَأَنَا أَكْبَرُ، وإذا قال :لا إله إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قال :يَقُولُ اللَّهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي، وَإِذَا قَالَ :لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، قَالَ اللَّهُ :لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي، وَإِذَا قَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، قَالَ اللَّهُ :لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، لِيَ المُلْكُ وَلِيَ الحَمْدُ، وَإِذَا قَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، قال اللَّهُ :لا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي، وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ
عبد السلام بن صالح الھروی (رافضی خبیث)	سنن ابن ماجہ	65	باب في الايمان....الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وقَوْلٌ بِاللِّسَانِ، وعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

عبدالعزیز بن سیاہ الاسدی الکوفی (کٹر شیعہ سے تھا)	صحیح بخاری	4844	باب قوله: إذ يبايعونك تحت الشجرة... حدثنا عَبْدُ العَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عن حبيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ :أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ أَسْأَلُهُ، فَقَالَ :كُنَّا بِصِفِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ :أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُدْعَوْنَ إِلى كتاب اللّه؟ فقال عليٌّ :نعم، فقال سهلُ بْنُ حُنَيْفٍ :اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ فلقد رَأَيْتُنَا يوْمَ الحُدَيْبِيَة -يَعْنِي الصُّلْحَ الَّذِي كان بين النَّبِيِّ صلَّى اللهُ عليْه وسلَّم والمُشْركين -ولوْ نرى قتالا لقاتلْنا، فجاء عُمَرُ فقال :أَلَسْنا على الحقِّ وهُمْ على البَاطِلِ؟ أَلَيْسَ قَتْلانَا في الجنَّةِ، وَقَتْلاهُمْ في النَّارِ؟ قَالَ :بَلَى قَالَ :فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنا وَنَرْجِعُ، ولَمَّا يحكم اللّهُ بيْننا، فَقَالَ :يَا ابْنَ الخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللّهِ ولَنْ يُضَيِّعَنِي اللّهُ أبدًا فرجع مُتغيِّظًا فلَمْ يصْبِرْ حتَّى جاء أَبَا بكرٍ فقال :يا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنا عَلَى الحَقِّ وَهُمْ على البَاطِلِ؟ قَالَ :يا ابْنَ الخطَّاب إِنَّهُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللّهُ أبدًا، فَنَزَلَتْ سُورَةُ الفَتْحِ

ایضاً	صحیح مسلم	94	باب صلح الحديبية...لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا، وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ :بَلَى، قَالَ :أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ :بَلَى، قَالَ :فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا، وَنَرْجِعُ، وَلَمَّا يَحْكُمِ اللهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَقَالَ :يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، إِنِّي رَسُولُ اللهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللهُ أَبَدًا، قَالَ :فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا، فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ :يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ قَالَ :بَلَى، قَالَ : أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ :فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا، وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ فَقَالَ :يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، إِنَّهُ رَسُولُ اللهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللهُ أَبَدًا، قَالَ :فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَتْحِ، فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ، فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهُ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، أَوَ فَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ

ایضا	سنن ابن ماجہ	148	فضل عمار بن یاسر...عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا
ایضا	جامع الترمذی	3799	باب مناقب عمار بن یاسر...عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خُيِّرَ عَمَّارٌ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرْشَدَهُمَا
عبداللہ بن جہم الرازی (شیعہ)	سنن ابی داود	3787	باب النهي عن اكل الجلالة...عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ " :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّم عَنِ الجَلَّالَةِ فِي الْإِبِلِ :أَنْ يُرْكَب عَلَيْهَا، أَوْ يُشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا

CamScanner

عبد اللہ بن داود الخریبی الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	712	باب من اسمع الناس تكبير الامام. عنْ عائشة رضى اللّهُ عنها، قالتْ :لمّا مرض النّبىُّ صلّى اللهُ عليْه وسلّم مرضهُ الّذى مات فِيه أتاهُ بلالٌ يُوذنُهُ بالصّلاة، فقال :مُرُوا أبا بكْر فلْيُصلّ، قلْتُ :إنّ ابا بكْر رجُلٌ أسيفٌ إنْ يقُمْ مقامك يبْكى، فلا يقْدرُ على القراء ة، فقال :مُرُوا أبا بكْر فلْيُصلّ، فقُلْتُ :مثْلهُ، فقال فى الثّالثة أو الرّابعة :إنّكُنّ صواحبُ يُوسُف، مُرُوا أبا بكْر (ص 144:) فلْيُصلّ، فصلّى وخرج النّبىُّ صلّى اللهُ عليْه وسلّم يُهادى بيْن رجُليْن كأنّى أنْظُرُ إليْه يخُطُّ برجْليْه الأرْض، فلمّا رآهُ أبُو بكْر ذهب يتأخّرُ، فأشار إليْه أنْ صلّ، فتأخّر أبُو بكْر رضى اللّهُ عنْهُ، وقعد النّبىُّ صلّى اللهُ عليْه وسلّم إلى جنْبه، وأبُو بكْر يُسْمعُ النّاس التّكْبير
ایضا	ایضا	132	باب من استحيا فأمر غيره.عنْ علىّ بْن أبى طالب، قال :كُنْتُ رجُلًا مذّاءً فأمرْتُ المقْداد بْن الأسْود أنْ يسْأل النّبىّ صلّى اللهُ عليْه وسلّم فسألهُ، فقال :فيه الوُضُوءُ. بقيه: 3 احاديث

ایضا	سنن ابن ماجہ	1234	باب ما جاء فی صلاۃ رسول اللہ ﷺ. أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، ثُمَّ أَفَاقَ، فَقَالَ :أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ :مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ :أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ :مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ :أَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ :مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ :إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ، فَإِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي، لَا يَسْتَطِيعُ، فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ :مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ - أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ -قَالَ :فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً، فَقَالَ :انْظُرُوا لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ، فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ، ذَهَبَ لِيَنْكِصَ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ، أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ، حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلم قُبِضَ..بقیہ: 2احادیث

CamScanner

ایضا	سنن ابی داود	245	باب فی الغسل من الجنابة...عَنْ خالتِهِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ :وَضَعْتُ للنبی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى، فَغسَلَها مرَّتَيْنِ أَوْ ثلاثًا، ثُم صبَّ على فرْجِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ ضرب بيدِه الْأَرض فغسَلَهَا، ثُمَّ تمضمض واسْتنشق، وغسَلَ وَجْهَهُ وَيدَيْهِ، ثُمَّ صبَّ على رَأْسِه وجسَدِهِ، ثُمَّ تَنحَّى نَاحِيَةً فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، فَنَاوَلْتُهُ الْمِنْدِيلَ فَلَمْ يَأْخُذْهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْماء عَنْ جَسَدِهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ :كَانُوا لا يرَوْن بِالْمِنْدِيلِ بَأْسًا، وَلَكِنْ كَانُوا يكْرهُون الْعادةَ
ایضا	سنن نسائی	1322	كيف السلام على الشمال؟....عنْ عبْدِ اللَّهِ، عنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَياضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّه
ایضا	ایضا	4946	باب ذكر اختلاف ابى بكر بن محمد...عَنْ أَيْمَنَ قَالَ :لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وثمنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ
ایضا	جامع الترمذی	698	باب ما جاء إذا اقبل الليل...إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ، وَغَابَتِ الشَّمْسُ، فَقَدْ أَفْطَرْتَ

CamScanner

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
عبداللہ بن زریر الغافقی تابعی (شیعہ)	سنن ابی داود	4057	باب فی الحریر للنساء...عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ يَعْنِي الْغَافِقِيَّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ :إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ، وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ :إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي
ایضا	سنن ابن ماجہ	3595	باب لبس الحرير والذهب للنساء..عن عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ :سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ :أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيرًا بِشِمَالِهِ، وَذَهَبًا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ، فَقَالَ :إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، حِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ
ایضا	سنن نسائی	5147	باب تحريم الذهب على الرجال...عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ، وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ، فَقَالَ :هَذَا حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي
عبداللہ بن عبدالقدوس التمیمی (رافضی خبیث)	صحیح بخاری	1393	باب ما [illegible] عن عائشة رضي الله عنها قالت :قال النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَسُبُّوا الأَمْوَاتَ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

ایضا	جامع الترمذی	2212	باب ما جاء فی علامة حلول المسخ..عنْ عِمْرانَ بْنِ حُصيْنٍ، أنَّ رسُول اللّٰه صلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَّم قال :في هَذِهِ الأُمّةِ خسفٌ ومسْخٌ وَقَذْفٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِن المُسْلِمِينَ :يا رَسُولَ اللّه، وَمَتَى ذاكَ؟ قَالَ :إذَا ظَهَرتِ القَيْنَاتُ وَالمَعَازِفُ وَشُرِبتِ الخُمُور
عبد اللہ بن عیسی الانصاری کوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	1997	باب صيام ايام التشريق...عَن ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ، قَالا :لَمْ يُرخَّصْ فِي أَيَّام التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ، إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجدِ الهدْى بقيه: 1 حدیث

ایضا	صحیح مسلم	273	باب بیان أن القرآن علی سبعة أحرف .. عن أبيّ بن كعب، قال: كُنْتُ في المسجد، فدخل رجلٌ يصلي، فقرأ قراءة أنكرتُها عليه، ثم دخل آخرُ فقرأ قراءة سوى قراءة صاحبه، فلمّا قضينا الصلاة دخلنا جميعا على رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقلت: إنّ هذا قرأ قراءة أنكرتُها عليه، ودخل آخرُ فقرأ سوى قراءة صاحبه، فأمرهما رسولُ الله صلى الله عليه وسلم، فقرآ، فحسّن النبيُّ صلى الله عليه وسلم شأنهما، فسقط في نفسي من التكذيب، ولا إذ كنتُ في الجاهلية، فلمّا رأى رسولُ الله صلى الله عليه وسلم ما قد غشيني، ضرب في صدري، ففضتُ عرقا وكأنّما أنظرُ إلى الله عزّ وجلّ فرقا، فقال لي "يا أُبيُّ أُرسل إليّ أن اقرأ القرآن على حرف، فرددتُ إليه أن هوّن على أمتي، فردّ إليّ الثانية اقرأه على حرفين، فرددتُ إليه أن هوّن على أمتي، فردّ إليّ الثالثة اقرأه على سبعة أحرف، فلك بكلّ ردّة رددتُكها مسألة تسألنيها، فقلت: اللهمّ اغفر لأمتي، اللهمّ اغفر لأمتي، وأخّرتُ الثالثة ليوم يرغبُ إليّ الخلقُ كلّهم، حتى إبراهيم صلى الله عليه وسلم
ایضا	سنن ابی داود	735	باب افتتاح الصلاة .. وإذا سجد فرّج بين فخذيه غير حامل بطنه على شيء من فخذيه

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
ایضا	جامع الترمذی	1852	باب ما جاء في أكل الزيت...قالَ النَّبِيُّ صلّى اللّٰهُ عليْهِ وَسلَّم :كُلُوا الزَّيْتَ وادْهَنُوا به فإنّهُ مِنْ شجرةٍ مُبارکةٍ
ایضا	سنن نسائی	912	فضل فاتحة الكتاب... عَنْ ابْنِ عبّاس قال ": بَيْنَما رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسلَّم وعِنْدَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ إذْ سَمِعَ نَقِيضًا فَوْقَهُ، فرفع جِبْرِيلُ عَلَيْه السَّلامُ بَصَرَهُ إلَى السَّماء ، فقال: هَذَا بابٌ قد فُتح مِن السَّماء ما فُتح قطُّ. قال :فنزَلَ مِنْهُ ملکٌ فأتى النَّبيَّ صلّى اللّٰهُ عليْه وَسلَّم فقال :أبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُما نبيٌّ قَبْلَکَ :فاتِحةِ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيم سُورة الْبَقَرةِ لَمْ تقْرأْ حَرْفًا مِنْهُمَا إلَّا أُعْطِيتَهُ
عبد الملک بن أعین الکوفی اخو زرارۃ (رافضی)	صحیح بخاری	7445	باب قول اللّٰه تعالى....عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسلَّمَ :مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قال عَبْدُ اللّٰهِ :ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليْهِ وسلَّم، مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ :(إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِکَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ)

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	3012	باب و من سورة آل عمران...عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي عُنُقِهِ شُجَاعًا، ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ :(وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) (آل عمران:180) الْآيَةَ، وقَالَ مَرَّةً :قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ :سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ اقْتَطَعَ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ :(إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ)
ایضا	سنن ابی داود	3327	باب فی التجارة يخالطها الحلف واللغو..
ایضا	سنن نسائی	1341	نوع آخر من القول....أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ
عبد الملک بن مسلم بن سلام الحنفی الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	1166	باب ما جاء فی كراهية إتيان النساء...عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

CamScanner

عبید اللہ بن خلیفۃ الکوفی - (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	2857	باب وصية الامام...عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ :بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ :سِيرُوا بِاسْمِ اللَّهِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ، وَلَا تَمْثُلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَغُلُّوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا
عبد الرزاق بن ہمام (غالی شیعہ)	صحیح بخاری	42	باب حسن اسلام المرء...عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلاَمَهُ :فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا
ایضا	ایضا	135	باب لا تقبل الصلاة بغير طهور... 98قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ :مَا الحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟، قَالَ : فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ

CS CamScanner

باب من اغتسل عريانا وحده... 99عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً، يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ، وَكَانَ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ، فَقَالُوا :وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ، فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ، فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ، فَفَرَّ الحَجَرُ بِثَوْبِهِ، فَخَرَجَ مُوسَى فِي إِثْرِهِ، يَقُولُ :ثَوْبِي يَا حَجَرُ، حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى مُوسَى، فَقَالُوا :وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ، وَأَخَذَ ثَوْبَهُ، فَطَفِقَ بِالحَجَرِ ضَرْبًا "فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :وَاللَّهِ إِنَّهُ لَنَدَبٌ بِالحَجَرِ، سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ، ضَرْبًا بِالحَجَرِ	278	ایضا	ایضا
باب قول الله تعالى.عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ :لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ البَيْتَ، دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا، وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الكَعْبَةِ، وَقَالَ :هَذِهِ القِبْلَةُ..بقیہ: 108 احادیث	398	ایضا	ایضا
باب في الضعفاء والكذابين...عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ :إِنَّ فِي الْبَحْرِ شَيَاطِينَ مَسْجُونَةً، أَوْثَقَهَا سُلَيْمَانُ، يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ، فَتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ قُرْآنًا	7	صحیح مسلم	ایضا

CamScanner

ایضا	ایضا	7	باب فی الضعفاء والكذابين...عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ، وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا إِذْ رَكِبْتُمْ كُلَّ صَعْبٍ وَذَلُولٍ، فَهَيْهَات
ایضا	ایضا	28	باب الامر الايمان بالله ورسوله.حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو قَزَعَةَ، أَنَّ أَبَا نَضْرَةَ، أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا، أَخْبَرَهُمَا، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا :يَا نَبِيَّ اللهِ، جَعَلَنَا اللهُ فِدَاءَكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْأَشْرِبَةِ؟ فَقَالَ :لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، قَالُوا :يَا نَبِيَّ اللهِ، جَعَلَنَا اللهُ فِدَاءَكَ، أَوَ تَدْرِي مَا النَّقِيرُ؟ قَالَ :نَعَمْ، الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ، وَلَا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَى..بقيه: 479 احاديث
ایضا	سنن ابن ماجہ	16	باب تعظيم حديث رسول الله ﷺ....عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ :إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ، فَقَالَ : فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا، وَقَالَ :أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وتقولُ :إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ؟

CamScanner

ایضا	ایضا	27	باب التوقی فی الحدیث.سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ :إِنَّا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ، وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا إِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ، فَهَيْهَاتَ..بقیہ: کل186احادیث
ایضا	سنن نسائی	1428	صلاۃ الامام بعد الجمۃ.... قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ
ایضا.	ایضا	1454	باب المقام الذی یقصربمثلہ الصلاۃ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا..بقیہ: کل97 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	27	باب فی البول فی المستحم..قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ قَالَ أَحْمَدُ :ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ
ایضا	ایضا	60	باب فرض الوضوء.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ، حَتَّى يَتَوَضَّأَ.بقیہ: کل172احادیث.
ایضا	جامع الترمذی	31	.باب ما جاء فی تخلیل اللحیۃ...عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	68	باب كراهية البول فی الماء الراكد.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ..بقیہ: 130احادیث
عبید اللہ بن موسیٰ الکوفی/ شیخ البخاری (غالی، رافضی، مفرط، شیعہ)	صحیح بخاری	8	باب قول النبی ﷺ ..عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ :شَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلاَةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ
ایضا	ایضا	126	باب من ترک بعض الاختيار...كَانَتْ عَائِشَةُ تُسِرُّ إِلَيْكَ كَثِيرًا فَمَا حَدَّثَتْكَ فِی الْكَعْبَةِ؟ قُلْتُ :قَالَتْ لِی :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :يَا عَائِشَةُ لَوْلاَ قَوْمُكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ -قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ -بِكُفْرٍ، لَنَقَضْتُ الكَعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ :بَابٌ يَدْخُلُ النَّاسُ وَبَابٌ يَخْرُجُون
ایضا	ایضا	127	باب من خص بالعلم قوما.وَقَالَ عَلِيٌّ :حَدِّثُوا النَّاسَ، بِمَا يَعْرِفُونَ أَتُحِبُّونَ أَنْ يُكَذَّبَ، اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذٍ عَنْ أَبِی الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ بِذَلِكَ..بقیہ: 49احادیث

CamScanner

ایضا	صحیح مسلم	121	باب الامر بالسكون فى الصلاة...عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا :السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ، وَلَا يُومِءْ بِيَدِهِ
ایضا	ایضا	28	باب الندب إلى وضع الأيدى...عَلَى عَبْدِ اللهِ، فَقَالَ " :أَصَلَّى مَنْ خَلْفَكُمْ؟ قَالَ :نَعَمْ، فَقَامَ بَيْنَهُمَا، وَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ رَكَعْنَا، فَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَضَرَبَ أَيْدِيَنَا، ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّى، قَالَ :هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ایضا	ایضا	100	باب السهوفى الصلاة.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ.. بقيه: ل28احاديث
ایضا	سنن ابی داود	115	باب صفة وضوء النبى ﷺ...عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاحِدَةً، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

CamScanner

ایضا	ایضا	452	باب فی بناء المساجد...عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوَارِيهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جُذُوعِ النَّخْلِ أَعْلَاهُ مُظَلَّلٌ بِجَرِيدِ النَّخْلِ، ثُمَّ إِنَّهَا نَخِرَتْ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ فَبَنَاهَا بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَبِجَرِيدِ النَّخْلِ، ثُمَّ إِنَّهَا نَخِرَتْ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَبَنَاهَا بِالْآجُرِّ فَلَمْ تَزَلْ ثَابِتَةً حَتَّى الْآنَ
ایضا	ایضا	1309	باب قیام اللیل.عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا، أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا، كُتِبَا فِي الذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ..بقیه: ل9احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	70	باب فی الایمان...عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، مَاتَ وَاللَّهُ عَنْهُ رَاضٍ
ایضا	ایضا	120	باب فضل علی بن ابی طالب علیه السلام.قَالَ عَلِيٌّ :أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، لَا يَقُولُهَا بَعْدِي إِلَّا كَذَّابٌ، صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ لِسَبْعِ سِنِينَ..بقیه: ل40احادیث

ایضا	سنن نسائی	1326	باب السلام باليدين...عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ :فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُومِءْ بِيَدِهِ
ایضا	ایضا	3645	باب إذا أوصى لعشيرته الأقربين.عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ، إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ، إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، وَلَكِنْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ رَحِمٌ أَنَا بَالُّهَا بِبِلَالِهَا..بقيه: 26احاديث
ایضا	جامع الترمذی	282	باب ما جاء فی كراهية الإقعاء...عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ :قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي، وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي، لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

CamScanner

ایضا	ایضا	614	باب ما ذکر فی فضل الصلاۃ. عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ :قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :أُعِیذُکَ بِاللّٰہِ یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ مِنْ أُمَرَاءَ یَکُونُونَ مِنْ بَعْدِی، فَمَنْ غَشِیَ أَبْوَابَہُمْ فَصَدَّقَہُمْ فِی کَذِبِہِمْ، وَأَعَانَہُمْ عَلَی ظُلْمِہِمْ فَلَیْسَ مِنِّی وَلَسْتُ مِنْہُ، وَلَا یَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ غَشِیَ أَبْوَابَہُمْ أَوْ لَمْ یَغْشَ وَلَمْ یُصَدِّقْہُمْ فِی کَذِبِہِمْ، وَلَمْ یُعِنْہُمْ عَلَی ظُلْمِہِمْ، فَہُوَ مِنِّی وَأَنَا مِنْہُ، وَسَیَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ، یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ الصَّلَاةُ بُرْہَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ حَصِینَةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِیئَةَ کَمَا یُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، یَا کَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، إِنَّہُ لَا یَرْبُو لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ إِلَّا کَانَتِ النَّارُ أَوْلَی بِہِ. بقیہ: 38 احادیث
عثمان عمیر الثقفی الکوفی (غالی شیعہ)	جامع الترمذی	126	باب ما جاء أن المستحاضة تتوضأ لکل صلاة.. عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِیہِ، عَنْ جَدِّہِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَّہُ قَالَ فِی الْمُسْتَحَاضَةِ :تَدَعُ الصَّلَاةَ أَیَّامَ أَقْرَائِہَا الَّتِی کَانَتْ تَحِیضُ فِیہَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ کُلِّ صَلَاةٍ، وَتَصُومُ وَتُصَلِّی

CamScanner

ایضا	ایضا	1986	باب ما جاء فی فضل المملوک الصالح..قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :ثَلاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ المِسْکِ ـ أُرَاهُ قَالَ ـ يَوْمَ القِيَامَةِ :عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ، وَرَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ، وَرَجُلٌ يُنَادِي بِالصَّلَوَاتِ الخَمْسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ
ایضا	ایضا	2526	باب ما جاء فی کلام الحور العین..عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :ثَلاثَةٌ عَلَى كُثْبَانِ المِسْکِ - أُرَاهُ قَالَ -يَوْمَ القِيَامَةِ، يَغْبِطُهُمُ الأَوَّلُونَ وَالآخِرُونَ :رَجُلٌ يُنَادِي بِالصَّلَوَاتِ الخَمْسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ، وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيه
ایضا	سنن ابی داود	281	باب فی المراۃ تستحاض... عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي
ایضا	ایضا	297	باب من قال تغتسل من طهر الی طهر..عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، وَالْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عدی بن ثابت الکوفی الانصاری (غالی، رافضی، مفرط، شیعہ)	صحیح بخاری	55	باب ما جاء أن الاعمال بالنية.. عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ
ایضا	ایضا	769	باب القراءة في العشاء...سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَقْرَأُ :وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فِي العِشَاءِ، وَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ أَوْ قِرَاءَةً
ایضا	ایضا	964	باب الخطبة بعد العيد. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلاَ بَعْدَهَا، ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلاَلٌ، فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ، فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ تُلْقِي المَرْأَةُ خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا.. بقيه: 37احاديث
ایضا	صحیح مسلم	129	باب أن الدليل على أن حب الانصار وعلى عليه السلام من الايمان...سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ :لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللهُ
ایضا	ایضا	131	باب أن الدليل على أن حب الانصار وعلى عليه السلام من الايمان...قَالَ عَلِيٌّ :وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ :أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

ایضا	ایضا	176	باب القراء ة فی العشاء...عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّهُ قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِـ التِّينِ وَالزَّيْتُون
ایضا	ایضا	177	باب القراء اة فی العشاء. 38سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِـ التِّينِ وَالزَّيْتُون فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ..بقیه: ل20 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	297	باب من قال تغتسل من طهر..الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، وَالْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ
ایضا	ایضا	1106	باب إقصار الحطب. عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِقْصَارِ الْخُطَبِ.بقیه: ل9احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	114	باب فضل علی بن ابی طالب علیه السلام...عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ :عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

CamScanner

باب فضل علی بن ابی طالب علیه السلام.عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ، فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ :أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا :بَلَى، قَالَ: أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا :بَلَى، قَالَ :فَهَذَا وَلِيُّ مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ..بقیه: ل13 احادیث	116	ایضا	ایضا
الجمع بين المغرب والعشاء...أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا	605	سنن نسائی	ایضا
القراء ة فيها بالتين والزيتون.عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ، فَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.بقيه: ل13 احادیث	1000	ایضا	ایضا
باب ما جاء أن المستحاضة تتوضأ...عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَتَصُومُ وَتُصَلِّي	126	جامع الترمذی	ایضا

CamScanner

ایضا	ایضا	310	باب ما جاء فی القراء ة فی صلاة العشاء. عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.بقیه: 11 احادیث
عطیہ بن سعد الکوفی (غالی شیعہ)	سنن ابی داود	3468	باب السلف لا يحول.. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ
ایضا	ایضا	3978	كتاب الحروف والقراء ات. عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ، قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :(اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم 54) فَقَالَ :(مِنْ ضُعْفٍ) قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَرَأْتَهَا عَلَيَّ، فَأَخَذَ عَلَيَّ كَمَا أَخَذْتُ عَلَيْكَ.بقیه: 8 احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	96	فضل ابی بکر الصدیق رضی الله عنه. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

ایضا	ایضا	3570	من جرّ ثوبه من الخيلاء.. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلاءِ ، لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلاطِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ وَأَشَارَ إِلَى أُذُنَيْهِ :سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي
ایضا	ایضا	3903	باب رؤية النبى ﷺ فى المنام. عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي. بقیه: تقریبا23احادیث
ایضا	جامع الترمذی	477	باب ما جاء فى صلاة الضحى...عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُ، وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّي
ایضا	ایضا	509	باب في استقبال الإمام إذا خطب. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا. بقیه: تقریبا30احادیث
العلاء بن صالح التیمی الکوفی (حق شیعہ)	جامع الترمذی	248	باب ما جاء فى التأمين. عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ)، فَقَالَ: آمِينَ، وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ

CamScanner

ایضا	سنن ابی داود	1106	باب إقصار الخطب..عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: أُمِرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِقْصَارِ الْخُطَبِ
علقمہ بن قیس النخعی الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	32	باب ظلم دون ظلم..عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ :(الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا) (الأنعام82) إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ :(إِنَّ الشِّرْكَ) لَظُلْمٌ عَظِيم
ایضا	ایضا	125	باب قول الله تعالى...عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَرِبِ المَدِينَةِ، وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ، فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِنَ اليَهُودِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ :سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ؟ وَقَالَ بَعْضُهُمْ :لاَ تَسْأَلُوهُ، لاَ يَجِيءُ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ :لَنَسْأَلَنَّهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ يَا أَبَا القَاسِمِ مَا الرُّوحُ؟ فَسَكَتَ، فَقُلْتُ :إِنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ، فَقُمْتُ، فَلَمَّا انْجَلَى عَنْهُ، قَالَ : (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنَ العِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

CamScanner

باب التوجه نحو القبلة.يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ :وَمَا ذَاكَ، قَالُوا : صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَثَنَى رِجْلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ القِبْلَةَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَلَمَّا أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، قَالَ :إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَنَبَّأْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُسَلِّمْ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ..بقيه: 49احاديث	401	ایضا	ایضا
باب تحريم الكبر..عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ :إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً، قَالَ :إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ، وَغَمْطُ النَّاسِ	147	صحیح مسلم	ایضا
باب تحريم الكبر... عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرِيَاءَ	148	ایضا	ایضا
باب تحريم الكبر. عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ..بقيه: 39احاديث	149	ایضا	ایضا

CS CamScanner

ایضا	سنن ابن ماجہ	59	باب فی الایمان.. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَان
ایضا	ایضا	1039	باب الصلاة فی النعال. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ لَقَدْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ. بقیه: 20 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	747	باب من ذکر انه یرفع یدیه... قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ :فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا، فَقَالَ :صَدَقَ أَخِي، قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ثُمَّ أَمَرَنَا بِهَذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ
ایضا	ایضا	748	باب من ذکر انه یرفع یدیه... عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ " :أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً
ایضا	ایضا	923	باب ردّ السلام فی الصلاة.. كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ، سَلَّمْنَا عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، وَقَالَ: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

ایضا	سنن نسائی	77	باب الوضوء من الإناء..عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً، فَأُتِيَ بِتَوْرٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ :حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
ایضا	ایضا	1004	باب قراءة سورتين في ركعة.. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ " :إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ "ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَأَخْبَرَنَا بِهِنَّ. بقيه: 45احاديث
ایضا	جامع الترمذی	18	باب كراهية ما يستنجى به...عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ، وَلَا بِالْعِظَامِ، فَإِنَّهُ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ
ایضا	ایضا	169	باب ما جاء من الرخصة.عَنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فِي الأَمْرِ مِنْ أَمْرِ المُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُمَا..بقيه: 26احاديث
علی بن بذیمہ الجزری کوفی لاأصل (شیعوں کا سردار)	سنن ابی داود	266	باب في إتيان الحائض... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا وَقَعَ الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

ایضا	ایضا	3696	باب فی الاوعیة...عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ فِيمَ نَشْرَبُ؟ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ، وَلَا فِي النَّقِيرِ، وَانْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنِ اشْتَدَّ فِي الْأَسْقِيَةِ؟ قَالَ :فَصُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُمْ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ أَهْرِيقُوهُ ثُمَّ قَالَ :إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ، أَوْ حُرِّمَ الْخَمْرُ، وَالْمَيْسِرُ، وَالْكُوبَةُ قَالَ :وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ سُفْيَانُ :فَسَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ بَذِيمَةَ عَنِ الْكُوبَةِ، قَالَ :الطَّبْلُ
ایضا	ایضا	4336	باب الامر والنهی..عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :إِنَّ أَوَّلَ مَا دَخَلَ النَّقْصُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، كَانَ الرَّجُلُ يَلْقَى الرَّجُلَ، فَيَقُولُ :يَا هَذَا، اتَّقِ اللَّهَ وَدَعْ مَا تَصْنَعُ، فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكَ، ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ، فَلَا يَمْنَعُهُ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَقَعِيدَهُ، فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ ضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

ایضا	سنن ابن ماجہ	4006	باب الامر بالمعروف...عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النَّقْصُ، كَانَ الرَّجُلُ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ، أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَخَلِيطَهُ، فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ، وَنَزَلَ فِيهِمُ الْقُرْآنُ، فَقَالَ :(لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ) حَتَّى بَلَغَ (وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ) (المائدة81 :)" ، قَالَ :وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُتَّكِئًا فَجَلَسَ، وَقَالَ :لَا حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ، فَتَأْطِرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا
ایضا	ایضا	4148	باب معيشة آل محمد ﷺ... عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ، أَوْ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ، مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

CamScanner

علی بن الجعد الجوھری البغدادی/ شیخ الامام البخاری (بھٹکا ہوا شیعہ)	صحیح بخاری	53	باب أداء الخمس...إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ القَيْسِ لَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنِ القَوْمُ؟ -أَوْ مَنِ الوَفْدُ؟ -قَالُوا :رَبِيعَةُ .قَالَ :مَرْحَبًا بِالقَوْمِ، أَوْ بِالوَفْدِ، غَيْرَ خَزَايَا وَلاَ نَدَامَى، فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لاَ نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الحَرَامِ، وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ، فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ، نُخْبِرْ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا، وَنَدْخُلْ بِهِ الجَنَّةَ، وَسَأَلُوهُ عَنِ الأَشْرِبَةِ :فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ، وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ، أَمَرَهُمْ :بِالإِيمَانِ بِاللَّهِ وَحْدَهُ، قَالَ :أَتَدْرُونَ مَا الإِيمَانُ بِاللَّهِ وَحْدَهُ قَالُوا :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ :شَهَادَةُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامُ الصَّلاَةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ المَغْنَمِ الخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ :عَنِ الحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالمُزَفَّتِ "، وَرُبَّمَا قَالَ :المُقَيَّرِ وَقَالَ :احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا بِهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ
ایضا	ایضا	106	باب اثم من كذب على النبى ﷺ ..سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَكْذِبُوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجِ النَّارَ

CamScanner

ایضا	ایضا	1179	باب صلاة الضحى في الحضر .قَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ -وَكَانَ ضَخْمًا -لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ الصَّلاَةَ مَعَكَ، فَصَنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَدَعَاهُ إِلَى بَيْتِهِ وَنَضَحَ لَهُ طَرَفَ حَصِيرٍ بِمَاءٍ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ فُلاَنُ بْنُ فُلاَنِ بْنِ جَارُودٍ لِأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ فَقَالَ :مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى غَيْرَ ذَلِكَ اليَوْمِ..بقیه: 12احادیث
ایضا	سنن ابی داود	4515	باب من قتل عبده... عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ
ایضا	ایضا	3477	باب في منع الماء... غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أَسْمَعُهُ، يَقُولُ " : الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ :فِي الْكَلَإِ، وَالْمَاءِ، وَالنَّارِ
علی بن زید التیمی البصری تابعی (غالی شیعہ رافضی)	صحیح مسلم	100	باب: غزوة أحد..من يردهم عنا وله الجنة..
ایضا	جامع الترمذی	109	باب: التقى الختانان..اذا جاوز الختانُ الختان وجب الغسل
ایضا	ایضا	589	باب:ما ذكر في الالتفات في الصلاة..يا بني، اياک والالتفات في الصلاة
ایضا	ایضا	764	باب:ما جاء في فضل الصوم..كل حسنة بعشر أمثالها الى سبع مائة ضعف

ایضا	سنن ابی داود	54	باب: السواک من الفطرة..ان من الفطرة المضمضة. الخ...
علی بن صالح الکوفی (شیعہ)	صحیح مسلم	121	باب من استسلف شیئا... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا، فَأَعْطَى سِنًّا فَوْقَهُ، وَقَالَ: خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً"...
ایضا	سنن ابی داود	933	باب التأمین من وراء الامام... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ، وَكَانَ النَّضِيرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ، فَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنَ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ، وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فُودِيَ بِمِائَةِ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ، فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ، فَقَالُوا: ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ، فَقَالُوا: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَوْهُ، فَنَزَلَتْ: (وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ)
ایضا	ایضا	4494	باب النفس بالنفس... عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

CS CamScanner

ایضا	سنن ابن ماجہ	2115	باب إبرار المقسم... عَنْ قَابُوسَ، قَالَ :قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ، قَالَ :خَيْرًا رَأَيْتِ، تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيهِ ، فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا، أَوْ حَسَنًا، فَأَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ، قَالَتْ :فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ، فَبَالَ، فَضَرَبْتُ كَتِفَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَوْجَعْتِ ابْنِي، رَحِمَكِ اللَّهُ
ایضا	ایضا	3923	باب تعبير الرؤيا...عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ أَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ، قَالَ، فَقُلْتُ :مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ، فَقَالَ :إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللَّهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا، وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا، حَتَّى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ، فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ، فَلَا يُعْطَوْنَهُ، فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ، فَيُعْطَوْنَ مَا سَأَلُوا، فَلَا يَقْبَلُونَهُ، حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا، كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ، فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

ایضا	ایضا	4082	باب خروج المهدی.. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
ایضا	سنن نسائی	1322	كيف السلام على الشمال... عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. بقيه 2 احاديث
ایضا	ایضا	3006	التلبية بعرفة... عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَ :مَا لِي لَا أَسْمَعُ النَّاسَ يُلَبُّونَ؟ قُلْتُ :يَخَافُونَ مِنْ مُعَاوِيَةَ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ، مِنْ فُسْطَاطِهِ، فَقَالَ :لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ فَإِنَّهُمْ قَدْ تَرَكُوا السُّنَّةَ مِنْ بُغْضِ عَلِيٍّ
ایضا	ایضا	4693	الترغيب فى حسن القضاء... عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً
ایضا	ایضا	4946	ذكر اختلاف ابى بكر بن محمد...عَنْ أَيْمَنَ قَالَ :لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

ایضا	جامع الترمذی	1316	باب ما جاء فی استقراض البعیر.. عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ :اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا، فَأَعْطَاهُ سِنًّا خَيْرًا مِنْ سِنِّهِ، وَقَالَ :خِيَارُكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً
ایضا	ایضا	2833	باب ما جاء ما يستحب من الأسماء...عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ
علی بن غراب الکوفی الفرازی (غالی شیعہ)	سنن ابن ماجہ	3269	البکر يزوجها ابوها۔ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ :إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ وَأَنَا كَارِهَةٌ، قَالَتْ :اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ، "فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِيهَا فَدَعَاهُ، فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي، وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أُعْلِمَ النِّسَاءَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ"
ایضا	ایضا	5159	تحریم الذهب علی الرجال۔ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ؟ فَقَالُوا :اللَّهُمَّ نَعَمْ، قَالَ :وَنَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، إِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا :نَعَم
ایضا	ایضا	5160	تحریم الذهب علی الرجال۔ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا

CamScanner

ایضا	سنن ابن ماجہ	1098	باب ما جاء فی الزینۃ یوم الجمعۃ۔عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ، جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِينَ، فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ
ایضا	ایضا	2474	المسلمون شرکاء فی ثلاث۔۔عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ :الْمَاءُ، وَالْمِلْحُ، وَالنَّارُ ، قَالَتْ : قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ؟ قَالَ :يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ أَعْطَى نَارًا، فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا أَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ، وَمَنْ أَعْطَى مِلْحًا، فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَ ذَلِكَ الْمِلْحُ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ، حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ، فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ، حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ، فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا
علی بن قادم الخزاعی الکوفی (سخت شیعہ)	سنن ابی داود	1176	باب رفع الیدین فی الاستسقاء۔۔كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا اسْتَسْقَى، قَالَ :اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ، وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	61	باب ما جاء أنہ یصلی الصلوات بوضوء واحد۔ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّكَ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ فَعَلْتَهُ، قَالَ: عَمْدًا فَعَلْتُهُ
ایضا	ایضا	3720	باب مناقب علی بن ابی طالب علیہ السلام۔۔عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ عَلِيٌّ تَدْمَعُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ آخَيْتَ بَيْنَ أَصْحَابِكَ وَلَمْ تُؤَاخِ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ
ایضا	ایضا	3870	۹۔باب ما جاء فی فضل فاطمۃ علیہا السلام۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ
علی بن المنذر الکوفی الطرائفی (شیخ ترمذی ونسائی) (غالی شیعہ)	سنن ابن ماجہ	21	باب:تعظيم حديث الرسول،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ " :لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ :اقْرَأْ قُرْآنًا، مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	48	باب: اجتناب البدع، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ (بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ)
ایضا	ایضا	808	باب الاستعاذة في الصلاة، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَهَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ قَالَ :هَمْزُهُ :الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ : الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ :الْكِبْرُ
ایضا	ایضا	1083	باب:في فرض الجمعة ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَضَلَّ اللَّهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا، كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ، وَالْأَحَدُ لِلنَّصَارَى، فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْأَوَّلُونَ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ..بقيه: 14 احاديث
ایضا	جامع الترمذی	1329	باب: ما جاء في الإمام العادل، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ، وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ

CamScanner

باب: ما جاء فی تبلیغ السلام، حدثنی أبو سلمة، أنّ عائشة، حدثته أنّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَھَا :إنّ جبریل یقرئک السَّلامَ، قَالَتْ :وَعَلَیْہِ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ	2693	ایضا	ایضا
باب: مناقب علی بن أبی طالب، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ :دَعَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلِیًّا یَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاہُ، فَقَالَ النَّاسُ :لَقَدْ طَالَ نَجْوَاہُ مَعَ ابْنِ عَمِّہِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَا انْتَجَیْتُہُ وَلَکِنَّ اللّٰہَ انْتَجَاہُ.بقیہ: 2 احادیث	3726	ایضا	ایضا
باب :ثواب من قام رمضان وصامه، عَنْ أَبِی ھُرَیْرَةَ، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہ	2205	سنن نسائی	ایضا
باب:الاستعاذة من الهم، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ، قَالَ :کَانَ لِرَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا یَدَعُھُنَّ کَانَ یَقُولُ :اللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ	4549	ایضا	ایضا

CS CamScanner

علی بن الحزور الغنوی الکوفی (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	1485	بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجِنَازَةِ، خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَرَأَى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا، أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُونَ؟ أَوْ بِصُنْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ؟ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ: فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ، وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ
علی بن عاصم الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	1073	باب ما جاء فی اجر ...من عزّی مصابا فله مثل أجره.
ایضا	ایضا	3128	باب: و من سورة النحل..أربع قبل الظهر بعد الزوال...
ایضا	سنن ابن ماجہ	1515	باب:ما جاء فی الصلاة...أمر بقتلی أحد أن ينزع...الخ
ایضا	ایضا	1602	باب ما جاء فی ثواب ...من عزّی مصابا فله مثل أجره.
علی بن هاشم الخزار الکوفی غالی شیعہ (شیخ الامام احمد بن حنبل)	صحیح مسلم	2154	باب الاستئذان،، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، بِهَذَا الْإِسْنَادِ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :فَقَالَ :يَا أَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ :نَعَمْ، فَلَا تَكُنْ، يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ: سُبْحَانَ اللهِ وَمَا بَعْدَهُ

CamScanner

ایضا	سنن ابن ماجہ	38	باب:من حدّث عن رسول الله..،عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ
ایضا	ایضا	1352	بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ :أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ
ایضا	سنن نسائی	3303	باب: ما يحرم من الرضاع، عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ، عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ
ایضا	ایضا	4444	باب: النهي عن المجثمة، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا
ایضا	جامع الترمذی	552	باب: مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي الْحَضَرِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا، وَالْمَغْرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سَوَاءً، ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، لَا يُنْقِصُ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ، وَهِيَ وِتْرُ النَّهَارِ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

CamScanner

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
علی بن ثابت شیعہ	سنن ابن ماجہ	3533	باب:الاستشفاء بالقرآن، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ .
عمار بن رزیق الکوفی رافضی	صحیح مسلم	210	باب:بيان الوسوسة في الإيمان،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ :إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ، قَالَ :وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ :ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ
ایضا	ایضا	130	باب :صلاة الليل، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوِتْرُ
ایضا	ایضا	256	باب: فضل الفاتحة، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ " :هَذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ، فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ، فَقَالَ :هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ، فَسَلَّمَ، وَقَالَ: أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ، وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ.بقيه: 6 احاديث
ایضا	ایضا	1911	باب:الخروج إلى منى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَالْفَجْرَ يَوْمَ عَرَفَةَ بِمِنًى

CamScanner

ایضا	ایضا	2175	بَابٌ فِيمَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِه.بقیه: 3 احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	3068	باب:نزول المحصب، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : ادَّلَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ، مِنَ الْبَطْحَاءِ ادِّلَاجًا
ایضا	ایضا	3506	باب: العين، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَيْنُ حَقٌ
ایضا	ایضا	3791	باب :فضل الذكر، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، يَشْهَدَانِ بِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ
ایضا	سنن نسائی	135	باب:النصح، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	912	باب فضل فاتحة، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ " :بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ سَمِعَ نَقِيضًا فَوْقَهُ، فَرَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ " :هَذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ، قَالَ :فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ :أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ :فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ حَرْفًا مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ
ایضا	ایضا	992	باب: الْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ مَرَّةً، يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.بقیہ: 7 احادیث
عمار بن معاوية الدهنی الكوفی عرقوبی شیعہ	صحیح مسلم	451	بَابُ جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ، "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ -وَقَالَ قُتَيْبَةُ :دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ -وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ
ایضا	ایضا	451	بَابُ جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

CS CamScanner

بَابٌ فِي الرَّايَاتِ وَالْأَلْوِيَةِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لِوَاؤُهُ يَوْمَ دَخَلَ مَكَّةَ أَبْيَضَ	2592	سنن ابی داود	ایضا
باب :هل لقاتل مؤمن توبة، سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى، قَالَ :وَيْحَهُ، وَأَنَّى لَهُ الْهُدَى؟ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ " : يَجِيءُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَأْسِ صَاحِبِهِ يَقُولُ :رَبِّ سَلْ هَذَا لِمَ قَتَلَنِي؟ " وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكُمْ، ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَمَا أَنْزَلَهَا	2621	ایضا	ایضا
باب:الرايات والألوية، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ، يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَض	2817	ایضا	ایضا
باب:فضل مسجد النبى، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي هَذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ	669	سنن نسائی	ایضا
باب:دخول مكة باللواء، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ، وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ..بقيه: 8 احاديث	2866	ایضا	ایضا

CS CamScanner

أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ -أَوْ سَطِيحَتَيْنِ -وَأَوْكَأَ أَفْوَاهَهُمَا وَأَطْلَقَ الْعَزَالِيَ، وَنُودِيَ فِي النَّاسِ			سنی کتب حدیث کے شیعہ رافضی راوی
اسْقُوا وَاسْتَقُوا، فَسَقَى مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَاكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ، قَالَ :اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ، وَهِيَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ إِلَى مَا يُفْعَلُ بِمَائِهَا، وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ أُقْلِعَ عَنْهَا، وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اجْمَعُوا لَهَا فَجَمَعُوا لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجْوَةٍ وَدَقِيقَةٍ وَسَوِيقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا، فَجَعَلُوهَا فِي ثَوْبٍ وَحَمَلُوهَا عَلَى بَعِيرِهَا وَوَضَعُوا الثَّوْبَ بَيْنَ يَدَيْهَا، قَالَ لَهَا :تَعْلَمِينَ، مَا رَزِئْنَا مِنْ مَائِكِ شَيْئًا، وَلَكِنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي أَسْقَانَا، فَأَتَتْ أَهْلَهَا وَقَدِ احْتَبَسَتْ عَنْهُمْ، قَالُوا: مَا حَبَسَكِ يَا فُلاَنَةُ، قَالَتْ :الْعَجَبُ لَقِيَنِي رَجُلاَنِ، فَذَهَبَا بِي إِلَى هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِئُ فَفَعَلَ كَذَا وَكَذَا، فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَأَسْحَرُ النَّاسِ مِنْ بَيْنِ هَذِهِ وَهَذِهِ، وَقَالَتْ :بِإِصْبَعَيْهَا الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ، فَرَفَعَتْهُمَا إِلَى السَّمَاءِ - تَعْنِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ -أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا، فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ ذَلِكَ يُغِيرُونَ عَلَى مَنْ حَوْلَهَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَلاَ يُصِيبُونَ الصِّرْمَ الَّذِي هِيَ مِنْهُ، فَقَالَتْ :يَوْمًا لِقَوْمِهَا مَا أُرَى أَنَّ هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ يَدْعُونَكُمْ عَمْدًا، فَهَلْ لَكُمْ فِي الإِسْلاَمِ؟ فَأَطَاعُوهَا، فَدَخَلُوا فِي الإِسْلاَمِ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ " :صَبَأَ :خَرَجَ مِنْ دِينٍ إِلَى غَيْرِهِ" وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ: الصَّابِئِينَ فِرْقَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ الزَّبُورَ			

بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ السَّمَرِ بَعْدَ العِشَاءِ ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو المِنْهَالِ، قَالَ :انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ، فَقَالَ لَهُ أَبِي: حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي المَكْتُوبَةَ؟ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الهَجِيرَ -وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الأُولَى -حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي العَصْرَ، ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى المَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ -وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي المَغْرِبِ -قَالَ: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ العِشَاءَ ، قَالَ :وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَالحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلاَةِ الغَدَاةِ، حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ، وَيَقْرَأُ مِنَ السِّتِّينَ إِلَى المِائَةِ. .بقیہ: 25 احادیث	599	ایضا	ایضا

ایضا	ایضا	312	بَابُ: قَضَاءِ الصَّلَاةِ الْفَائِتَةِ، وَاسْتِحْبَابِ تَعْجِيلِ قَضَائِهَا، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَسَرَيْنَا لَيْلَةً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ الَّتِي لَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ أَحْلَى مِنْهَا، فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَلْمِ بْنِ زَرِيرٍ، وَزَادَ وَنَقَصَ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ، وَكَانَ أَجْوَفَ جَلِيدًا، فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِدَّةِ صَوْتِهِ بِالتَّكْبِيرِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا ضَيْرَ ارْتَحِلُوا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ
ایضا	سنن ابی داود	2521	باب: فِي فَضْلِ الشهادة، قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ
ایضا	ایضا	3248	بَابٌ فِي كَرَاهِيَةِ الْحَلِفِ بِالْآبَاءِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ، وَلَا بِالْأَنْدَادِ، وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللهِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِاللهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ. بقیہ: 13 احادیث

باب:النهي عن النوم، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ، وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا	701	سنن ابن ماجہ	ایضا
باب:الغناء والدف، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَعْضِ الْمَدِينَةِ، فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفِّهِنَّ، وَيَتَغَنَّيْنَ، وَيَقُلْنَ: نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ...يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَأُحِبُّكُنَّ.بقيه: 10 احاديث	1899	ایضا	ایضا
باب: الماء الدائم،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْه	57	سنن نسائی	ایضا
باب: كراهية النوم بعد صلاة المغرب، كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ؟ قَالَ :كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ حِينَ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ -وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ -وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ، وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ. بقيه: 14 احاديث	525	ایضا	ایضا

ایضا	جامع الترمذی	2091	بَابُ مَا جَاءَ فِي تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَالْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوض
ایضا	ایضا	2603	بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ،عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ..بقیہ: 12 احادیث
عوف بن ابی جمیلۃ البصری (رافضی شیطان)	صحیح بخاری	47	باب: اتباع الجنائز من اتبع جنازة مسلم...الخ...بقیہ: 26 احادیث
ایضا	صحیح مسلم	682	باب: قضاء صلاة الفائتة...كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فسرينا ليلة...الخ...بقیہ: 2
ایضا	جامع الترمذی	2485	باب:...لما قدم رسول الله ﷺ المدينة..انجفل الناس الخ... بقیہ: 13 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	4473	باب: اقامة الحد...يا علی، انطلق فأقم عليها الحد... الخ..بقیہ: 14 احادیث
ایضا	سنن ابن ماجہ	674	باب:وقت صلاة الظهر...يصلی صلاة الهجير التی...الخ..بقیہ: 11 احادیث
ایضا	سنن نسائی	4724	باب:ذكر اختلاف الناقلين...فقال رسول الله ﷺ لولیّ المقتول.. أ تعفو؟...الخ...بقیہ: 15 احادیث

عمارة بن جوین العبدی (رنگین خارجی شیعہ)	جامع الترمذی	1950	بَابُ مَا جَاءَ فِي أَدَبِ الخَادِمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ
ایضا	ایضا	2650	بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِيصَاءِ بِمَنْ يَطْلُبُ العِلْمَ، كُنَّا نَأْتِي أَبَا سَعِيدٍ، فَيَقُولُ :مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ، وَإِنَّ رِجَالًا يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الأَرَضِينَ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ، فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا
ایضا	سنن ابن ماجہ	4187	باب:الحلم، كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :أَتَتْكُمْ وُفُودُ عَبْدِ الْقَيْسِ، وَمَا نَرَى أَحَدًا، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ، إِذْ جَاءُوا فَنَزَلُوا، فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَقِيَ الْأَشَجُّ الْعَصَرِيُّ، فَجَاءَ بَعْدُ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، وَوَضَعَ ثِيَابَهُ جَانِبًا، ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا أَشَجُّ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ، الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ ، قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ، أَمْ شَيْءٌ حدث لي؟ قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ :بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

CamScanner

عمران بن ظبیان الکوفی الحنفی (بہت بڑا شیعہ)	سنن نسائی	5120	باب: التَّزَعْفُرُ، وَالْخَلُوقُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ :اذْهَبْ فَانْهَكْهُ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ :اذْهَبْ فَانْهَكْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ

CS CamScanner

عمران بن ظبیان الکوفی الحنفی (بہت بڑا شیعہ)	سنن نسائی	5120	باب: الْزَعْفَرُ، وَالْخَلُوقُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْهَكْهُ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْهَكْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ
عمرو بن ثابت البکری الکوفی	سنن ابی داود	287	بَابُ مَنْ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ، عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ: كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً، فَمَا تَرَى فِيهَا قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ. فَقَالَ: أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ، فَإِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ. قَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ: فَاتَّخِذِي ثَوْبًا. فَقَالَتْ: هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ إِنَّمَا أَثُجُّ ثَجًّا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ أَيَّهُمَا فَعَلْتِ أَجْزَأَ عَنْكِ مِنَ الْآخَرِ، وَإِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَأَنْتِ أَعْلَمُ. قَالَ لَهَا: إِنَّمَا هَذِهِ رَكْضَةٌ مِنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتِ أَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ، وَاسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَأَيَّامَهَا وَصُومِي، فَإِنَّ

عمرو بن ثابت البکر الکوفی (رافضی)	سنن ابی داود	287	باب: من قال اذا اقبلت الحیضة...... کتب استحاض حیضة کثیرة....الخ.:.
عمرو بن حماد القناد الکوفی (رافضی)	صحیح مسلم	80	بَابُ طِيبِ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِينِ مَسِّهِ وَالتَّبَرُّكِ بِمَسْحِهِ،عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ " :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْأُولَى، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ، فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا، قَالَ :وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي، قَالَ :فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ
ایضا	سنن ابی داود	4394	بَابُ مَنْ سَرَقَ مِنْ حِرْزٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ :كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَيَّ خَمِيصَةٌ لِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي، فَأُخِذَ الرَّجُلُ، فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ، قَالَ :فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا، أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا؟ قَالَ :فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ
غالب بن هذیل الکوفی (رافضی)	سنن نسائی	4586	باب :أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ، وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ،عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا إِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ

الفضل بن دُکین الکوفی (شیخ البخاری) (شیعہ)	صحیح بخاری	112	باب: کتابة العلم، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ - عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ -بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ (ص34:) صلى الله عليه وسلم، فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ، فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ القَتْلَ، أَوِ الفِيلَ -قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ كَذَا، قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ وَاجْعَلُوهُ عَلَى الشَّكِّ الفِيلَ أَوِ القَتْلَ وَغَيْرُهُ يَقُولُ الفِيلَ -وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالمُؤْمِنِينَ، أَلاَ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي، أَلاَ وَإِنَّهَا حَلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، أَلاَ وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ، لاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا، وَلاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلاَ تُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ، فَمَنْ قُتِلَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ :إِمَّا أَنْ يُعْقَلَ، وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ القَتِيلِ ."فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ اليَمَنِ فَقَالَ :اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: اكْتُبُوا لِأَبِي فُلاَنٍ .فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ :إِلَّا الإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِلَّا الإِذْخِرَ إِلَّا الإِذْخِرَ
ایضا	ایضا	297	باب:قراءة الرجل..،أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَانَ يَتَّكِئُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ يَقْرَأُ القُرْآنَ

ایضا	ایضا	5347	بَابُ تَلْبَسُ الحَادَّةُ ثِيَابَ العَصْبِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ :قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلاَثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ، فَإِنَّهَا لاَ تَكْتَحِلُ وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا، إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ

ایضا	صحیح مسلم	320	بَابُ أدْنی أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً فِيهَا، حدثنِي يزيدُ الْفَقِيرُ، قَالَ :كُنتُ قَدْ شَغَفَنِي رأىّ مِنْ رأيِ الْخوَارِجِ، فَخَرَجْنَا فِي عِصَابَةٍ ذوی عَدَدٍ نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ، ثُمَّ نخْرُج عَلَى النَّاسِ، قال :فمررْنا عَلَى الْمَدِينَةِ، فإذا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يُحدّثُ الْقَوْمَ، جَالِسٌ إِلَى سَارِيَةٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :فإذا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّينَ، قَالَ :فقُلْتُ لَهُ :يَا صاحِبَ رَسُولِ اللهِ، مَا هَذَا الَّذِی تُحدِّثُونَ؟ واللهُ يَقُولُ :(إنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ) (آل عمران192 :) و (كُلَّما أرادُوا أنْ يَخْرُجُوا منْهَا أُعِيدُوا فيهَا) (السجدة20 :)، فما هذا الّذی تقُولُون؟ قال :فقَال :أتقرأُ الْقرْآن؟ قُلْتُ: نعمْ، قَال :فهَلْ سمِعْتَ بمقام مُحمّدٍ عَلَيْهِ السّلامُ -يَعْنِی الَّذِی يَبْعَثُهُ اللهُ فِيهِ -؟ قُلْتُ :نعَمْ، قَالَ :فإنَّهُ مَقَامُ مُحمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمحْمُودُ الَّذِی يُخرِجُ اللهُ بِهِ مَنْ يُخرِجُ، قَالَ: ثُمَّ نَعت وَضْعَ الصِّرَاطِ، وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْه، -قَال :وأخَافُ أنْ لا أكُونَ أحْفظُ ذاک -قَال: غَيْر أنّهُ قدْ زَعَمَ أنَّ قَوْمًا يَخْرُجُون منَ النَّار بَعْدَ أنْ يَكُونُوا فيهَا، قَالَ - :يَعْنِی -فَيخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ عِيدَانُ السَّمَاسِمِ، قَالَ :فيدْخُلون نهرًا منْ أنْهَار الْجَنَّة، فَيَغْتَسِلُون فيه، فَيَخْرُجُون كَأَنَّهُمْ الْقرَاطِيسُ

ایضا	ایضا	257	بَابُ صَلاۃِ الْجَمَاعَةِ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰی، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ :مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ غدًا مُسْلمًا، فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰى، وَإِنَّهُنَّ مَنْ سُنَنَ الْهُدٰى، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصلِّى هذا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ، لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، ولَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يتطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ، ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هذه الْمَسَاجِدِ، إِلَّا كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً، وَيَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَةً، وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ، وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتَى بِه يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ
ایضا	جامع الترمذی	501	بابُ مَا جَاءَ مِنْ كَمْ تُؤْتَى الجُمُعَةُ، حدَّثنا الفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ :حَدَّثَنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ ثُوَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ عَنْ أَبِيه، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، قَالَ: أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْهد الجُمُعَةَ مِنْ قُبَاء

CamScanner

ایضا	ایضا	3675	باب: مناقب أبی بکر الصدیق رضی الله عنه،سمِعتُ عُمَرَ بْنَ الخطّاب، یقُولُ :أمرنا رَسُولُ اللّٰهِ صَلّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أنْ نتصدّق فوَافَقَ ذٰلِکَ عِنْدی مَالًا، فَقُلْتُ :الیَوْم أسْبقُ أبا بَکْرٍ إنْ سَبَقْتُهُ یَوْمًا، قَالَ :فَجِئْتُ بِنِصْفِ مالِی، فقال رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ :وسَلَّمَ :مَا أبْقَیْتَ لِأهْلِکَ؟ قُلْتُ :مِثْلَهُ، وَأتٰی أبُو بَکْرٍ بِکُلِّ مَا عِنْدَهُ، فَقَالَ :یَا أبَا بَکْرٍ مَا أبْقَیْتَ لأهْلِکَ؟ قَالَ :أبْقَیْتُ لَهُمْ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قُلْتُ: لا أسْبِقُهُ إلٰی شَیْءٍ أبَدًا
ایضا	سنن ابی داود	1065	بَابُ التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ فِی اللَّیْلَةِ الْبَارِدَةِ أوِ اللَّیْلَةِ الْمَطِیرَةِ ،عَنْ أبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ فَمُطِرْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :لِیُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْکُمْ فِی رَحْلِهِ

CamScanner

ایضا	ایضا	1678	بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ،سمعتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يقُولُ " :أمَرَنا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يوْمًا أنْ نَتصَدَّقَ، فَوَافَقَ ذَلِكَ مَالًا عِنْدِي، فقُلْتُ :الْيَوْمَ أسْبِقُ أبَا بَكْرٍ إنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا، فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي، فقال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا أبْقَيْتَ لِأهْلِكَ؟، قُلْتُ :مِثْلَهُ، قَالَ :وَأتَى أبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا أبْقَيْتَ لِأهْلِكَ؟ قَالَ: أبْقَيْتُ لَهُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قُلْتُ :لا أُسَابِقُكَ إلَى شَيْءٍ أبَدًا
ایضا	سنن ابن ماجہ	610	بَابُ مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْغُسْلِ إذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ، ثُمَّ جَهَدَهَا، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ
ایضا	ایضا	969	بَابُ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :الْبُزَاقُ، وَالْمُخَاطُ، وَالْحَيْضُ، وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ، مِنَ الشَّيْطَانِ
ایضا	سنن نسائی	516	باب:مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ، وَإِذَا أَدْرَكَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	1142	بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُودِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ " :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ :السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ "، قَالَ : وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يفعلان ذٰلک
فضیل بن مرزوق الرواسی الکوفی (شیعہ)	صحیح مسلم	208	بَابُ الدَّلِيلِ لِمَنْ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ :نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ :(حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ) (البقرة238 :) وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَقَرَأْنَاهَا مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ نَسَخَهَا اللهُ، فَنَزَلَتْ :(حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) (البقرة238 :)، "فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيقٍ لَهُ :هِيَ إِذَنْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقَالَ الْبَرَاءُ :قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نزلَتْ، وَكَيْف نَسَخَهَا اللهُ، وَاللهُ أَعْلَمُ

CamScanner

ایضا	ایضا	65	بابُ قَبُولِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ وَتَرْبِيَتِهَا، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَإِنَّ اللهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ، فَقَالَ :(يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا، إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ) (المؤمنون51 :) وَقَالَ :(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ) (البقرة172 :) ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ، يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ ، يَا رَبِّ، يَا رَبِّ، وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ؟
ایضا	سنن ابی داود	3978	كتاب الْحُرُوفِ وَالْقِرَاءَاتِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ، قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ :(اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم54 :) فَقَالَ :(مِنْ ضُعْفٍ) قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَرَأْتَهَا عَلَيَّ، فَأَخَذَ عَلَيَّ كَمَا أَخَذْتُ عَلَيْكَ

ایضا	سنن ابن ماجہ	576	بَابٌ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ :ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ :إِنَّ شَعْرِی كَثِيرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ، وَأَطْيَبَ
ایضا	ایضا	778	بَابُ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ، وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هَذَا، فَإِنِّی لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا، وَلَا بَطَرًا، وَلَا رِيَاءً، وَلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ، وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ، فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِی مِنَ النَّارِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِی ذُنُوبِی، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ
ایضا	ایضا	4249	باب: ذكر التوبة، عَنْ أَبِی سعيدٍ، قال :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ :لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ، بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَالْتَمَسَهَا، حَتَّى إِذَا أَعْيَا، تَسَجَّى بِثَوْبِهِ، فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا، فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ، فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	477	بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُ، وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّي
ایضا	ایضا	1329	بَابُ مَا جَاءَ فِي الإِمَامِ العَادِلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ القِيَامَةِ وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ، وَأَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ.بقیہ: 6 احادیث
فطر بن خلیفة الکوفی (غالی شیعہ)	سنن ابی داود	1427	باب القنوت فی الوتر، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وروى عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ
ایضا	ایضا	5047	بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ النَّوْمِ، سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، قَالَ :قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ وَأَنْتَ طَاهِرٌ فَتَوَسَّدْ يَمِينَكَ.بقیہ:6 احادیث

ایضا	سنن نسائی	882	بابُ مَوْضعِ الْإِبهامَيْن عنْد الرَّفْعِ، حدَّثنا فطْرُ بنُ خليفة، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنُ وائِلٍ، عَنْ أبيه أنَّهُ، رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذا افْتتح الصَّلاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تكادُ إبْهاماهُ تُحاذِى شحْمَةَ أذُنيْهِ. بقيه 5 احاديث
ایضا	جامع الترمذی	2843	بابُ ما جاء فِي كَراهِيةِ الجمعِ بيْن اسمِ النبيّ صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وكُنيته، عنْ عليِّ بْن أبى طالِب، أنَّهُ قال :يا رَسُول اللَّهِ أرأيْتَ إن وُلد لى بعْدَك أُسَمِّيهِ مُحمَّدًا وأُكنّيه بكُنيتك؟ قال: نعمْ قال :فكانتْ رُخصَةً لِى
مالک بن اسماعیل النہدی الکوفی (سخت شیعہ)	صحیح بخاری	170	بابُ الْماءِ الَّذِى يُغْسَلُ بِهِ شَعَرُ الإِنْسانِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبِيدَةَ عِنْدَنَا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْنَاهُ مِنْ قِبَلِ أَنَسٍ أَوْ مِنْ قِبَلِ أَهْلِ أَنَسٍ فَقَالَ :لَأَنْ تَكُونَ عِنْدِى شعْرَةٌ مِنْهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنيا وَمَا فِيها
ایضا	ایضا	417	بابُ إذا بَدَرهُ البُزاقُ فَلْيَأْخُذْ بِطَرَفِ ثَوْبه، عَنْ أنسِ بْنِ مالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأى نُخامَةً فِي القِبْلَةِ، فَحَكَّها بِيَدِهِ وَرُئِيَ مِنْهُ كَراهِيَةٌ، أَوْ رُئِيَ كَراهِيَتُهُ لِذلِكَ وَشِدَّتُهُ عَلَيْهِ، وقال :إِنَّ أحدَكُمْ إذا قامَ فى صلاتِه، فإنَّما يُناجِى رَبَّهُ أَوْ رَبُّهُ بيْنَهُ وبيْن قِبْلتِهِ، فلا يبْزُقَنَّ فى قبْلته، وَلَكِنْ عَنْ يَسارِهِ أَوْ تحت قدمه، ثُمَّ أخذ طرف رِدائِهِ، فَبزَقَ فِيهِ وردَّ بعْضَهُ على بعْضٍ، قالَ :أوْ يفعلُ هَكَذا

CS CamScanner

ایضا	ایضا	1270	بَابُ الكَفَنِ فِي القَمِيصِ الَّذِي يُكَفُّ أَوْ لَا يُكَفُّ، وَمَنْ كُفِّنَ بِغَيْرِ قَمِيصٍ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ :أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا دُفِنَ، فَأَخْرَجَهُ، فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ، وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ. بقیہ: 28 احادیث
ایضا	صحیح مسلم	13	بَابُ حُكْمِ الْمُحَارِبِينَ وَالْمُرْتَدِّينَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ :أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُرَيْنَةَ، فَأَسْلَمُوا وَبَايَعُوهُ، وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ، وَهُوَ الْبِرْسَامُ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ، وَزَادَ :وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْرِينَ، فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ، وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا يَقْتَصُّ أَثَرَهُمْ
ایضا	سنن ابی داود	5036	بَابُ كَمْ مَرَّةً يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّهِ، حُمَيْدَةَ أَوْ عُبَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُشَمِّتُ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا، فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُشَمِّتَهُ فَشَمِّتْهُ وَإِنْ شِئْتَ فَكُفَّ
ایضا	سنن ابن ماجہ	84	باب: فِي الْقَدَرِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ، فَقَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	1960	بَابُ تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ، عَنْ نافعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَر، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ. بقیہ: 4 احادیث
ایضا	جامع الترمذی	7	بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاءِ، عَنْ عائشة قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ، قَالَ :غُفْرَانَك
ایضا	ایضا	3670	باب: مناقب أبي بكر الصديق رضي الله عنه، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ :أَنْتَ صَاحِبِي على الحَوْضِ وَصَاحِبِي فِي الغَارِ
محمد بن خازم التميمي الكوفي خبیث، رئیس المرجئۃ بالکوفۃ	صحیح بخاری	218	بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ البَوْلِ، عن ابْنِ عبَّاس قَالَ :مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم بقبرين، فَقَالَ :إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنَ البَوْلِ، وَأَمَّا الآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أخذ جَرِيدَةً رَطْبَةً، فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ، فغَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ قَالَ :لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسا

ایضا	ایضا	4520	باب (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) (البقرة 199) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ، وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ، وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَاتٍ، فَلَمَّا جَاءَ الإِسْلاَمُ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ، ثُمَّ يَقِفَ بِهَا، ثُمَّ يُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى :(ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) (البقرة 199)
ایضا	ایضا	4801	باب قَوْلِهِ :(إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ) (سبا 46) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي اللَّهُ عنهما، قَالَ :صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ الصَّفَا ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ :يَا صَبَاحَاهْ، فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ، قَالُوا :مَا لَكَ؟ قَالَ : أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ العَدُوَّ يُصَبِّحُكُمْ أَوْ يُمَسِّيكُمْ، أَمَا كُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي؟ قَالُوا :بلى. قال: فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فقال أَبُو لَهَبٍ :تَبًّا لَكَ، أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ : (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ) (المسد 1) بقيه: 46
ایضا	صحیح مسلم	33	باب التَّشْدِيدِ فِي النِّيَاحَةِ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: لَمَّا نزلَتْ هذه الْآيَةُ :يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بالله شَيْئًا وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ :كان مِنْهُ النِّيَاحَةُ، قالت :فَقُلْتُ :يا رَسُولَ اللهِ، إِلَّا آلَ فُلَانٍ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَا بُدَّ لِي مِنْ أَنْ أُسْعِدَهُمْ، فقال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ :إِلَّا آلَ فُلَانٍ

ایضا	ایضا	40	باب :فی غسل المیت، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ :لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا، وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا، أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ، فَإِذَا غَسَلْتُنَّهَا، فَأَعْلِمْنَنِي قَالَتْ :فَأَعْلَمْنَاهُ، فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ
ایضا	ایضا	427	بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا رَكِبَ إِلَى سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ بقیہ: 256
ایضا	سنن ابی داود	1732	بَابُ التِّجَارَةِ فِي الْحَجِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ
ایضا	ایضا	3999	كتاب الحروف والقراء ات، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ :عَنْ يَمِينِهِ جِبْرَائِلُ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِلُ. بقیہ: ۸۸

CamScanner

ایضا	سنن ابن ماجہ	68	باب فی الإیمان،عنْ أَبی هُرَیْرة، قال :قال رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :وَالَّذِی نَفْسی بِیَدِهِ، لا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّی تُؤْمِنُوا، وَلا تُؤْمِنُوا حَتَّی تحابُّوا، أَوَلا أَدُلُّکُمْ عَلَی شَیْءٍ . إذا فعَلْتُمُوهُ تحابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلامَ بَیْنَکُمْ
ایضا	ایضا	76	باب :فی القدر، قال :عَبْدُ اللّٰه بْنُ مَسْعُودٍ، حدّثنا رسُولُ اللّٰه صلّی اللهُ عَلَیْه وسلَّم وهُو الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّهُ " :یُجْمَعُ خَلْقُ أَحدِکُمْ فِی بطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِینَ یَوْمًا، ثُمَّ یَکُونُ علقةً مثْل ذَٰلِکَ، ثُمَّ یَکُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَٰلِکَ، ثُمَّ یبْعثُ اللّٰهُ إِلَیْهِ الْمَلَکَ، فَیُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ کلِمَاتٍ، فَیَقُولُ: اکْتُبْ عَمَلَهُ، وَأَجَلَهُ، وَرِزْقَهُ، وَشَقِیٌّ، أمْ سَعیدٌ، فوَالَّذِی نَفْسِی بیَدِهِ، إِنَّ أَحَدَکُمْ لیعْملُ بعمل أهْلِ الْجنَةِ، حتّی ما یکُونُ بیْنهُ وبیْنها إلّا ذراعٌ، فَیَسْبِقُ عَلَیْهِ الْکِتَابُ، فیعْملُ بعملِ أهْلِ النَّار فَیَدْخُلُهَا، وَإِنَّ أحدَکُمْ لیعْملُ بعمَلِ أهْل النّار، حَتَّی مَا یَکُونُ بَیْنَهُ وَبَیْنَهَا إِلّا ذراعٌ، فَیَسْبقُ علیْهِ الْکِتَابُ، فَیَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّة فیدْخلُها. بقیه: 155

ایضا	سنن نسائی	30	باب :الْبَوْلُ إِلَى السُّتْرَةِ يَسْتَتِرُ بِهَا، عَنْ عَبْد الرَّحْمن ابْنِ حَسَنَة قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّم وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ، فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا، فَبَالَ إِلَيْهَا .فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :انْظُرُوا يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ. فَسَمِعَهُ فَقَالَ :أَوَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ، فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ
ایضا	ایضا	41	النَّهْيُ عَنِ الاكْتِفَاءِ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ :قَالَ لَهُ رَجُلٌ :إِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ :أَجَلْ ". نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا، أَوْ نَكْتَفِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ
ایضا	ایضا	62	باب الوضوء بماء البرد، شهِدْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَأَوْسِعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. بقيه: 66

ایضا	جامع الترمذی	16	بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ :قِيلَ لِسَلْمَانَ :قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ، حَتَّى الْخِرَاءَةَ، فَقَالَ سَلْمَانُ :أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بِبَوْلٍ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِينِ، أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، أَوْ أَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ بِعَظْمٍ
ایضا	ایضا	55	باب :ما يقال بعد الوضوء، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ
ایضا	ایضا	81	باب :الوضوء من لحوم الإبل، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ : تَوَضَّئُوا مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ :لَا تَتَوَضَّئُوا مِنْهَا. بقيه 123
محمد بن عبد اللہ الضبی الطہمانی النیشابوری (رافضی خبیث)	بیہقی، السنن الکبری	15600	اتی رجل الی رسول الله ﷺ فسأله عن الكبائر فقال: أن تدعو لله ندا وهو خلقك. بقيه: 1 حديث

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
محمد بن عبید اللہ بن أبی رافع المدنی (کوفی شیعہ)	جامع الترمذی	1341	بَابُ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي، وَالْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ :الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي، وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ
محمد بن فضیل الکوفی (غالی شیعہ)	صحیح بخاری	38	بَابٌ: صَوْمُ رَمَضَانَ احْتِسَابًا مِنَ الإِيمَانِ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ
ایضا	ایضا	595	بَابُ الأَذَانِ بَعْدَ ذَهَابِ الوَقْتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :سِرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَقَالَ :بَعْضُ القَوْمِ :لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ :أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلاَةِ قَالَ بِلاَلٌ :أَنَا أُوقِظُكُمْ، فَاضْطَجَعُوا، وَأَسْنَدَ بِلاَلٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ، فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَنَامَ، فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَقَالَ :يَا بِلاَلُ، أَيْنَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ :مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ ، وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ ، يَا بِلاَلُ، قُمْ فَأَذِّنْ بِالنَّاسِ بِالصَّلاَةِ فَتَوَضَّأَ، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَابْيَاضَّتْ، قَامَ فَصَلَّى

CamScanner

بَابُ مَنْ جَلَسَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ يُعْرَفُ فِيهِ الحُزْنُ،عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قال :قنت رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا حِينَ قُتِلَ القُرَّاء ، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنَ حُزْنًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ. بقيه 30	1300	ایضاً	ایضا
بَابُ بَيَانِ الْوَسْوَسة فِى الْإِيمَانِ وَمَا يَقُولُه مَنْ وَجَدَهَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رسُول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " :قال اللهُ عزَّ وجلَّ: إِنَّ أُمَّتَک لَا يَزالُون يَقُولُون :ما كَذا؟ ما كذا؟ حَتَّى يَقُولُوا :هَذَا اللهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمنْ خلقَ اللهَ	217	صحیح مسلم	ایضا

ایضا	ایضا	1300	بَابُ مَنْ جَلَسَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ،عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ :قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا حِينَ قُتِلَ القُرَّاءُ ، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنَ حُزْنًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ. بقیه 30
ایضا	صحیح مسلم	217	بَابُ بَيَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الْإِيمَانِ وَمَا يَقُولُهُ مَنْ وَجَدَهَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " :قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ :إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ :مَا كَذَا؟ مَا كَذَا؟ حَتَّى يَقُولُوا :هَذَا اللهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ
ایضا	ایضا	329	بَابُ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً فِيهَا،عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبُو مَالِكٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَا :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَجْمَعُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ، فَيَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ، فَيَأْتُونَ آدَمَ، فَيَقُولُونَ :يَا أَبَانَا، اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ :وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ آدَمَ، لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، اذْهَبُوا إِلَى ابْنِي إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ "، قَالَ " :فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ :لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، إِنَّمَا كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ، اعْمِدُوا إِلَى مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللهُ تَكْلِيمًا، فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ :لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى كَلِمَةِ اللهِ

CamScanner

ایضا	ایضا	375	بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى دُخُولِ طَوَائِفَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ
ایضا	ایضا	4	كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ": فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ :جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَجُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا، وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا، إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ ،بقیہ 57
ایضا	سنن ابی داود	517	بَابُ مَا يَجِبُ عَلَى الْمُؤَذِّنِ مِنْ تَعَاهُدِ الْوَقْتِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ
ایضا	ایضا	592	بَابُ إِمَامَةِ النِّسَاءِ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا فِي بَيْتِهَا وَجَعَلَ لَهَا مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ لَهَا، وَأَمَرَهَا أَنْ تَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ :فَأَنَا رَأَيْتُ مُؤَذِّنَهَا شَيْخًا كَبِيرًا

CamScanner

ایضا	ایضا	613	بابُ إذا كانوا ثلاثةً كَيْفَ يقُومُون، اسْتأذَن عَلْقمةُ، وَالْأَسْوَدُ، عَلَى عَبْدِ اللَّهِ، وَقَدْ كُنَّا أَطلْنَا الْقُعُودَ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَاسْتَأْذَنَتْ لَهُمَا فَأَذِنَ لَهُمَا، ثُمَّ "قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ، ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ، بقیه 22
ایضا	سنن ابن ماجہ	40	بَابُ مَن حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ
ایضا	ایضا	48	بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَل
ایضا	ایضا	62	باب في الإيمان، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ : الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ. بقیه 57
ایضا	سنن نسائی.	799	مَوْقِفُ الْإِمَامِ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً وَالِاخْتِلَافُ فِي ذَلِكَ، عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا :دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ نِصْفَ النَّهَارِ فَقَالَ :إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْتَغِلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلُّوا لِوَقْتِهَا .ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	2151	ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.بقیه 22
ایضا	جامع الترمذی	151	بَابُ مَا جَاءَ فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَآخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ العَصْرِ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ العَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ (ص284:) وَقْتُهَا، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ المَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الأُفُقُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ العِشَاءِ الآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الأُفُقُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الفَجْرُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ
ایضا	ایضا	1106	بَابُ مَا جَاءَ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الجَذْمَاءِ
ایضا	ایضا	1161	بَابُ مَا جَاءَ فِي حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الجَنَّةَ. بقیه 33

محمد بن مسلم الطائفی (شیعہ)	صحیح مسلم	120	بَابُ جَوَازِ أَكْلِ الْمُحْدِثِ الطَّعَامَ، وَأَنَّهُ لَا كَرَاهَةَ فِي ذَٰلِكَ، وَأَنَّ الْوُضُوءَ لَيْسَ عَلَى الْفَوْرِ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، مَوْلَى آلِ السَّائِبِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: ذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَائِطِ، فَلَمَّا جَاءَ قُدِّمَ لَهُ طَعَامٌ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَوَضَّأُ؟ قَالَ: لِمَ؟ أَلِلصَّلَاةِ؟
محمد بن موسی المدنی (شیعہ)	صحیح مسلم	4	بَابُ جَوَازِ اسْتِتْبَاعِهِ غَيْرَهُ إِلَى دَارِ مَنْ يَثِقُ بِرِضَاهُ بِذَٰلِكَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَلَ أَهْلُ الْبَيْتِ، وَأَفْضَلُوا مَا أَبْلَغُوا جِيرَانَهُمْ
ایضا	سنن ابی داود	101	بَابٌ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوءِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ
ایضا	ایضا	2345	بَابُ مَنْ سَمَّى السَّحُورَ الْغَدَاءَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ سَحُورُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ
ایضا	ایضا	118	فَضْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

CamScanner

ایضا	ایضا	403	بَابُ الاغْتِسَالِ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ . اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
ایضا	ایضا	415	بَابُ الِاغْتِسَالِ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ بِثَوْبٍ دُونَهُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ قَالَتْ :فَصَلَّى الضُّحَى، فَمَا أَدْرِي كَمْ صَلَّى حِينَ قَضَى غُسْلَهُ؟
ایضا	ایضا	1600	بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ وَالْفَضْلِ فِي ذَلِكَ، قَالَ :صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ
ایضا	ایضا	1938	النَّهْيُ عَنْ سَبِّ الْأَمْوَاتِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " : لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ :يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ، وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	150	بَابُ مَا جَاءَ فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :أَمَّنِي جِبْرِيلُ
ایضا	ایضا	279	بَابُ مَا جَاءَ فِي إِقَامَةِ الصُّلْبِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَالرُّكُوعِ، عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ :قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ
محمد بن السائب الکلبی الکوفی (رافضی)	سنن ابن ماجہ	3445	بَابُ التَّلْبِينَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ، أَمَرَ بِالْحَسَاءِ قَالَتْ :وَكَانَ يَقُولُ :إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ، وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ، كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ، عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَاءِ

CS CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	3059	بَابٌ :وَمِنْ سُورَةِ المَائِدَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، فِي هَذِهِ الآيَةِ :(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ) (المائدة: 106) قَالَ: بَرِءَ مِنْهَا النَّاسُ غَيْرِي وَغَيْرَ عَدِيِّ بْنِ بَدَّاءٍ، وَكَانَا نَصْرَانِيَّيْنِ يَخْتَلِفَانِ إِلَى الشَّامِ قَبْلَ الإِسْلَامِ، فَأَتَيَا الشَّامَ لِتِجَارَتِهِمَا، وَقَدِمَ عَلَيْهِمَا مَوْلًى لِبَنِي سَهْمٍ، يُقَالُ لَهُ :بُدَيْلُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ بِتِجَارَةٍ، وَمَعَهُ جَامٌ مِنْ فِضَّةٍ يُرِيدُ بِهِ المَلِكَ وَهُوَ عُظْمُ تِجَارَتِهِ، فَمَرِضَ فَأَوْصَى إِلَيْهِمَا، وَأَمَرَهُمَا أَنْ يُبَلِّغَا مَا تَرَكَ أَهْلَهُ، قَالَ تَمِيمٌ :فَلَمَّا مَاتَ أَخَذْنَا ذَلِكَ الجَامَ فَبِعْنَاهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ اقْتَسَمْنَاهُ أَنَا وَعَدِيُّ بْنُ بَدَّاءٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا إِلَى أَهْلِهِ دَفَعْنَا إِلَيْهِمْ مَا كَانَ مَعَنَا وَفَقَدُوا الجَامَ فَسَأَلُونَا عَنْهُ، فَقُلْنَا مَا تَرَكَ غَيْرَ هَذَا، وَمَا دَفَعَ إِلَيْنَا غَيْرَهُ، قَالَ تَمِيمٌ :فَلَمَّا أَسْلَمْتُ بَعْدَ قُدُومِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَدِينَةَ تَأَثَّمْتُ مِنْ ذَلِكَ، فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَأَخْبَرْتُهُمُ الخَبَرَ، وَأَدَّيْتُ إِلَيْهِمْ خَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، وَأَخْبَرْتُهُمْ أَنَّ عِنْدَ صَاحِبِي مِثْلَهَا، فَأَتَوْا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَسَأَلَهُمُ البَيِّنَةَ، فَلَمْ يَجِدُوا، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَحْلِفُوهُ بِمَا يُعْظَمُ بِهِ عَلَى أَهْلِ دِينِهِ، فَحَلَفَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ :(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ

ایضا	ایضا	2039	بَابُ مَا جَاءَ مَا يُطْعَمُ الْمَرِيضُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعَكُ أَمَرَ بِالْحِسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ، وَكَانَ يَقُولُ :إِنَّهُ لَيَرْتُقُ فُؤَادَ الْحَزِينِ، وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا
محمد بن جُحادة الكوفي الأددی (ثقہ تابعی، غالی شیعہ)	صحیح بخاری	2283	بَابُ كَسْبِ الْبَغِيِّ وَالإِمَاءِ ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ :نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الإِمَاءِ
ایضا	ایضا	2785	بَابُ فَضْلِ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ،حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو حَصِينٍ، أَنَّ ذَكْوَانَ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الجِهَادَ؟ قَالَ :لاَ أَجِدُهُ قَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ المُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلاَ تَفْتُرَ، وَتَصُومَ وَلاَ تُفْطِرَ؟، قَالَ :وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :إِنَّ فَرَسَ المُجَاهِدِ لَيَسْتَنُّ فِي طِوَلِهِ، فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَاتٍ
ایضا	ایضا	5348	بَابُ مَهْرِ البَغِيِّ وَالنِّكَاحِ الفَاسِدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الإِمَاءِ

ایضا	صحیح مسلم	54	بَابُ وَضْعِ يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى بَعْدَ تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ تَحْتَ صَدْرِهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، وَمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ "رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ، -وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ -ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ، فَلَمَّا قَالَ :سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا، سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ
ایضا	ایضا	368	بَابُ اسْتِحْبَابِ بَعْثِ الْهَدْيِ إِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَا يُرِيدُ الذَّهَابَ بِنَفْسِهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ، فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ، لَمْ يَحْرُمْ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ
ایضا	سنن ابی داود	723	بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ، عَنْ أَبِي وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ "إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ، قَالَ :ثُمَّ الْتَحَفَ، ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ وَأَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي ثَوْبِهِ قَالَ :فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ سَجَدَ وَوَضَعَ وَجْهَهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ أَيْضًا رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

ایضا	ایضا	3236	باب فِي زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم زَائِرَاتِ الْقُبُورِ، وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ
ایضا	ایضا	1736	ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ فِيهِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ :سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
ایضا	ایضا	2790	باب:تَقْلِيدُ الْغَنَمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ، فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا لَمْ يُحْرِمْ مِنْ شَيْءٍ
ایضا	ایضا	1575	بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ " :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ
ایضا	ایضا	2672	بَابُ لَا يَجْنِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى
ایضا	سنن ابن ماجہ	1575	لعن رسول الله ﷺ زوارات القبور. بقیہ: 4 احادیث

محمد بن راشد الخزاعی الشامی (معتزلی، خشمی، رافضی)	سنن ابی داود	2265	بَابٌ فِی ادِّعَاء وَلَدِ الزِّنا، إِنَّ النَّبِیَّ صلی الله علیه وسلم قَضَی أَنَّ کُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِیهِ الَّذِی یُدْعَی لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ، فَقَضَی أَنَّ کُلَّ مَنْ کَانَ مِنْ أَمَةٍ یَمْلِکُهَا یَوْمَ أَصَابَهَا، فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ، وَلَیْسَ لَهُ مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِیرَاثِ شَیْءٌ، وَمَا أَدْرَکَ مِنْ مِیرَاثٍ لَمْ یُقْسَمْ فَلَهُ نَصِیبُهُ، وَلَا یَلْحَقُ إِذَا کَانَ أَبُوهُ الَّذِی یُدْعَی لَهُ أَنْکَرَهُ، وَإِنْ کَانَ مِنْ أَمَةٍ لَمْ یَمْلِکْهَا، أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا، فَإِنَّهُ لَا یَلْحَقُ بِهِ وَلَا یَرِثُ، وَإِنْ کَانَ الَّذِی یُدْعَی لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْیَةٍ مِنْ حُرَّةٍ، کَانَ أَوْ أَمَةٍ
ایضا	ایضا	3600	بَابُ مَنْ تُرَدُّ شَهَادَتُهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ شَهَادَةَ الْخَائِنِ، وَالْخَائِنَةِ وَذِی الْغِمْرِ عَلَی أَخِیهِ، وَرَدَّ شَهَادَةَ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَیْتِ، وَأَجَازَهَا لِغَیْرِهِمْ، قَالَ أَبُو دَاوُد: الْغِمْرُ: الْحِنَةُ، وَالشَّحْنَاءُ، وَالْقَانِعُ: الْأَجِیرُ التَّابِعُ مِثْلُ الْأَجِیرِ الْخَاصِّ. بقیہ 2
ایضا	سنن نسائی	4801	ذِکْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَی خَالِدِ الْحَذَّاءِ، مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِیَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ، وَثَلَاثُونَ حِقَّةً، وَعَشَرَةُ بَنِی لَبُونٍ ذُکُورٍ
ایضا	ایضا	4806	باب: کم دیة الکافر، عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِینَ وَهُمُ الْیَهُودُ وَالنَّصَارَی

CamScanner

ایضا	جامع الترمذی	1387	بَابُ مَا جَاءَ فِي الدِّيَةِ كَمْ هِيَ مِنَ الإِبِلِ، مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ، فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا، وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ، وَهِيَ ثَلاَثُونَ حِقَّةً، وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً، وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً، وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ، وَذَلِكَ لِتَشْدِيدِ الْعَقْلِ
ایضا	سنن ابن ماجہ	966	بَابُ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ
ایضا	ایضا	2626	بَابُ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَرَضُوا بِالدِّيَةِ، مَنْ قَتَلَ عَمْدًا، دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ، فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا، وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ، وَذَلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً، وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ، وَمَا صُولِحُوا عَلَيْهِ، فَهُوَ لَهُمْ، وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ
ایضا	ایضا	2630	بَابُ دِيَةِ الْخَطَإِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ

محمد بن عبد الله بن زبير الكوفي (شیعہ)	صحیح بخاری	1448	بَابُ العَرْضِ فِي الزَّكَاةِ، حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ، أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ، وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ المُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا، وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ
ایضا	ایضا	1455	بَابٌ: لاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ، وَلاَ تَيْسٌ، إِلَّا مَا شَاءَ المُصَدِّقُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كَتَبَ لَهُ الصَّدَقَةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَلاَ يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ، وَلاَ تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ المُصَدِّقُ
ایضا	سنن ابی داود	512	بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ آخَرُ، أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَذَانِ أَشْيَاءَ ، لَمْ يَصْنَعْ مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ :فَأُرِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ :أَلْقِهِ عَلَى بِلَالٍ، فَأَلْقَاهُ (ص 142) عَلَيْهِ فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :أَنَا رَأَيْتُهُ وَأَنَا كُنْتُ أُرِيدُهُ، قَالَ :فَأَقِمْ أَنْت
ایضا	جامع الترمذی	417	عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ :رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ، بِقُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَد

CamScanner

محمد بن عبيد الله الهاشمي الكوفي (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	1815	بَابُ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ مِنَ الْأَمْوَالِ، إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فِي هَذِهِ الْخَمْسَةِ :فِي الْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبِ، وَالذُّرَةِ
معاوية بن عمار الكوفي (شیعہ)	صحیح مسلم	451	بَابُ جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ، "أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ -وَقَالَ قُتَيْبَةُ :دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ -وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ
ایضا	سنن نسائی	2869	دُخُولُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ
ایضا	ایضا	5344	لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّودِ. حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ
معروف بن خربوذ المكي (شیعہ)	صحیح بخاری	127	بَابُ مَنْ خَصَّ بِالعِلْمِ قَوْمًا دُونَ قَوْمٍ، كَرَاهِيَةَ أَنْ لاَ يَفْهَمُوا. وَقَالَ عَلِيٌّ :حَدِّثُوا النَّاسَ، بِمَا يَعْرِفُونَ أَتُحِبُّونَ أَنْ يُكَذَّبَ، اللَّهُ وَرَسُولُهُ
ایضا	صحیح مسلم	257	بَابُ جَوَازِ الطَّوَافِ عَلَى بَعِيرٍ وَغَيْرِهِ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

راوی	کتاب	نمبر	متن
ایضا	سنن ابن ماجہ	2949	بَابُ مَنِ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ، بِمِحْجَنِهِ، رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، على رَاحِلَتِهِ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ، وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ
منصور بن المعتمر السلمی الکوفی (شیعہ)	صحیح بخاری	817	بابُ التَّسْبِيحِ وَالدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ، عَنْ عائشة رضى اللّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ " :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلّم يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ :سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي "يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ
ایضا	ایضا	983	بَابُ كَلَامِ الْإِمَامِ وَالنَّاسِ فِي خُطْبَةِ الْعِيدِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ :خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا، فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ، فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، فَتَعَجَّلْتُ، وَأَكَلْتُ، وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي، وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ :فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ جَذَعَةٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، فَهَلْ تَجْزِي عَنِّي [illegible] :نَعَمْ، وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

راوی	کتاب	نمبر	متن
ایضا	صحیح مسلم	19	كتاب التفسير، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قال " :نزلتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ :(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ) (الفرقان 68) إِلَى قَوْلِهِ :(مُهَانًا) (الفرقان:69) فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: وَمَا يُغْنِي عَنَّا الْإِسْلَامُ، وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللهِ، وقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ، وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ؟ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ :(إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا) (الفرقان: 70) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قال :فَأَمَّا مَنْ دخل فِي الْإِسْلَامِ وَعَقَلَهُ، ثُمَّ قتل، فَلَا تَوْبَةَ لَهُ
ایضا	جامع الترمذی	571	بابٌ فِي كَرَاهِيَةِ الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ، قَالَ :قَالَ (ص 461) رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا تَبْزُقْ عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنْ خَلْفَكَ، أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى
ایضا	ایضا	1590	باب :ما جاء في الهجرة، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ (ص 149) رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ يوْمَ فتْحِ مَكَّةَ :لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا
ایضا	سنن ابی داود	2326	بَابٌ إِذَا أُغْمِيَ الشَّهْرُ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ، أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ، ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ، أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

CamScanner

ایضا	ایضا	2700	بَابٌ فِي عَبِيدِ الْمُشْرِكِينَ يَلْحَقُونَ بِالْمُسْلِمِينَ فَيُسْلِمُونَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ :خَرَجَ عِبْدَانٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ -فكتب إليه مَوَالِيهِمْ فَقَالُوا :يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ، وَإِنَّمَا خرجُوا هربًا من الرِّقِّ .فَقَالَ نَاسٌ :صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وقَالَ :مَا أُرَاكُمْ تَنْتَهُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا .وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ :هُمْ عُتقاء اللَّه عزّ وَجلَّ
المنهال بن عمرو الکوفی (بدمذہب شیعہ)	صحیح بخاری	3371	باب....: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهُما، قال: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يُعَوِّذُ الحسن والحُسَيْنَ، وَيَقُولُ " :إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بها إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ :أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّه التَّامَّة، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ
ایضا	ایضا	5515	باب ما يُكرهُ مِن المُثْلَةِ والمصبُورةِ والمُجثّمة، عن ابن عُمَر :لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّم من مَثَّل بالحَيوان

ایضا	سنن ابی داود	114	باب صفة وُضوء النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم، عن زرّ بن حُبیش، أنّہ سمع علیًّا رضی اللّٰہ عنہ، وسُئل عن وُضوء رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فذکر الحدیث، وقال :ومَسح علی رأسہ حتّٰی لمّا یقطُر، وغسل رِجلَیہ ثلاثًا ثلاثًا، ثُمّ قال :ھکذا کان وُضوء رسولِ اللّٰہ صلّی اللہ علیہ وسلّم
ایضا	ایضا	3106	بابُ الدُّعاء لِلْمَرِیضِ عِنْدَ الْعِیَادَةِ، عَنِ ابْنِ عبّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ ": مَنْ عَادَ مَرِیضًا، لَمْ یَحْضُرْ أَجَلُہُ فَقَالَ عِنْدَہُ سَبْعَ مِرَارٍ :أَسْأَلُ اللَّہَ الْعَظِیمَ رَبَّ الْعَرْشِ . الْعَظِیمِ أَنْ یَشْفِیَکَ، إِلَّا عَافَاہُ اللَّہُ مِنْ ذَلِکَ الْمَرَضِ.بقیہ 6
ایضا	سنن ابن ماجہ	120	فضلُ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ، قَالَ عَلِیٌّ :أَنَا عَبْدُ اللَّہِ وَأَخُو رَسُولِہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا الصِّدِّیقُ الْأَکْبَرُ، لَا یَقُولُہَا بَعْدِی إِلَّا کَذَّابٌ، صَلَّیْتُ قَبْلَ النَّاسِ لِسَبْعِ سِنِینَ

ایضا	ایضا	339	بابُ الارْتِياد للغائط والْبوْل. عَنْ يعلى بن مُرّة. عنْ أبيه قال :كُنتُ مَع النّبِيّ صلى الله عليه وسلّم في سفرٍ، فأراد أنْ يقضي حاجته، فقال لي: ئت تِلْك الْأشاء تين -قال :وكيع: يعني النَّخل الصّغار" فَقُلْ لَهُما :إنّ رسُول الله صلى الله عليْه وَسَلّم يأمُرُكما أن تجتمعا فاجتمعا فاسْتتر بهما فقضى حاجته، ثُمّ قال لي ائتهما، فقُلْ لهُما :لترْجعْ كُلُّ واحدة منكما إلى مكانها "فقُلْتُ لهما .فرجعتا. بقيه 7 احاديث
ایضا	سنن نسائی	892	الصّفُ بيْن الْقدميْن في الصّلاة. عنْ الْمنْهال بن عمْرو، عنْ أبي عُبيْدة، أنْ عبد الله، رأى رجلا يُصلّي قد صفّ بيْن قدميْه فقال :خالف السُّنّة ولوْ راوح بيْنهُما كان أفضل
ایضا	ایضا	893	الصّفُّ بيْن الْقدميْن في الصّلاة، سمعْتُ الْمنْهال بْن عمْرو يُحدّثُ، عنْ أبي عُبيدة، عن عبد الله، أنّهُ رأى رجُلا يُصلّي قد صفّ بيْن قدميْه فقال :أخطأ السُّنّة ولوْ راوح بيْنهُما كان أعْجب إليّ. بقیہ 4
ایضا	جامع الترمذی	2060	بابُ ما جاء في الرُّقْية من العيْن. عنْ ابْن عبّاس قال :كان رسُولُ الله صلّى اللّه عليْه وسلّم يُعوِّذُ الحسن والحُسيْن يقُولُ :أُعيذُكما بكلمات الله التّامّة منْ كُلِّ شيْطان وهامّة، ومنْ كُلّ عيْن لامّة، ويقُولُ :هكذا كان إبْراهيم يعوّذ إسْحاق وإسْماعيل

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
ایضا	ایضا	2083	بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّدَاوِي بِالعَسَلِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ :أَسْأَلُ اللَّهَ العَظِيمَ رَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عُوفِيَ. بقیہ 4
مخول بن راشد الکوفی (بغضی رافضی)	صحیح بخاری	255	بَابُ مَنْ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلاَثًا
ایضا	ایضا	64	بَابُ مَا يُقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ :الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ، وَالْمُنَافِقِينَ
ایضا	جامع الترمذی	520	بَابُ مَا جَاءَ فِيمَا يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ " :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الجُمُعَة فِي صَلاَةِ الفَجْرِ :تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ
ایضا	صحیح مسلم	879	كان يقرأ في صلاة الفجر يوم الجمعة...

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
ایضا	سنن ابی داود	1074	بَابُ مَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، عن ابْنِ عَبَّاسٍ، "أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَة: تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ
مصدع المعرقب (زائغ، جائر، شیعہ)	سنن ابی داود	2386	بَابُ الصَّائِمِ يَبْلَعُ الرِّيقَ، عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ
ایضا	ایضا	3986	كِتَابُ الْحُرُوفِ وَالْقِرَاءَاتِ، عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ :أَقْرَأَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ كَمَا أَقْرَأَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :(فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) (الكهف 86) مُخَفَّفَةً
ایضا	جامع الترمذی	2934	بَابٌ :وَمِنْ سُورَةِ الْكَهْفِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ " :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ :(فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) (الكهف: 86)
مندل بن علی المتری الکوفی (شیعہ)	سنن ابن ماجہ	1247	بَابُ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ
ایضا	ایضا	1297	بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا

CamScanner

ایضا	ایضا	1300	بَابُ مَا جَاءَ فِی الْخُرُوجِ یَوْمَ الْعِیدِ مِنْ طَرِیقٍ وَالرُّجُوعِ مِنْ غَیرِهِ، حَدَّثنا مِنْدلٌ، عن مُحَمَّد بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ أبی رافِعٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَأْتِی الْعِیدَ مَاشِیًا، وَیَرْجِعُ فِی غَیْرِ الطَّرِیقِ الَّذِی ابْتَدَأَ فِیهِ
ایضا	ایضا	1312	بَابُ مَا جَاءَ فِیمَا إِذَا اجْتَمَعَ الْعِیدَانِ فِی یَوْمٍ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ :اجْتَمَعَ عِیدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ قَالَ :مَنْ شَاءَ أَنْ یَأْتِیَ الْجُمُعَةَ فَلْیَأْتِهَا، وَمَنْ شَاءَ أَنْ یَتَخَلَّفَ فَلْیَتَخَلَّفْ
ایضا	ایضا	1551	بَابُ مَا جَاءَ فِی إِدْخَالِ الْمَیِّتِ الْقَبْرَ، سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا، وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً
میناء بن أبی میناء القرشی (غالی شیعہ)	جامع الترمذی	3939	بَابٌ فِی فَضْلِ الیَمَنِ، كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ -أَحْسَبُهُ مِنْ قَیْسٍ- فَقَالَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَنْ حِمْیَرًا، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :رَحِمَ اللَّهُ حِمْیَرًا، أَفْوَاهُهُمْ سَلَامٌ، وَأَیْدِیهِمْ طَعَامٌ، وَهُمْ أَهْلُ أَمْنٍ وَإِیمَانٍ

CS CamScanner

موسی بن قیس الحضرمی (غالی رافضی)	سنن ابی داود	997	باب فی السلام، حدثنا موسی بن قیس الحضرمیُّ، عَنْ سلمة بن کُهیلٍ، عن علقمة بن وائلٍ، عنْ أبیهِ، قالَ :صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَکَانَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِینِهِ :السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ، وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ. بقیه 1 حدیث
ناصح بن عبد الله الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	1951	بَابُ مَا جاء فِی أَدَبِ الوَلَدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :لَأَنْ یُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَیْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ یَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ
نُفیع بن الحارث النخعی الکوفی (غالی رافضی)	سنن ابن ماجہ	2418	بَابُ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ، عَنْ بُرَیْدَةَ الْأَسْلَمِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا کَانَ لَهُ بِکُلِّ یَوْمٍ صَدَقَةٌ، وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ کَانَ لَهُ مِثْلُهُ، فِی کُلِّ یَوْمٍ صَدَقَةٌ
ایضا	ایضا	3127	بَابُ ثَوَابِ الْأُضْحِیَّةِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ : قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِیُّ؟ قَالَ :سُنَّةُ أَبِیکُمْ إِبْرَاهِیمَ قَالُوا :فَمَا لَنَا فِیهَا یَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :بِکُلِّ شَعَرَةٍ، حَسَنَةٌ قَالُوا " :فَالصُّوفُ؟ یَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :بِکُلِّ شَعَرَةٍ مِنَ الصُّوفِ، حَسَنَةٌ. بقیه 4.

CS CamScanner

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
ایضا	جامع الترمذی	1901	بَابُ مَا جَاءَ فِی عُقُوقِ الوَالِدَیْنِ. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِی بَکْرَۃ، عَنْ أَبِیہ قال :قال رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہ وَسَلَّمَ :أَلا أُحَدِّثُکُمْ بِأَکْبَرِ الکَبَائِرِ؟ قَالُوا :بَلٰی یَا رَسُولَ اللّٰہ، قال : الإِشْرَاکُ بِاللّٰہِ، وَعُقُوقُ الوَالِدَیْنِ، قَالَ : وَجَلَسَ وَکَانَ مُتَّکِئًا، فَقَالَ :وَشَهادَۃُ الزُّورِ، أَوْ قَوْلُ الزُّورِ، فَمَا زَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُهَا حَتّٰی قُلْنَا لَیْتَہُ سَکَتَ
نوح بن قیس الحدانی البصری (شیعہ)	صحیح مسلم	33	بَابُ النَّهْیِ عَنِ الانْتِبَاذِ فِی الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِیرِ، أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَیْسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَیْسِ: أَنْهَاکُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِیرِ وَالْمُقَیَّرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَزَادَۃِ الْمَجْبُوبَۃِ، وَلٰکِنِ اشْرَبْ فِی سِقَائِکَ وَأَوْکِہِ
ایضا	ایضا	58	بَابٌ فِی اتِّخَاذِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا لَمَّا أَرَادَ أَنْ یَکْتُبَ إِلَی الْعَجَمِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ یَکْتُبَ إِلٰی کِسْرٰی، وَقَیْصَرَ، وَالنَّجَاشِیِّ، فَقِیلَ :إِنَّهُمْ لَا یَقْبَلُونَ کِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، فَصَاغَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُہُ فِضَّۃٌ، وَنَقَشَ فِیہِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ
ایضا	سنن ابی داود	3935	بَابٌ فِی اتِّخَاذِ الْکَاتِبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: السِّجِلُّ کَاتِبٌ کَانَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ایضا	ایضا	3693	بَابٌ فِی الْأَوْعِیَةِ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَیْسِ: أَنْهَاكُمْ عَنِ النَّقِیرِ وَالْمُقَیَّرِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَلَكِنِ اشْرَبْ فِی سِقَائِكَ وَأَوْكِهْ
ایضا	سنن ابن ماجہ	1046	بَابُ الْخُشُوعِ فِی الصَّلَاةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّی خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ، فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ یَسْتَقْدِمُ فِی الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا یَرَاهَا، وَیَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّی یَكُونَ فِی الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا، یَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ ":(وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِینَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِینَ) (الحجر: 24) فِی شَأْنِهَا
ایضا	ایضا	1128	بَابٌ فِیمَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ ,عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا، فَلْیَتَصَدَّقْ بِدِینَارٍ، فَإِنْ لَمْ یَجِدْ، فَبِنِصْفِ دِینَارٍ
ایضا	ایضا	4058	بَابُ الْآیَاتِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ " :أُمَّتِی عَلَی خَمْسِ طَبَقَاتٍ :فَأَرْبَعُونَ سَنَةً، أَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَی، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ إِلَی عِشْرِینَ وَمِائَةِ سَنَةٍ، أَهْلُ تَرَاحُمٍ وَتَوَاصُلٍ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، إِلَی سِتِّینَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطُعٍ، ثُمَّ الْهَرْجُ الْهَرْجُ، النَّجَا النَّجَا

CS CamScanner

راوی	کتاب	نمبر	باب / حدیث
ایضا	جامع الترمذی	319	بابُ ما جاء فِي فَضلِ بُنيَان المَسجد، من بنى لله مسجدًا صغيرًا كانَ أَوْ كبيرا بنى اللّهُ لهُ بيتا فى الجنَة
ایضا	ایضا	2010	بابُ ما جاء فِي التَّأنِّي والعجلةِ، عَنْ عبْد الله بْنِ سرْجس المُزَنِيّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلّى اللّهُ عليْه وَسلَم قالَ :السَّمْتُ الحسنُ، والتُّؤدَةُ والاقْتصادُ جُزْءٌ منْ أَرْبَعَةٍ وعِشْرِين جُزْءًا من النُّبُوَّة. بقيه 3
وکیع بن الجراح الرواسی الکوفی (رافضی)	صحیح بخاری	111	بابُ كتَابَةِ العِلْمِ، عنْ أَبِي جُحيْفَة، قَالَ :قُلْتُ لِعَلِيّ بْنِ أبى طَالِبٍ :هَلْ عنْدَكُمْ كتابٌ؟ قال ": لا، إلَّا كِتَابُ اللَّهِ، أَوْ فَهْمٌ أُعْطِيَهُ رجُلٌ مُسْلِمٌ، أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ .قَالَ :قُلْتُ :فَمَا فِي هَذه الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ :العَقْلُ، وفَكاكُ الأسير، ولا يُقْتلُ مُسْلِمٌ بكافر
ایضا	ایضا	945	بابُ الصَّلاة عنْد مُنَاهَضَةِ الحُصُون ولِقَاء العَدُوّ، عنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قال :جاء عُمَرُ يوْم الخنْدَقِ، فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّار قُرَيْشٍ، وَيَقُولُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا صَلَّيْتُ العَصْر حتّى كادتِ الشَّمْسُ أنْ تغِيب، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ :وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا بعْدُ قَالَ : فنزَل إِلَى بُطْحَانَ، فَتَوَضَّأَ وصَلَّى العصْر بعْد ما غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صلَّى المَغْرب بعْدها. بقيه 50

أنّی بریء منھم، وأنّھم بُرآء منّی، والّذی یحلف بہ عبد اللہ بن عمر لو أنّ لأحدھم مثل أحدٍ ذھبًا، فأنفقہ ما قبل اللہ منہ حتّی یؤمن بالقدر ثمّ قال :حدّثنی أبی عمر بن الخطّاب قال :بینما نحن عند رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ذات یوم، إذ طلع علینا رجلٌ شدید بیاض الثّیاب، شدید سواد الشّعر، لا یُری علیہ أثر السّفر، ولا یعرفہ منّا أحدٌ. حتّی جلس إلی النّبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم، فأسند رکبتیہ إلی رکبتیہ، ووضع کفّیہ علی فخذیہ، وقال :یا محمّد أخبرنی عن الإسلام، فقال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم :الإسلام أن تشھد أن لا إلہ إلّا اللہ وأنّ محمّدا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم، وتقیم الصّلاۃ، وتؤتی الزّکاۃ، وتصوم رمضان، وتحجّ البیت إن استطعت إلیہ سبیلا، قال :صدقت، قال :فعجبنا لہ یسألہ، ویصدّقہ، قال :فأخبرنی عن الإیمان، قال :أن تؤمن باللہ، وملائکتہ، وکتبہ، ورسلہ، والیوم الآخر، وتؤمن بالقدر خیرہ وشرّہ، قال : صدقت، قال :فأخبرنی عن الإحسان، قال :أن تعبد اللہ کأنّک تراہ، فإن لم تکن تراہ فإنّہ یراک، قال :فأخبرنی عن السّاعۃ، قال :ما المسئول عنھا بأعلم من السّائل قال :فأخبرنی عن أمارتھا، قال :أن تلد الأمۃ ربّتھا، وأن تری الحفاۃ العراۃ العالۃ رعاء الشّاء یتطاولون فی البنیان، قال :ثمّ انطلق فلبثت ملیًّا، ثمّ قال لی: یا عمر أتدری من السّائل؟ قلت :اللہ ورسولہ أعلم، قال :فإنّہ جبریل أتاکم یعلّمکم دینکم

ایضا	ایضا	7	بَابٌ فِي الضُّعَفَاءِ وَالْكَذَّابِينَ وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ حَدِيثِهِمْ، قَالَ عَبْدُ اللهِ " :إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ، فَيَأْتِي الْقَوْمَ، فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيثِ مِنَ الْكَذِبِ، فَيَتَفَرَّقُونَ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ :سَمِعْتُ رَجُلًا أَعْرِفُ وَجْهَهُ، وَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ يُحَدِّثُ.بقیه 336
ایضا	صحیح مسلم	1133	أخبرني عن صوم عاشوراء..بقیه: 3 احادیث
ایضا	سنن ابی داود	5	بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ، قَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
ایضا	ایضا	14	بَابُ كَيْفَ التَّكَشُّفُ عِنْدَ الْحَاجَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ حَاجَةً لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُو مِنَ الْأَرْضِ.بقیه 115
ایضا	سنن ابن ماجه	39	بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ
ایضا	ایضا	41	بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبَيْنِ. بقیه 43

CS CamScanner

ایضا	سنن نسائی	25	النَّهْيُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ عِنْدَ الْحَاجَةِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ
ایضا	ایضا	31	التَّنَزُّهُ عَنِ الْبَوْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ ": إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ :أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا هَذَا فَإِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ."ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ، فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا، وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا، ثُمَّ قَالَ :لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا. بقیہ 25
ایضا	جامع الترمذی	1	بَابُ مَا جَاءَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ
ایضا	ایضا	3	بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ مِفْتَاحَ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	5	بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ " :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ ، قَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ" قَالَ شُعْبَةُ :وَقَدْ قَالَ مَرَّةً أُخْرَى :أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ -أَوِ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. بقيه 201
هارون بن سعد العجلی الکوفی (غالی شیعہ، غالی رافضی)	صحیح مسلم	12	بَابُ فَضْلِ الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ عَقِبَهُ، عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ، قَالَ :تَوَضَّأَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، يَوْمًا وُضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ، غُفِرَ لَهُ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهِ
ایضا	ایضا	19	بَابٌ فِي وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْأُخْرَى ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَاءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا
ایضا	ایضا	25	بَابُ وُجُوبِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِكَمَالِهِمَا، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى شَدَّادٍ، قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَتَوَضَّأَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ :يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

CamScanner

هارون بن المغيرة (شیعہ)	سنن ابی داود	4290	كِتَاب الْمَهْدِيِّ، قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَنَظَرَ إِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ، فَقَالَ :إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَيَخْرُجُ مِنْ صُلْبِهِ رَجُلٌ يُسَمَّى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ، يُشْبِهُهُ فِي الْخُلُقِ، وَلَا يُشْبِهُهُ فِي الْخَلْقِ -ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةً - يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا
هاشم بن بريدة الكوفي (رافضی بد مذہب)	سنن ابی داود	135	بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ، فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.
ایضا	سنن نسائی	133	الْوُضُوءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ .قَالَ :عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ
ایضا	سنن ابن ماجہ	830	بَابُ الْجَهْرِ بِالْآيَةِ أَحْيَانًا فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ، فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ، مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ، وَالذَّارِيَاتِ

CS CamScanner

ایضا	ایضا	352	بَابُ الرَّجُلِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُولُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ، فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ، فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ
هبیرۃ بن مریم الحمیری الکوفی (شیعہ) (یہ حضرت علی کا ساتھی تھا)	جامع الترمذی	591	بَابُ مَا ذُكِرَ فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُ الإِمَامَ وَهُوَ سَاجِدٌ كَيْفَ يَصْنَعُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ وَالإِمَامُ عَلَى حَالٍ فَلْيَصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ
ایضا	ایضا	795	باب: منه، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي العَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ
ایضا	سنن ابن ماجہ	3596	بَابُ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مَكْفُوفَةٌ بِحَرِيرٍ، إِمَّا سَدَاهَا، وَإِمَّا لَحْمَتُهَا، فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَصْنَعُ بِهَا؟ أَلْبَسُهَا، قَالَ: لَا، وَلَكِنِ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ
ایضا	ایضا	3654	بَابُ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمِيثَرَةِ يَعْنِي الْحَمْرَاء

CamScanner

ایضا	سنن ابی داود	4051	بَابُ مَنْ كَرِهَهُ،عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ :نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ
ایضا	سنن نسائی	5063	باب:الذُّؤَابَةُ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ :عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُونِي أَقْرَأُ، لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ
ایضا	ایضا	5165	باب: خَاتَمُ الذَّهَبِ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ :نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّم عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ، وَعَنِ الْجِعَةِ
هشيم بن بشير الواسطی (شیعہ)	صحیح بخاری	335	كِتَابُ التَّيَمُّمِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي : نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجُعِلَتْ لِي الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ فَلْيُصَلِّ، وَأُحِلَّتْ لِي المَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً

CamScanner

ایضا	ایضا	402	بَابُ مَا جَاءَ فِي القِبْلَةِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، " وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلاَثٍ :فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى، فَنَزَلَتْ : (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) وَآيَةُ الحِجَابِ، قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَمَرْتَ نِسَاءَكَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ، فَإِنَّهُ يُكَلِّمُهُنَّ البَرُّ وَالفَاجِرُ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الحِجَابِ، وَاجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الغَيْرَةِ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُنَّ :(عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ. بقیہ 50
ایضا	صحیح مسلم	99	باب:بيان أن الدين النصيحة، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ -فَلَقَّنَنِي -فِيمَا اسْتَطَعْتُ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ
ایضا	ایضا	114	بَابُ بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ، مَنِ ادَّعَى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ، يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ. بقیہ : 91
ایضا	سنن ابی داود	93	بَابُ مَا يُجْزِءُ مِنَ الْمَاءِ فِي الْوُضُوءِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

CamScanner

ایضا	ایضا	160	بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ، وَقَالَ عَبَّادٌ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى كِظَامَةَ قَوْمٍ -يَعْنِي الْمِيضَأَةَ -وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ الْمِيضَأَةَ وَالْكِظَامَةَ ثُمَّ اتَّفَقَا فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ وَقَدَمَيْهِ
ایضا	ایضا	244	بَابٌ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :لَئِنْ شِئْتُمْ لَأُرِيَنَّكُمْ أَثَرَ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَائِطِ حَيْثُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ.بقیه 69
ایضا	سنن ابن ماجہ	33	بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ
ایضا	ایضا	504	بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ :فِيهِ الْوُضُوءُ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ.بقیه 36
ایضا	سنن نسائی	301	بَابُ فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	432	بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيْنَمَا أَدْرَكَ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةُ يُصَلِّي، وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ يُعْطَ نَبِيٌّ قَبْلِي، وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً. بقیه 57
ایضا	جامع الترمذی	179	بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الصَّلَوَاتُ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

CamScanner

ایضا	ایضا	219	بَابُ مَا جَاء فِی الرَّجُلِ یُصَلِّی وَحْدَهُ ثُمَّ یُدْرِكُ الْجَمَاعَةَ، شَهِدْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ، فَصَلَّیْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ، فَلَمَّا قَضَی صَلَاتَهُ انْحَرَفَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَیْنِ فِی أُخْرَی الْقَوْمِ لَمْ یُصَلِّیَا مَعَهُ، فَقَالَ :عَلَیَّ بِهِمَا، فَجِیءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ :مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّیَا مَعَنَا، فَقَالَا :یَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا قَدْ صَلَّیْنَا فِی رِحَالِنَا، قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، إِذَا صَلَّیْتُمَا فِی رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَیْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّیَا مَعَهُمْ، فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ
هشام بن عمار الدمشقی (شیخ البخاری) (شیعہ)	صحیح بخاری	2078	بَابُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ " :كَانَ تَاجِرٌ یُدَایِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَی مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْیَانِهِ : تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ یَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	3661	بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ :كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِهِ حَتَّى أَبْدَى عَنْ رُكْبَتِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ غَامَرَ فَسَلَّمَ وَقَالَ :إِنِّي كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ الخَطَّابِ شَيْءٌ، فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ نَدِمْتُ، فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَغْفِرَ لِي فَأَبَى عَلَيَّ، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ، فَقَالَ :يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلاَثًا، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ نَدِمَ، فَأَتَى مَنْزِلَ أَبِي بَكْرٍ، فَسَأَلَ :أَثَّمَ أَبُو بَكْرٍ؟ فَقَالُوا :لاَ، فَأَتَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَجَعَلَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَعَّرُ، حَتَّى أَشْفَقَ أَبُو بَكْرٍ، فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ أَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ، مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ، وَوَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوا لِي صَاحِبِي. بقيه: 3
ایضا	سنن ابی داود	472	بَابٌ فِيفَضْلِ الْقُعُودِ فِي الْمَسْجِدِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ لِشَيْءٍ فَهُوَ حَظُّهُ

CamScanner

ایضا	ایضا	634	بَابُ إِذَا كَانَ الثَّوْبُ ضَيِّقًا يَتزِرُ بهِ، سِرتُ مع النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزوةٍ، فقام يُصَلِّي، وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ أُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي، وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا، ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا، ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا لَا تَسْقُطُ، ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي، حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ، حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا، حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ، قَالَ :وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ أَتَّزِرَ بِهَا فَلَمَّا فَرَغَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :يَا جَابِرُ، قَالَ :قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ :إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حِقْوِكَ. بقيه: 15
ایضا	سنن ابن ماجہ	5	بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ، فَقَالَ :آلْفَقْرَ تَخَافُونَ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا، حَتَّى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِيهْ، وَايْمُ اللَّهِ، لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ ، لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ

ایضا	ایضا	7	بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَالَ :لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَوَّامَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا. بقیه 326
ایضا	سنن نسائی	202	ذِكْرُ الِاغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي
ایضا	ایضا	350	ذِكْرُ الِاسْتِحَاضَةِ وَإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي.بقیه 12

ایضا	جامع الترمذی	2549	باب ما جاء في سوق الجنة، أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم بأن أهل الجنة إذا دخلوها نزلوا فيها بفضل أعمالهم، ثم يؤذن في مقدار يوم الجمعة من أيام الدنيا فيزورون ربهم، ويبرز لهم عرشه ويتبدى لهم في روضة من رياض الجنة، فتوضع لهم منابر من نور ومنابر من لؤلؤ، ومنابر من ياقوت، ومنابر من زبرجد، ومنابر من ذهب، ومنابر من فضة، ويجلس أدناهم وما فيهم من دني على كثبان المسك والكافور، ما يرون أن أصحاب الكراسي بأفضل منهم مجلسا .قال أبو هريرة: قلت :يا رسول الله وهل نرى ربنا؟ قال :نعم. قال :هل تتمارون في رؤية الشمس والقمر ليلة البدر؟ قلنا :لا .قال " :كذلك لا تتمارون في رؤية ربكم ولا يبقى في ذلك المجلس رجل إلا حاضره الله محاضرة حتى يقول للرجل منهم :يا فلان ابن فلان أتذكر يوم قلت :كذا وكذا؟

راوی	کتاب	نمبر	حدیث
یحیی بن الجزار الکوفی (غالی شیعہ)	صحیح مسلم	204	بَابُ الدَّلِيلِ لِمَنْ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى، سَمِعَ عَلِيًّا، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ، وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ :شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ، أَوْ قَالَ :قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا
ایضا	ایضا	42	بَابُ الدُّخَانِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ :(وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ) (السجدة: 21) قَالَ : مَصَائِبُ الدُّنْيَا، وَالرُّومُ، وَالْبَطْشَةُ، أَوِ الدُّخَانُ
ایضا	سنن ابی داود	709	بَابٌ سُتْرَةُ الْإِمَامِ سُتْرَةُ مَنْ خَلْفَهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَتَّقِيهِ
ایضا	ایضا	716	بَابُ مَنْ قَالَ :الْحِمَارُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، جِئْتُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَنَزَلَ وَنَزَلْتُ وَتَرَكْنَا الْحِمَارَ أَمَامَ الصَّفِّ، فَمَا بَالَاهُ وَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَدَخَلَتَا بَيْنَ الصَّفِّ فَمَا بَالَى ذَلِكَ

CamScanner

بَابٌ فِي تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ، عَنْ زَيْنَبَ، امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرُّقَى، وَالتَّمَائِمَ، وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قَالَتْ :قُلْتُ :لِمَ تَقُولُ هَذَا؟ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ يَرْقِينِي فَإِذَا رَقَانِي سَكَنَتْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :إِنَّمَا ذَاكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخُسُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكِ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا	3883	ایضا	ایضا

بَابُ تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ :كَانَتْ عَجُوزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِي مِنَ الْحُمْرَةِ، وَكَانَ لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلُ الْقَوَائِمِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ، فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ، فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِي فَمَسَّنِي فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ :مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ :رُقًى لِي فِيهِ مِنَ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ :لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ عَبْدِ اللَّهِ أَغْنِيَاءَ عَنِ الشِّرْكِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِنَّ الرُّقَى، وَالتَّمَائِمَ، وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ ، قُلْتُ :فَإِنِّي خَرَجْتُ يَوْمًا فَأَبْصَرَنِي فُلَانٌ، فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِي تَلِيهِ، فَإِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا، وَإِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ، قَالَ :ذَاكِ الشَّيْطَانُ، إِذَا أَطَعْتِهِ تَرَكَكِ، وَإِذَا عَصَيْتِهِ طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي عَيْنِكِ، وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَكِ، وَأَجْدَرَ أَنْ تُشْفَيْنَ تَنْضَحِينَ فِي عَيْنِكِ الْمَاءَ وَتَقُولِينَ :أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا	3530	سنن ابن ماجہ	ایضا

ایضا	سنن نسائی	754	ذِكْرُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَمَا لَا يَقْطَعُ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي سُتْرَةٌ، مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَنَزَلُوا وَدَخَلُوا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ، فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ، فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ
ایضا	ایضا	1707	ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ. بقیہ 6
ایضا	جامع الترمذی	457	بَابُ مَا جَاءَ فِي الوِتْرِ بِسَبْعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الجَزَّارِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ. فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ
یحیی بن سعید القطان (شیعہ)	صحیح بخاری	583	بَابُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الفَجْرِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لاَ تَحَرَّوْا بِصَلاَتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلاَ غُرُوبَهَا

26/26

ایضا	ایضا	598	بَابُ قَضاءِ الصَّلاَةِ، الْأُولَى فَالْأُولَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ " :جَعَلَ عُمَرُ يَوْمَ الخَنْدَقِ يَسُبُّ كُفَّارَهُمْ، وَقَالَ :مَا كِدْتُ أُصَلِّي العَصْرَ حَتَّى غَرَبَتْ، قَالَ :فَنَزَلْنَا بُطْحَانَ، فَصَلَّى بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى المَغْرِبَ
ایضا	ایضا	4131	بَابُ غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ، يَقُومُ الإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ القِبْلَةِ، وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ، وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ العَدُوِّ، وُجُوهُهُمْ إِلَى العَدُوِّ، فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ يَذْهَبُ هَؤُلاَءِ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ، فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً، فَلَهُ ثِنْتَانِ، ثُمَّ يَرْكَعُونَ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ. بقيه 297
ایضا	صحیح مسلم	161	بابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلاحَ فَلَيْسَ مِنَّا، مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلاحَ فَلَيْسَ مِنَّا
ایضا	ایضا	106	بابُ بيانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ إِسْبالِ الْإِزار، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ " : ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ :الْمَنَّانُ الَّذِي لا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفاجِرِ، وَالْمُسْبِلُ إِزارَهُ. بقيه 216
ایضا	سنن ابی داود	180	بابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ، فِي الْمُسْتَحاضَةِ أَنَّها تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاةٍ

ایضا	ایضا	299	بابُ من قال تغتسلُ من طُهرٍ إلى طُهرٍ، عن عائشةَ في الْمُستحاضةِ تغتسِلُ تعنى مرّةً واحدةً، ثُمَّ توضّأُ إلى أيّام أقرائها.بقيه 229
ایضا	سنن ابن ماجہ	211	بابُ فضلِ من تعلّمَ الْقرْآن وَعلّمهُ، عن عُثمان بن عفّانَ، قال :قَالَ رسُولُ اللّٰه صلّى اللّٰهُ عليْه وسلّم :قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وقال سُفيان، أفضلُكُمْ منْ تعلّمَ الْقرْآن وعلّمه
ایضا	ایضا	233	بَابُ منْ بلّغ عِلْمًا، عنْ أبى بكْرة، قال :خطب رسُولُ اللّٰهِ صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلّمَ :يوْم النّحرِ، فَقَالَ :لِيُبَلّغِ الشّاهِدُ الْغائب، فإنّهُ رُبّ مُبلّغٍ يَبْلُغُهُ أوْعى لهُ منْ سَامِعٍ.بقيه 77
ایضا	سنن نسائی	170	ترْک الْوُضُوء من الْقُبْلَة، عن عائشة رضى اللّٰهُ عنها :أنّ النّبيّ صلّى اللّٰهُ عليْه وسلّم كان يُقبّلُ بعْض أزْواجه، ثُمّ يُصلّى وَلا يتوضّأ
ایضا	ایضا	1010	ترْديدُ الْآية، قَام النّبىُّ صلّى اللّٰهُ عليْه وسلّم حتّى إذا أصبح بآيَةٍ، وَالْآيَةُ (إنْ تُعذّبْهُمْ فإنّهُمْ عباذک، وَإنْ تغفِرْ لهُمْ فإنّک أنْت الْعزيزُ الْحكِيمُ). بقيه 43
ایضا	جامع الترمذی	82	بابُ الْوُضُوء منْ مسّ الذّكر، عنْ بُسْرَةَ بنْت صفْوان، أنّ النّبيّ صلّى اللّٰهُ عليْه وسلّم قال: منْ مسّ ذكرهُ فلا يُصلّ حتّى يتوضّأ

CS CamScanner

ایضاً	ایضا	86	بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، قَالَ :قُلْتُ :مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ؟ فَضَحِكَتْ بقیه106
يحيى بن سلمة الكوفى (غالی شیعہ)	جامع الترمذی	3805	بَابُ مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضى اللَّهُ عنهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي مِنْ أَصْحَابِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ مَسْعُودٍ
يحيى بن عيسى الجرار الكوفى (شیعہ)	صحیح مسلم	27	بَابٌ فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ، فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وماله وَنَفْسِه وولده وجاره، يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ، وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ
ایضا	سنن ابن ماجہ	87	بَابٌ فِي الْقَدَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ :لَمَّا قَدِمَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ الْكُوفَةَ، أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقُلْنَا لَهُ :حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلم فقال :يَا عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، أَسْلِمْ تَسْلَمْ ، قُلْتُ :وَمَا الْإِسْلَامُ؟ فقال: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا، خَيْرِهَا وَشَرِّهَا، حُلْوِهَا وَمُرِّهَا

یحیی بن یعلی الأسلمی الکوفی (شیعہ)	جامع الترمذی	1077	بابُ مَا جاء فی رفعِ الیدیْنِ علی الجنازۃ، عنْ أبی هُرَیْرَۃ، أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ علیْهِ وسلَّم :کَبَّرَ عَلَی جَنازَۃٍ، فَرَفَعَ یدَیْه فی أوَّل تکْبیرَۃٍ، وَوضَعَ الیُمْنی علی الیُسْری
ایضا	ایضا	1951	بابُ مَا جاء فِی أدبِ الوَلدِ، عنْ جابر بْن سمُرۃ قال :قال رسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ علیه وسلَّم :لأنْ یُؤدِّب الرَّجُلُ ولدهُ خیْرٌ لهُ منْ أنْ یتصدّق بصاعٍ
یزید بن أبی زیاد الکوفی (شیعوں کا امام)	سنن ابی داود	749	بابُ منْ لَمْ یذْکُر الرَّفْع عنْد الرُّکُوعِ، عن البَراءِ، أنَّ رسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ علیْهِ وسلَّم کان إذا افْتتح الصَّلاۃ رَفعَ یدیْهِ إلی قریبٍ من أُذُنیْه، ثُمَّ لا یعُودُ
ایضا	ایضا	1474	بابُ التَّشْدِید فِیمنْ حفظَ القُرآن ثُمّ نسیهُ، عنْ سعْد بْن عُبادۃ، قالَ :قالَ رَسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰهُ علَیْه وسلَّم :ما مِن امْرِءٍ یقْرأُ القُرآن، ثُمَّ ینْساهُ، إلّا لقِی اللّٰه عزَّ وَجَلَّ یوْمَ القِیامۃ أجْذم بقیہ 19
ایضا	سنن ابن ماجہ	270	بابُ مَا جاء فی مِقْدارِ الماء للْوُضُوءِ والْغُسْلِ من الْجَنابۃ، قَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلیْه وَسلَّمَ :یُجْزِءُ من الْوُضوءِ مُدٌّ، ومن الْغُسْل صاعٌ، فقالَ رَجُلٌ :لا یُجْزِئُنا، فقالَ :قدْ کان یُجْزِءُ منْ هُو خیْرٌ مِنک، وأکْثرُ شعرًا، یعْنِی النّبیَّ صَلَّی اللّٰهُ علَیْه وسلَّم

ایضا	ایضا	504	باب الْوُضُوء ِ مِنَ الْمَذْيِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :سُئِلَ رسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وسلَّم عن الْمذْی فقال :فِيهِ الْوُضُوء ُ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ. بقيه 21
ایضا	سنن نسائی	1940	فضلُ من يَتْبَعُ جنازةً، عَنْ الْمُسَيَّب بْنِ رافِعٍ، قَالَ :سَمِعْتُ الْبَرَاء َ بْنَ عازِبٍ يقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مع الْجنازة حتَّى تُدفن كان لهُ من الْأجر قيراطان، والْقيراطُ مثْلُ أُحُد
ایضا	ایضا	5668	ذكْرُ الْآثام الْمُتولِّدةِ عنْ شُرْبِ الْخمْرِ، عنْ ابن عُمر قال :منْ شربَ الْخمْر فلمْ ينْتشِ، لمْ تُقْبلْ لهُ صلاةٌ ما دام في جوْفِهِ أوْ عُرُوقِهِ منها شيْءٌ، وإنْ مات مات كافرًا، وَإنْ انْتشى لمْ تُقْبلْ لهُ صلاةٌ أرْبعين ليْلةً، وإنْ مات فيها مات كافرًا
ایضا	جامع الترمذی	114	بابُ ما جاء في الْمنيِّ والمذْي، عنْ يزيد بْن أبي زيادٍ، عنْ عبْد الرَّحْمن بْن أبي ليْلى، عنْ عليٍّ، قال :سألْتُ النَّبيَّ صلَّى اللَّهُ عليْه وسلَّم عنِ المذْي، فقال :منَ المذْي الْوُضُوء ُ، ومن المنيِّ الْغُسْلُ

ایضا	ایضا	528	بابٌ فِي السِّوَاكِ وَالطِّيبِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، عَنْ الْبَراء بْن عازِبٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِين (ص408:) أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلْيَمَسَّ أَحدُهُمْ منْ طيب أَهْلِه، فإنْ لَمْ يجدْ فالماءُ لَهُ طيبٌ. بقيه 14
يونس بن أبی يعفور العبدی الكوفی (مفرط شیعہ)	صحیح مسلم	60	بابُ حُكم مَنْ فرّق أمْر الْمُسْلمين وهُو مُجْتمعٌ، سمعْتُ رَسُولَ الله صَلَّى اللهُ عَليه وسلَّم، يقُولُ: مَنْ أتاكُمْ وأمْرُكُمْ جميعٌ على رجُلٍ واحدٍ، يُريدُ أنْ يشُقّ عصاكُم، أو يُفرق جماعتكُمْ، فاقْتُلُوهُ

ایضا	سنن ابن ماجہ	3361	باب الْجمعِ بيْن السَّمْنِ واللَّحم، حدَّثنا يُونُس بْنُ أبي يعْفور، عنْ أبيه، عنِ ابْنِ عُمر، قال: دخل عليْه عُمرُ، وهُو على مائدته، فأوْسع لهُ عنْ صدْرِ الْمجْلِس، فقَالَ :بِسْمِ اللَّهِ، ثُمَّ ضرب بيَدِهِ، فلَقِم لُقْمَةً، ثُمَّ ثَنَّى بِأُخْرَى، ثُمَّ قَالَ :إنِّي لأجدُ طعْم دسَمٍ، مَا هُوَ بِدَسَمِ اللَّحْمِ فقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنِّي خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ أَطْلُبُ السَّمِينَ لِأَشْتَرِيَهُ، فَوَجَدْتُهُ غاليًا، فاشْتريْتُ بدِرْهم مِن الْمهْزُولِ، وحملْتُ عليْه بدِرْهم سمْنًا، فأَرَدْتُ أَنْ يَتَرَدَّدَ عيالي عظْمًا عظْمًا، فقَالَ عُمَرُ :مَا اجْتَمَعَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ، إِلَّا أَكَلَ أَحَدَهُمَا، وَتصدَّق بِالْآخَرِ قال عَبْدُ اللَّهِ :خُذْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِين، فلَنْ يجْتَمِعَا عِنْدِي، إِلَّا فَعَلْتُ ذلک، قَالَ :مَا كُنْتُ لأَفْعَلَ
یونس بن خباب الأسدی الکوفی (غالی رافضی)	جامع الترمذی	2325	بابُ مَا جاء مَثلُ الدُّنيا مثلُ أرْبعة نفرٍ، ثلاثةٌ أُقْسِمُ عليْهِنَّ وَأُحدِّثُكُمْ حديثًا فاحْفظُوهُ قَالَ :ما نقص مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلِمَةً فَصَبَر عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ (ص563) اللَّهُ عِزًّا، وَلَا فتح عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا
ایضا	ایضا	333	بَابُ التَّبَاعُدِ لِلْبَرَازِ فِي الْفَضَاءِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّم :كان إذا ذهب إلى الْغائِطِ أبعد

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ	1548	ایضا	ایضا
خرجنا مع رسول الله ﷺ في جنازة فقعد حيال القبلة... بقیہ: 1 حدیث	1548	سنن ابن ماجہ	ایضا

معاصر اہل تشیع متوجہ ہوں:

جس طرح شیعہ، غالی شیعہ اور روافض نے دیگر احادیث کو روایت کیا ہے اسی طرح انہی غالی شیعہ روافض نے مناقب صحابہ کرام علیہم الرضوان بالخصوص خلیفۃ المسلمین خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ اور خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ اور امہات المؤمنین کے مناقب بھی اپنی روایات میں بیان کیے ہیں۔

اب معاصر اہل تشیع کی دینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ اپنے رُواۃ شیعہ، غالی شیعہ اور روافض پر اعتماد کرتے ہوئے مناقب صحابہ کرام بالخصوص شیخین علیہم الرضوان کو سچے دل سے اپنی مساجد، امام بارگاہوں اور مجالس میں بیان کریں۔ اتحادِ امت کے لیے یہ بہترین عملِ صالح ہے۔ ورنہ ہم سمجھیں گے کہ ذاکرین کا علم اور تشیع سے تعلق نہیں محض اپنی مرید کمپنی چلانا مقصود ہے۔

نوٹ: مناقبِ صحابہ کے صفحات کی جزوی تفصیل

نام صحابی	حدیث	صفحہ نمبر
مناقب ابی بکر رضی اللہ عنہ	تلید بن سلیمان المحاربی (رافضی): باب: مناقب ابی بکر..ما مِنْ نبيٍّ إلَّا لهُ وزيرانِ مِنْ أهْلِ السَّماءِ ووزيرانِ مِنْ أهلِ الأرْضِ.	16

ایضا	جریر بن عبد الحمید الضبی (رافضی):۔۔۔۔۔باب: احرام النفساء..أنَ رسُول الله صلَّی اللهُ علَیْهِ وَسلَّمَ، أمر أبا بَکْرٍ رضی اللهُ عنْهُ، فأمرها أنْ تغْتسِل وَتُهِلَّ.	18
مناقب انصار	جعفر بن زیاد الأحمر الکوفی (شیعہ):۔۔۔اللَّهُمَّ اغْفِرْ للأنصار، ولِأبْناءِ الأنْصار، وَلِأبْناء أبْناءِ الأنْصارِ	24
مناقب ابی بکر رضی اللہ عنہ	جمیع بن عمیر الکوفی رافضی...باب: مناقب ابی بکر الصدیق.أنْت صَاحِبی علَی الحوْض وصَاحِبی فِی الغَار	20
مناقب ابی بکر الصدیق وسیدنا عمر رضی اللہ عنہما	داود بن ابی عوف (غالی شیعہ) باب: فی مناقب ابی بکر..ما مِنْ نبیّ إلَّا لهُ وزیران مِنْ أهْلِ السَّماءِ ووزیران مِنْ أهْلِ الأرْض، فأمَّا وزیرای مِنْ أهْلِ السَّماء فجبْریلُ ومیکائیلُ، وأمَّا وَزیرای مِنْ أهْلِ الأرْض فأبُو بَکْرٍ وَعُمَر	29

مناقب ابی بکر الصدیق وسیدنا عمر رضی اللہ عنہما	سالم بن ابی حفصہ الکوفی (غالی شیعہ رافضی) باب: مناقب ابی بکر الصدیق... إنَّ أهْلَ الدّرجات العُلی لیراهُمْ مَنْ تحتهُمْ کما ترونَ النّجم الطّالع فی اُفُقِ السّماء، وإنّ أبا بکر، وعُمر منْهمْ وأنْعما	46
ایضا	سالم بن عبد الواحد الکوفی (شیعہ) باب: مناقب ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ.... عنْ حُذیْفة قالَ: کُنّا جُلُوسًا عنْد النَّبیِّ صلّی اللّهُ علیْهِ وسلّم فقال: إنّی لا أدْری ما بقائی فیکُمْ، فاقْتدُوا باللّذیْنِ منْ بعْدی وأشارَ إلی أبی بکْرٍ وعُمرَ	46
مناقب عمار بن یاسر ومناقب ابی بکر وعمر رضی اللہ عنہم	سالم بن عبد الواحد الکوفی (شیعہ) باب: مناقب عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ... کُنّا جُلُوسًا عنْدَ النَّبیِّ صَلّی اللّهُ علیْه وسلَّمَ، فقال: إنّی لا أدْرِی مَا قدْرُ بقائِی فِیکُمْ فاقْتدُوا باللّذیْنِ منْ بعْدی - وَأشارَ إلی أبی بَکْرٍ وَعُمرَ - وَاهْتدُوا بِهدْیِ عمّار	47

مناقب ابی بکر رضی اللہ عنہ	عبداللہ بن داود الخریبی الکوفی (شیعہ) باب ما جاء فی صلاة رسول الله ﷺ .أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، ثُمَّ أَفَاقَ، فَقَالَ :أَحَضَرَتِ الصَّلاةُ؟ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ :مُرُوا بِلالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ :أَحَضَرَتِ الصَّلاةُ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ :مُرُوا بِلالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ : أَحَضَرَتِ الصَّلاةُ قَالُوا :نَعَمْ، قَالَ : مُرُوا بِلالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ :إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ، فَإِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي، لا يَسْتَطِيعُ، فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: مُرُوا بِلالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ -أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ - قَالَ :فَأُمِرَ بِلالٌ فَأَذَّنَ، وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً، فَقَالَ :انْظُرُوا لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ	92

113	عطیہ بن سعد (غالی شیعہ) فضل ابی بکر الصدیق رضی الله عنه. عَنْ أبی سعیدِ الْخُدرِیّ، قال: قال رَسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰهُ علیْه وَسلّم: إنّ أهْلَ الدّرجات الْعُلی یراهُمْ منْ أسْفل منْهُمْ كما یُری الْكوْكبُ الطّالعُ فی الْأُفُق منْ آفاق السّماء، وإنّ أبا بكْرٍ وعُمر منْهُمْ وأنْعما	مناقب سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ
150	الفضل بن دُکین الکوفی (شیخ الامام البخاری) شیعہ: باب: مناقب أبی بكر الصدیق رضی الله عنه، سَمعْتُ عُمر بْن الخطّاب، یقُولُ: أمرنا رسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰهُ علیْه وسلّمَ أنْ نتصدّق فوافق ذٰلك عنْدی مالًا، فقُلْتُ: الیوْم أسْبقُ أبا بكْرٍ إنْ سبقْتُهُ یوْمًا، قال: فجئْتُ بنصْف مالی، فقال رسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰهُ علیْه وسلّم: ما أبْقیْت لأهْلك؟ قُلْتُ: مثْلهُ، وأتی أبُو بكْرٍ بكُلّ ما عنْدهُ، فقال: یا أبا بكْرٍ ما أبْقیْت لأهْلك؟ قال: أبْقیْتُ لهُمْ اللّٰه ورسُولهُ، قُلْتُ: لا أُسْبقُهُ إلی شیْءٍ أبدًا	مناقب ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ

ایضا	الفضل بن دکین الکوفی (شیخ الامام البخاری) شیعہ: بابٌ فِي الرُّخصةِ فِي ذلك،سمعتُ عمر بنَ الخطّاب، رَضِيَ اللَّهُ عنهُ يقُولُ " :أمرَنا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللهُ عليْه وسَلَّمَ يوْمًا أنْ نتصدَّق، فوافق ذلك مالًا عندي، فقُلْتُ :اليوْم أسْبقُ أبا بكْرٍ إنْ سبقْتُهُ يوْما، فجئْتُ بنصْف مالِي، فقالَ رسُولُ اللَّه صَلَّى اللهُ عليْه وسَلَّمَ :مَا أبْقيْتَ لأهْلِك؟، قُلْتُ :مِثْلهُ، قالَ: وأتى أبُو بكْرٍ رضِيَ اللَّهُ عنْهُ بكُلِّ مَا عنْدهُ، فَقالَ لهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عليْه وسلَّمَ :ما أبْقيْتَ لأهْلك؟ قالَ: أبْقيْتُ لهُمُ اللهَ ورسُولهُ، قُلْتُ :لا أُسابقُك إلى شيْءٍ أبدًا	151
ایضا	مالک بن اسماعیل النہدی الکوفی (سخت شیعہ): باب: مناقب أبي بكر الصديق رضي الله عنه، عَنْ ابْنِ عُمرَ، أنّ رسُول اللَّه صلَّى اللَّهُ عليْه وسلَّم قال لأبي بكْر :أنْت صاحبي على الحوْض وصاحبي في الغار	158

ایضاً	ہشام بن عمار الدمشقی (شیعہ) بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليه وسلم، إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ آخِذًا بطرف ثوبه حتى أبدى عَنْ رُكْبَتِهِ، فقال النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسلَّمَ :أَمَّا صاحِبُكُمْ فقدْ غامر فَسلَّم وقالَ :إنِّي كان بيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ الخطَّاب شَيْءٌ، فأسْرعْتُ إليْهِ ثُمَّ ندمْتُ، فَسأَلْتُهُ أَنْ يغْفر لي فأبى عليَّ، فأقْبلْتُ إلَيْك، فقال :يغْفِرُ اللَّهُ لك يا أبا بكْرٍ ثلاثًا، ثُمَّ إنَّ عُمر ندم، فأتى منزل أبي بكْرٍ، فسأل :أثَمَّ أبُو بكْرٍ؟ فقالُوا :لا، فأتى إلى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليْهِ وسلَّم فسلَّم، فجعل وجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليْه وسلَّم يتمعَّرُ، حَتَّى أشْفق أبُو بكْر، فجثا على رُكْبتيْه، فقالَ :يا رسُول اللَّه، واللَّه أنا كُنْتُ أظْلم، مرَّتيْن. فقال النَّبِيُّ صلَّى اللهُ عليْه وسلَّم :إنَّ اللَّه بعثني إليْكُمْ فقُلْتُمْ كذبْت، وقال أبُو بكْرٍ صدق، وواساني بنفْسِهِ ومالِهِ، فهلْ أنْتُمْ تارِكُوا لِي صاحِبِي.	204

| مناقب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ | ہشیم بن بشیر الواسطی (شیعہ)
بَابُ مَا جَاءَ فِی القِبْلَةِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، "وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلاَثٍ :فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى، فَنَزَلَتْ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) وَآيَةُ الحِجَابِ، قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَمَرْتَ نِسَاءَكَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ، فَإِنَّهُ يُكَلِّمُهُنَّ البَرُّ وَالفَاجِرُ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الحِجَابِ، وَاجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الغَيْرَةِ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُنَّ :(عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ. | 200 |
| مناقب عبد اللہ بن مسعود، سیدنا ابو بکر و عمر، و سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم | یحی بن سلمہ الکوفی (غالی شیعہ)
بَابُ مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي مِنْ أَصْحَابِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ مَسْعُودٍ | 204 |

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم	اسماعیل بن موسی الفرازی (رافضی شیعہ) باب: فضل سلمان وابی ذر والمقداد...إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِی بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ، وَأَخْبَرَنِی أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ	11
ایضا	اسماعیل بن عبد الرحمٰن (شتام رافضی)باب فضل الصحابة....أَیُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: الْقَرْنُ الَّذِی أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِی، ثُمَّ الثَّالِثُ	10

معاصر ملاں ازم کے وسوسے کا شافی حل!

قارئین محترم! معاصر ملاں ازم میری اِس تحقیق کے منظر عام پر آنے پر ایک شیطانی وسوسہ یہ ڈال سکتا ہے کہ صحاح ستہ میں بیان کردہ رافضی رُواۃ کا معاملہ آج کے روافض اور شیعہ سے مختلف ہے۔ لہذا اب آج کے روافض اور شیعہ کسی احترام کے لائق نہیں۔

جواباً عرض ہے کہ آج کے روافض نے کھلے عام فتوی دیا ہوا ہے کہ مقدساتِ اہل سنت کی توہین حرام ہے۔ بالخصوص جن روافض کا تعلق علم ، دیانت، تحقیق سے ہے وہ خلفاء ثلاثہ یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان غنی کا نام نہایت ادب واحترام سے لیتے ہیں۔ اور رضی اللہ عنہٗ کا تکلم بھی کرتے ہیں۔ بلکہ بعض شیعہ علماء نے اصحاب رسول ﷺ کے مناقب پر خال خال کتب بھی تحریر کی ہیں جو بازار میں دستیاب بھی ہیں۔ رہے سنی کتب حدیث کے رافضی راوی تو اُن راویوں میں بڑے خطرناک راوی مثلاً: شتام رافضی راوی، خبیث راوی، جشمی راوی، زائغ راوی، مفرط راوی ان تمام اقسام کے لوگ سب راوی ہیں۔

حیرت ہے کہ معاصر علماء اہل سنت خصوصاً میرے خطائی بھائی اِن خبیث قسم کے راویوں کو تو کچھ نہیں کہتے بلکہ اِن سے دین بھی لے لیتے ہیں اور حدیث بھی لے لیتے ہیں۔ بلکہ حدیث کے قبول کرنے میں ہچکچاہٹ تک محسوس نہیں کرتے اور نہ ہی اِن سے نفرت کرتے ہیں۔ لیکن آج کے مسکین ، شیعہ رافضی اِن کے

CS CamScanner

ہتھے چڑھ جائیں تو یہ ملوانے ذرا بھر بھی ان کا لحاظ نہیں کرتے۔ حالانکہ ان شیعوں نے تکریم صحابہ لکھ کر دی ہوئی ہے۔ پیغام پاکستان کی سرکاری دستاویز اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

گھٹیا پن یہ ہے کہ سنی علماء اور سادات عظام کو بھی دھکے شاہی سے رافضیت کے پلڑے میں یہ شر پسند ڈال رہے ہیں۔ لہذا اُمت کو آگاہ رہنا چاہیے کہ شر اور خیر دونوں میں امتیاز ضروری ہے۔ ملاں ازم سے بچنا بھی ضروری ہے۔ ملاں ازم خواہ شیعہ ہو یا سنی ہو۔

سنی اور شیعہ علماء سے مشترکہ اپیل:

جب یہ طے ہے کہ صدیوں سے سنی علماء اور شیعہ علماء کا باہمی افادہ اور استفادہ جاری وساری رہا۔ بلکہ خال خال اب بھی ہے تو باہمی احترام بھی ضروری ہے۔ اپنی اپنی صفوں میں چھپے شرپسند عناصر سے آگاہ رہیں اور اِن بدفطرتوں سے اُمت کو آگاہی دیں۔ اور اِن کو غیر مؤثر کرتے رہیں۔ اِن کی حوصلہ شکنی کرتے رہیں، تاکہ اُمت ان درندوں سے محفوظ رہے۔ پیغام پاکستان کی سرکاری دستاویز کو مدنظر رکھ کر پاکستان میں اور عالم اسلام میں قیامِ امن اور اتحادِ امت کو یقینی بنانے میں، علمی، اخلاقی اور روحانی قدروں کو زندہ کریں۔ شکریہ۔

نوٹ:

اس جلد کے پہلے حصے میں راویوں کا مختصر شخصی اور مذہبی تعارف ہے۔ بعد اَزاں اُن کی طرف سے روایت کردہ حدیث کے چند نمونے پیش کیے گئے ہیں۔ بقیہ احادیث کا مجوزہ مصدرِ حدیث کا نمبر ذکر کر دیا گیا ہے۔ یہ تفصیلات اس کتاب کے دوسرے حصے میں ہیں۔ دوسری اور تیسری جلد میں ان تمام احادیث جن کی کل تعداد تقریباً سولہ ہزار (16000) ہے، مکمل تفصیلات کے ساتھ بیان ہوں گی۔ چوتھی اور پانچویں جلد میں مذکورہ احادیث کا دائرہ اثر بیان ہوگا۔ مذاہب اربعہ کا اصلی اور فرعی جائزہ بیان ہوگا۔ اگر روافض اور غالی شیعہ کی کوئی تکفیر کرے گا تو یقیناً صحاح ستہ کی سولہ ہزار احادیث سے ہاتھ دھونا پڑیں گے۔ مزید یہ کہ جن مذاہب کا یہ احادیث مبنیٰ ہیں وہ تمام مذاہب اوندھے منہ گر جائیں گے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ بطفیل سید المرسلین ﷺ اور بوسیلہ والدین مصطفیٰ ﷺ اور بحرمتِ سید بطحاء افضل البشر بعد الانبیاء سیدنا ابو طالب علیہ السلام اور صدقہ پنجتن پاک علیہم السلام اور بابرکت صحابہ کرام علیہم الرضوان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ فقیر کی اس ناچیز اور حقیر کوشش کو وحدتِ امت کی عظمت میں قبول فرمائے۔ پاکستان اور عالمِ اسلام کو ملاں ازم کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین ثم آمین

نوٹ: بہت جلد صحاح ستہ کے نواصب راوی مع مجوزہ احادیث پر جن کی تعداد تقریبا (14000) احادیث ہے، پر مشتمل شاندار کتاب منظرِ عام پر آ رہی ہے۔

دعا جو!

ڈاکٹر محمد صداقت علی فریدی

CamScanner

دفاع اہلبیت نبوت علیہ السلام میں مصنف کی دیگر کتب
من سب علیا فھو کافر
عصمتِ زہراء اور قرآن عظیم
اُموی اجتہاد کی حقیقت! قرآن اور صاحب قرآن کی نظر میں
عصمتِ والدین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن عظیم
وجاہتِ والدین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن عظیم
حرمتِ والدین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن عظیم
عرفانِ ابی طالب علیہ السلام اور قرآن عظیم
سانحہ کربلا کا اصل ذمہ دار کون؟
افضلیت اہلبیت نبوت علیہ السلام اور قرآن عظیم
فاضل جامعہ فریدیہ
ساہیوال 0305-6684275